مرشدانِ خبر

روزنامہ ممبئی رابطہ

DAILY MUMBAIRAABTA

صبح صادق	04:40
طلوع آفتاب	06:02
زوال آفتاب	12:41
غروب آفتاب	07:19

آج کی حدیث

حضرت بلال بن حارثؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے میری اس سنت کو زندہ کیا (یعنی اس کی ترویج واشاعت کی) جو میرے بعد ترک کردی گئی ہو تو یقیناً اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا کہ اس سنت پر عمل کرنے والوں کو بغیر اس کے کہ ان (عمل کرنے والوں) کے ثواب میں کچھ کم کیا جائے''۔ (ترمذی)

JANATA AUTO

CONTACT :9820363818 / 9321177990

ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No. 8, Issue No. 176, Thursday- 25 June, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۱۷۶ ۞ جمعرات، ۲۵ رجون، ۲۰۲۶، ۹ رمحرم الحرام ۱۴۴۸ھ ۞ قیمت ۴ روپے، صفحات:۸

دہلی: یمنا بازار میں چلا انتظامیہ کا بلڈوزر

بھاری پولیس فورس کی موجودگی میں ۳۰۰ سے زائد گھر زمین دوز، یمنا بازار علاقہ 'او- زون' بیلٹ میں آتا ہے۔ حکومتی ضابطوں کے مطابق یمنا کی اس پوری بیلٹ پر کسی بھی طرح کے تجاوزات کی اجازت نہیں ہے، اس کے باوجود یہاں بڑے پیمانے پر غیر قانونی تعمیرات ہوئی ہیں

قومی راجدھانی دہلی کے یمنا وہار میں انتظامیہ کی جانب سے بڑی بلڈوزر کارروائی انجام دی گئی ہے۔ انتظامیہ کی طرف سے نگم بودھ گھاٹ کے قریب یمنا بازار میں آج صبح تقریباً 6:30 بجے بلڈوزر کارروائی شروع کی گئی۔ اس موقع پر بھاری پولیس اور نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کی گئی ہے۔ اس دوران پولیس نے یمنا بازار کے ارد گرد بیریکیڈنگ کر دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق انتظامیہ نے بدھ کی رات تک یہاں گھروں کو خالی کرنے کا نوٹس دیا تھا۔ یہاں رہنے والوں کو اس سے پہلے بھی وقتاً فوقتاً گھر خالی کرنے کے نوٹس ملتے رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ یہاں پر تقریباً 310 سے زیادہ گھر تھے۔ ڈی ڈی ایم اے نے 2 جون کو سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کے تحت 23 جون تک گھر خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا اور عوامی نوٹس کے ذریعہ 24 جون سے کارروائی کرنے کی بات کہی تھی۔ 13 مئی کو ڈیزاسٹر مینیجمنٹ ایکٹ کے تحت یمنا بازار کو خالی کرنے کا نوٹس بھیجا گیا تھا۔ نوٹس کی کارروائی کے بعد انتظامیہ نے جمعرات (25 جون) کی صبح اس علاقے میں بلڈوزر کی کارروائی شروع کردی۔ انتظامیہ کی جانب سے یمنا بازار میں 300 سے زیادہ گھروں کو بلڈوز کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ انتظامیہ نے ان تمام گھروں کو گرانے کی تیاریاں پہلے ہی مکمل کر لی تھیں۔ جمعرات کو علی الصبح تقریباً 5 بلڈوزر موقع پر پہنچے اور کارروائی شروع کردی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ علاقہ سیلاب زدہ علاقوں میں آتا ہے۔ جب یمنا ندی میں سیلاب آتا ہے تو یہاں پر خطرہ رہتا ہے، اسی لیے اس کارروائی کو انجام دیا گیا ہے۔ سیلاب کے دوران اس علاقے میں پانی بھر جانے سے جان و مال کا نقصان ہوتا ہے۔ تاہم مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ یہاں پر ان کی کئی نسلیں گزر گئی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ عدالت بھی گئے تھے لیکن انہیں کوئی راحت نہیں ملی۔ بتادیں کہ بلڈوزر کارروائی کے دوران یمنا بازار کی طرف جانے والی تمام سڑکوں کو بند کر دیا گیا تھا۔ دراصل یمنا بازار کا علاقہ یمنا کے ''او-زون'' بیلٹ کے تحت میں آتا ہے۔ حکومت کی طرف سے ضابطوں کے مطابق یمنا کی اس پوری بیلٹ پر کسی بھی طرح کے تجاوزات کی اجازت نہیں ہے۔ اس کے باوجود یہاں بڑے پیمانے پر غیر قانونی تعمیرات ہوئی ہیں۔ یمنا بازار سے آرہی کی تصاویر میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ وہاں بلڈوزر کی کارروائی چل رہی ہے۔ ایسی حالت میں لوگ اپنے گھروں سے ضروری اشیاء کو ہٹاتے ہوئے نظر آئے۔ قومی راجدھانی دہلی کے یمنا بازار علاقے میں انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف ایک بڑی بلڈوزر کارروائی انجام دی گئی ہے، جس میں نگم بودھ گھاٹ کے قریب 300 سے زائد گھروں کو زمین دوز کردیا گیا ہے۔

تیل، گیس اور کھاد لے کر ۳۰ رہندوستانی جہاز آبنائے ہرمز سے روانہ
۲۰ رسے زیادہ روانگی کے انتظار میں

ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے حالیہ معاہدے کے بعد دنیا کی سب سے اہم آبی گزرگاہوں میں سے ایک آبنائے ہرمز میں حالات معمول پر آتے دکھائی دے رہے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ اب تک ہندوستان سے متعلق 30 بحری جہاز اس اسٹریٹجک سمندری راستے سے بحفاظت گزر چکے ہیں، جب کہ 26 دیگر جہاز ابھی بھی خلیجی علاقے میں گزرنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے 30 جہازوں میں سے تقریباً نصف ایل پی جی اور ایل این جی جیسی توانائی مصنوعات لے کر چل رہے تھے۔ اس کے علاوہ 8 بحری جہاز بلک کارگو اور 7 جہاز خام تیل کی کھیپ لے کر ہندوستان کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ان 30 بحری جہازوں میں 17 غیر ملکی جھنڈے والے کنٹینر بھی شامل ہیں، جن میں سے سب سے زیادہ 5 جہاز مارشل جزائر کے جھنڈے کے ساتھ چلائے جارہے ہیں۔ جہاز رانی کی وزارت کے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے 'ٹائمز آف انڈیا' کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس وقت خلیج فارس میں موجود 26 ہندوستانی مفاد والے جہازوں میں 3 توانائی مصنوعات، 10 کھاد اور 13 دیگر سامان لے کر چل رہے ہیں۔ ان جہازوں کے محفوظ گزرنے کا انتظار کیا جارہا ہے۔ خبروں کے مطابق یکم مارچ سے 17 جون کے درمیان 19 جہازوں نے آبنائے ہرمز کو عبور کیا تھا۔ تاہم، گزشتہ ہفتے ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کے بعد صرف چند دنوں میں مزید 11 جہاز محفوظ پورے اس راہداری سے گزر چکے ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سمندری سرگرمیاں بتدریج معمول پر آرہی ہیں۔ آبنائے ہرمز کو عالمی توانائی کی سپلائی کے لیے لائف لائن مانا جاتا ہے۔ دنیا کی تیل اور گیس کی سپلائی کا تقریباً 20 فیصد اسی راستے سے گزرتا ہے۔ یہ آبی گزرگاہ ہندوستان کے لیے بھی اہم ہے، کیونکہ ملک اپنی ایل این جی اور ایل پی جی ضروریات کا ایک بڑا حصہ خلیجی ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ مغربی ایشیا میں جنگ کے دوران امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے جواب میں ایران کی جانب سے کی گئی آبنائے ہرمز کی بندش نے توانائی کی عالمی منڈی میں خاصی ہلچل مچادی تھی۔ اس دوران تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا اور سمندری ترسیل متاثر ہوئی۔ حالانکہ اب سوئٹزرلینڈ میں جاری امریکہ-ایران مذاکرات اور جنگ بندی تک پہنچنے کی کوششوں کے درمیان بازار میں راحت کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ سمندری ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کی تعداد گزشتہ 24 گھنٹوں میں تقریباً دوگنی ہوگئی ہے، جو فروری کے آخر کے بعد سب سے بلند سطح پر پہنچ گئی ہے۔ اسی کے ساتھ امریکی تیل کی قیمتیں بھی جنگ شروع ہونے کے بعد کی سب سے نچلی سطح پر آگئی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کامیاب ہوتے ہیں اور آبنائے ہرمز مکمل طور پر کھلا رہتا ہے تو اس سے توانائی کی عالمی منڈی اور سمندری تجارت کو خاطر خواہ راحت مل سکتی ہے۔ فی الحال دنیا کی نظریں سوئٹزرلینڈ میں جاری مذاکرات اور خلیجی خطے میں سلامتی کی صورتحال پر مرکوز ہیں۔

دہلی حکومت کا ۹۲۳ رکوچنگ سنٹروں کے فائر آڈٹ کا فیصلہ
قواعد کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کا انتباہ

دہلی حکومت کے کابینہ وزیر نے کہا، ''جن کوچنگ اداروں کے دستاویزات مکمل نہیں ہوں گے یا جو سیکورٹی آڈٹ میں طے شدہ معیارات پر پورا نہیں اتریں گے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی''، دہلی حکومت قومی راجدھانی کے کوچنگ سنٹرز کے سیکورٹی انتظامات کو لے کر بڑا قدم اٹھانے جارہی ہے۔ دہلی حکومت کے کابینہ وزیر آشیش سود نے بتایا کہ شہر میں تقریباً 923 سے 924 کوچنگ سنٹرز چل رہے ہیں اور ان تمام کا اگلے ایک ماہ کے اندر فائر آڈٹ اور حفاظتی معائنہ کرایا جائے گا۔ آشیش سود نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کوچنگ سنٹرز کے لیے اصول وضوابط تیار کرنے کے مقصد سے تشکیل دی گئی کمیٹی کی میٹنگ بلائی جا چکی ہے۔ یہ کمیٹی 'گوبا کمیٹی' کی سفارشات کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔ آشیش سود نے بتایا کہ دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کو اس پورے عمل کے لیے نوڈل ایجنسی مقرر کیا گیا ہے۔

دہلی حکومت کے وزیر نے یہ بھی کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے ساتھ ساتھ تمام متعلقہ ایجنسیوں کو مل کر ایک ماہ کے اندر 923-924 کوچنگ سنٹرز کی جانچ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس دوران فائر سیفٹی، حفاظتی معیارات اور دیگر ضروری دستاویزات کی بھی جانچ کی جائے گی۔ دہلی حکومت کے کابینہ وزیر آشیش سود نے واضح کیا کہ جن کوچنگ اداروں کے دستاویزات مکمل نہیں ہوں گے یا جو سیکورٹی آڈٹ میں طے شدہ معیارات پر پورا نہیں اتریں گے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور ضرورت پڑنے پر انہیں سیل بھی کیا جاسکتا ہے۔ آشیش سود نے یہ بھی بتایا کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے تحت تشکیل دی گئی کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر جلد ہی ایک نیا قانون لایا جائے گا۔ اس قانون میں کوچنگ اداروں کی فیس سے لے کر ان کے آپریشنز اور دیگر اہم پہلوؤں کو شامل کیا جائے گا۔

تمل ناڈو اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بیڑے میں ۳۰۰ رنئی بسیں شامل

وزیر اعلیٰ وجے نے سکریٹریٹ میں منعقدہ تقریب میں ۳۰۰ رنئی ڈیزل اور سی این جی بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ اس کے بعد انہوں نے نئی بس میں سوار ہو کر سفر کیا

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ سی جوزف وجے نے چنئی میں تمل ناڈو اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے زیر اہتمام چلنے والی 300 نئی بسوں کی خدمات افتتاح کیا۔ یہ پبلک ٹرانسپورٹ کے بیڑے میں ایک بڑا اضافہ ہے۔ وزیر اعلیٰ وجے نے سکریٹریٹ میں منعقدہ تقریب میں 300 نئی ڈیزل اور سی این جی بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ اس کے بعد انہوں نے نئی بس میں سوار ہو کر سفر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ڈرائیوروں کا استقبال کرتے ہوئے انہیں نیک خواہشات پیش کیں۔ اس دوران جوزف وجے بس میں آگے بیٹھ کر سفر کرتے ہوئے اور ویڈیو ریکارڈ کرتے ہوئے بھی نظر آئے۔ واضح رہے کہ تمل ناڈو میں ریاست کی ملکیت والی 8 ٹرانسپورٹ کارپوریشنز کام کر رہی ہیں، جن میں چنئی میں واقع میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ٹی ایم سی)، تمل ناڈو اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے مختلف یونٹس (ولو پورم، کمبھا کونم، سلیم، کوئمبٹور، مدورائی اور ترونلویلی) اور اسٹیٹ ایکسپریس ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس ای ٹی سی) شامل ہیں، جو طویل فاصلے کی بین شہری خدمات فراہم کرتی ہے۔ نئی شامل کی گئی بسوں کا بیڑا ان 8 میں سے 7 ٹرانسپورٹ کارپوریشنز کے لیے خریدا گیا ہے، جس میں اسٹیٹ ایکسپریس ٹرانسپورٹ کارپوریشن شامل نہیں ہے۔ ان بسوں کو ریاست کے مختلف علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی خدمات کو مضبوط کرنے اور روزانہ سفر کرنے والوں کے لیے مسافر رابطے کو بہتر بنانے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ اس بیڑے میں ڈیزل اور سی این جی دونوں قسم کی بسیں شامل ہیں، جو حکومت کی جانب سے پبلک ٹرانسپورٹ کو جدید بنانے اور شہری و دیہی علاقوں میں خدمات کو وسعت دینے کی کوششوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ ایسے میں امید ہے کہ ان نئی بسوں کے آنے سے پرانی گاڑیاں ہٹائی جا سکیں گی اور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اداروں کی طرف سے چلائی جانے والی مسافر خدمات کی ساکھ، حفاظت اور آرام دہ سہولیات میں بہتری آئے گی۔ شروعات میں ان بسوں کا افتتاح وزیر اعلیٰ جوزف وجے کی سالگرہ یعنی 22 جون کو کیا جانا تھا۔ تقریب کی تیاری کے لیے، نئی بسوں کو تمل ناڈو کے مختلف حصوں سے چنئی لایا گیا تھا اور کوئمبیڈ و اور کلامباکم بس ٹرمینلز سمیت اہم مقامات پر کھڑا کیا گیا تھا۔ حالانکہ بعد میں افتتاح کا شیڈول تبدیل کر دیا گیا تھا۔

مختصر مگر اہم خبریں

امریکہ میں اسنیپ چیٹ پر مقدمہ
بچی کی عصمت دری معاملے میں خاندان نے کمپنی کو ٹھہرایا ذمہ دار

مقدمہ میں کہا گیا گیا ہے کہ اسنیپ چیٹ نے اپنی ایپ کے خطرناک فیچرز کو بند کرنے سے انکار کردیا ہے۔ کمپنی نے والدین کو ان خطرات کے بارے میں بھی آگاہ نہیں کیا جو اس ایپ کے استعمال سے ہو سکتے ہیں۔ امریکی ریاست میسوری میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک بچی کے والدین نے سوشل میڈیا کمپنی 'اسنیپ' اور ایک جرائم پیشہ کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کردیا ہے۔ یہ معاملہ 12 سال کی بچی کے ساتھ ہوئی عصمت دری سے متعلق ہے۔ بچی کی ملاقات اس جرائم پیشہ سے اسنیپ چیٹ ایپ پر ہوئی تھی۔ مقدمہ میں کہا گیا گیا ہے کہ اسنیپ چیٹ نے اپنی ایپ کے خطرناک فیچرز کو بند کرنے سے انکار کردیا ہے۔ کمپنی نے والدین کو ان خطرات کے بارے میں بھی آگاہ نہیں کیا جو اس ایپ کے استعمال سے ہوسکتے ہیں۔ سال 2021 میں جب بچی 11 سال کی تھی تب اس نے اپنے والدین کو بتائے بغیر اسنیپ چیٹ استعمال کرنا شروع کر دیا تھا۔ ایپ پر اکاؤنٹ کھولنے کے لیے کم از کم عمر 13 سال ہونی چاہئے لیکن بچی کو یاد نہیں کہ اس نے اپنی کیا عمر درج کی تھی۔ مقدمے کے مطابق بچوں کو معلوم ہے کہ وہ عمر کی اس شرط کو آسانی سے توڑ سکتے ہیں۔ تقریباً ایک سال بعد ایپ نے گیبریل جوئل ویلنٹائن ریوس نام کے ایک شخص کو بچی کا دوست بننے کا جھانسہ دیا۔ گیبریل ایک بالغ تھا اور اس بچی سے کوئی واقفیت نہیں تھی۔ ایپ نے بچی کو یہ نہیں بتایا کہ اجنبیوں سے رابطہ کرنا خطرناک ہوسکتا ہے۔ دوستی ہونے کے بعد گیبریل نے بچی کو فحش تصاویر بھیجنا شروع کر دیں۔ بچی یہ سب نہیں چاہتی تھی، لیکن اسنیپ چیٹ کی بناوٹ ایسی تھی کہ اس کے لیے ان چیزوں سے بچنا ناممکن تھا۔ ایپ کی 'اسنیپ میپس' فیچر نے بچی کی معلومات کے بغیر اس کے گھر کا پتا گیبریل کو دے دیا۔ گیبریل نے بچی کو باور کرایا کہ وہ 17 سال کا ایک طالب علم ہے، جبکہ اس کی اصل عمر 25 سال تھی۔ اس نے بچی کو ملنے کے لیے بلایا اور اس کے ساتھ عصمت دری کی۔ گیبریل نے اعتراف جرم کرلیا ہے اور وہ اس وقت 18 سال قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔

خان سر کا کوچنگ سنٹر بند، یوپی میں ۱۰۰ رمراکز کیخلاف کارروائی

لکھنؤ: لکھنؤ میں ایک کوچنگ سنٹر میں آتشزدگی کے واقعے کے بعد اتر پردیش حکومت نے ریاست بھر میں کوچنگ مراکز کی جانچ کا عمل تیز کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر مختلف اضلاع میں پولیس، ضلعی انتظامیہ، فائر سیفٹی اور الیکٹریکل سیفٹی محکموں کی مشترکہ ٹیمیں کوچنگ سنٹرز کا معائنہ کر رہی ہیں۔ حکام کے مطابق حفاظتی اصولوں کی خلاف ورزی اور ضروری منظوریوں کی عدم موجودگی پر اب تک ریاست بھر میں 100 سے زائد کوچنگ مراکز کو مہر بند کیا جا چکا ہے۔ یہ کارروائیاں لکھنؤ، پریاگ راج، کانپور، گورکھپور، میرٹھ، آگرہ، وارانسی اور دیگر اضلاع میں جاری ہیں۔ پریاگ راج میں واقع خان گلوبل اسٹڈیز کوچنگ سنٹر کو بھی انتظامیہ نے سیل کر دیا ہے۔ فائر سیفٹی محکمے کی جانچ کے دوران متعدد سنگین خامیاں سامنے آئیں، جس کے بعد متعلقہ ادارے کے خلاف کارروائی کی گئی۔ پریاگ راج کے چیف فائر آفیسر چندر موہن شرما کے مطابق شہر کے 97 رجسٹرڈ کوچنگ مراکز میں سے صرف 15 کے پاس فائر این او سی موجود ہے۔ فائر سیفٹی کی جانچ کے لیے 10 خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہدایت دی ہے کہ تہہ خانوں میں چلنے والے کوچنگ سنٹرز اور دیگر عوامی اداروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو حفاظتی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کا حکم دیا ہے۔ جانچ کے دوران آگ بجھانے کے آلات، ایمرجنسی ایگزٹ، عمارت کے نقشے، برقی نظام اور دیگر حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ کانپور کے معروف تعلیمی علاقے کاکادیو میں انتظامیہ نے 30 سے زائد کوچنگ مراکز کو سیل کر دیا۔

کولکاتہ زیر تعمیر گودام حادثہ: اموات کی تعداد ۹ رتک پہنچی

اس کے ساتھ ہی اب تک اس حادثے سے جڑے معاملے میں ۳ رافراد کی گرفتاری ہو چکی ہے، پولیس پورے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے

پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے گودام کے مالک شمبھوناتھ بہرا کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اب تک اس حادثے سے جڑے معاملے میں 3 افراد کی گرفتاری ہو چکی ہے۔ پولیس پورے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ مغربی بنگال کے تاراتلا علاقے میں ہوئے خوفناک حادثے کے 20 گھنٹے سے زائد کا وقت گزر جانے کے بعد بھی راحت اور بچاؤ کا کام مسلسل جاری ہے۔ اس حادثے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 9 ہوگئی ہے۔ یہ معلومات جمعرات کی صبح سرکاری افسران کی طرف سے فراہم کی گئی ہیں۔ اس سے قبل بدھ کی رات تک اموات کی تعداد 5 تھی۔ اس معاملے میں پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے گودام کے مالک شمبھوناتھ بہرا کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اب تک اس حادثے سے جڑے معاملے میں 3 افراد کی گرفتاری ہو چکی ہے۔ پولیس پورے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ جائے وقوعہ پر نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی ٹیمیں مسلسل راحت اور بچاؤ کی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ این ڈی آر ایف کی دوسری بٹالین کے کمانڈنٹ منیش رنجن نے 'آئی اے این ایس' سے بتایا کہ اب تک 16 افراد کو بحفاظت باہر نکالا جا چکا ہے۔ جبکہ منہدم ڈھانچے سے 5 افراد کو بے ہوشی کی حالت میں باہر نکالا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اب بھی 3 سے 4 افراد ملبے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ریسکیو ٹیم نے ان میں سے ایک شخص تک پہنچنے کا راستہ بنا لیا ہے اور امید ہے کہ اگلے نصف گھنٹے کے اندر اسے بحفاظت باہر نکال لیا جائے گا۔ حالانکہ پھنسے ہوئے لوگوں کی صورتحال انتہائی چیلنجنگ ہے، کیونکہ ان کے آس پاس نالیاں، غیر مستحکم ملبہ اور بھاری ساختی رکاوٹیں موجود ہیں۔ ایسے میں ٹیم انتہائی احتیاط کے ساتھ مہم چلا رہی ہے تاکہ کسی قسم کا اضافی نقصان نہ ہو۔ منیش رنجن نے کہا کہ بچاؤ مہم انتہائی مشکل ہے کیونکہ منہدم ڈھانچے میں کنکریٹ کی کئی تہیں، لوہے کے سریے، گارڈر اور ٹین کی چادریں شامل ہیں۔ اس سے ملبے کے اندر پہنچنا انتہائی مشکل ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ این ڈی آر ایف کی ٹیمیں تلاشی کے خصوصی آلات اور لائف ڈیٹیکشن ڈیوائس کی مدد سے پورے علاقے کی مسلسل اسکیننگ کر رہی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ اس مہم میں واٹر پریشر ریسکیو تکنیک کا استعمال ممکن نہیں ہے۔

پاسپورٹ اگر شہریت کا ثبوت نہیں تو کیا
غیر ملکیوں کو بھی جاری ہوتا ہے؟ گورو گوگوئی کا حکومت سے سوال

نئی دہلی: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی نے ہندوستانی پاسپورٹ کو شہریت کا ثبوت نہ مانے جانے کے معاملے پر مرکزی حکومت سے واضح مؤقف اختیار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزارت خارجہ یہ کہتی ہے کہ پاسپورٹ شہریت کا ثبوت نہیں ہے تو حکومت کو عوام کے سامنے یہ بھی واضح کرنا چاہیے کہ آخر ہندوستانی پاسپورٹ کن افراد کو جاری کیا جاتا ہے اور شہریت کے تعین کے لیے بنیادی قانونی دستاویز کون سی ہے۔ گورو گوگوئی نے کہا کہ حکومت ہند کی جانب سے جاری کیا جانے والا پاسپورٹ محض ایک سفری دستاویز نہیں بلکہ ایسا سرکاری دستاویز ہے جسے دنیا بھر کی حکومتیں تسلیم کرتی ہیں۔ ان کے مطابق عام طور پر پاسپورٹ اسی شخص کو جاری کیا جاتا ہے جو ہندوستان کا شہری ہو، اس لیے اگر اسے بھی شہریت کا ثبوت نہ مانا جائے تو اس سے عوام میں الجھن پیدا ہونا فطری ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا ہندوستان کا پاسپورٹ چین، سری لنکا یا کسی دوسرے ملک کے شہریوں کو بھی جاری کیا جاتا ہے؟ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر یہ کہنا کہ پاسپورٹ شہریت کا ثبوت نہیں، کس قانونی بنیاد پر کہا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کو اس سوال کا واضح اور دوٹوک جواب دینا چاہیے تاکہ عوام میں پائے جانے والے شبہات دور ہوسکیں۔ آسام سے تعلق رکھنے والے گورو گوگوئی نے قومی شہری رجسٹر کا معاملہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ آسام کے عوام نے قومی شہری رجسٹر سے متعلق پوری کارروائی اور اس کے اثرات کو قریب سے دیکھا ہے، اس لیے یہ خدشہ پیدا ہونا فطری ہے کہ کہیں حکومت کسی نئی انتظامی یا قانونی کارروائی کے ذریعے اسی نوعیت کا نظام دوبارہ نافذ کرنے کی کوشش تو نہیں کر رہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مرحلہ وار مختلف سرکاری دستاویزات کی قانونی حیثیت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کے مطابق پہلے ووٹر شناختی کارڈ، پھر مستقل کھاتہ نمبر کارڈ، آدھار کارڈ اور اب پاسپورٹ کے بارے میں بھی کہا جارہا ہے کہ یہ شہریت کا حتمی ثبوت نہیں ہیں، جس سے عام شہریوں میں غیر یقینی کی کیفیت پیدا ہورہی ہے۔

مساجد کا انہدام مذہبی آزادی اور آئینی حقوق کیلئے خطرہ

اے پی سی آر کی کانفرنس میں جوابدہی اور قانونی کارروائی کا مطالبہ، اجتماعی ردعمل پر زور، ذمہ داران کو ۵۰ رفیصد امید پر بھی قانونی لڑائی لڑنے کی صلاح

ملک کی مختلف ریاستوں میں مساجد، مدارس اور مزارات پر بلڈوزر چلانے کے سرکاری رجحان کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے ملک کی اہم تنظیم ''اسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس'' (اے پی سی آر) نے اسے مذہبی آزادی اور آئینی حقوق کیلئے خطرہ قرار دیا ہے۔ اس نے اس ضمن میں جوابدہی طے کرنے اور قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کلیریون ڈاٹ نیٹ کے مطابق ''ہندوستان میں مساجد کا انہدام اور مذہبی آزادی پر حملے'' کے عنوان سے منگل کو پریس کلب آف انڈیا میں منعقدہ کانفرنس میں وکلا، سابق اراکین پارلیمان، سماجی کارکنوں اور مذہبی قائدین نے ہر حال میں قانونی لڑائی جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کانفرنس سے سابق مرکزی وزیر اور سینئر وکیل سلمان خورشید، سابق رکن پارلیمان محمد ادیب، جماعت اسلامی ہند کے نائب صدر ملک محتشم خان، دہلی اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین ظفر الاسلام خان، مصنفہ اور سماجی کارکن ڈاکٹر سیدہ حمید، انسانی حقوق کے علمبردار جان دیال، اے پی سی آر کے قومی سکریٹری ندیم خان اور سید سعادت علی اور ریاست علی جیسے وکلا نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ مختلف ریاستوں میں مساجد پر بلڈوزر چلانے کا معاملہ محض جائیداد کے تنازع تک محدود نہیں بلکہ یہ آئین میں دی گئی ضمانتوں، مذہبی آزادی اور قانون کے سامنے تمام شہریوں کے مساوی ہونے کے بنیادی مسئلے سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ سلمان خورشید نے سخت حالات کے باوجود قانونی جدوجہد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انہدامی کارروائیوں کے خلاف دستیاب تمام قانونی راستے اختیار کئے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ ایک طویل لڑائی ہے۔ ہمارے پاس جو بھی قانونی راستے موجود ہیں، ان سب کا استعمال ہونا چاہیے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ انصاف کے حصول کی ان کوششوں کی قیادت ایسے افراد کے ہاتھ میں ہونی چاہیے جو اس مقصد کیلئے سب سے زیادہ موزوں ہوں۔ سابق رکن پارلیمان محمد ادیب نے اُن سرکاری افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جن کی نگرانی میں ایسی انہدامی کارروائیاں انجام دی گئیں جو بعد میں غیر قانونی ثابت ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے غیر قانونی انہدامی کارروائیوں میں شامل رہنے والے افسران اور پولیس اہلکاروں کو نہ صرف قانونی طور پر جوابدہ بلکہ مالی طور پر ذمہ دار بھی ٹھہرایا جانا چاہیے۔ ملک محتشم خان نے مختلف مذہبی برادریوں کے درمیان اتحاد کی وکالت کی اور کہا کہ ناانصافی کے خلاف ردعمل اجتماعی ہونا چاہیے۔ یہ کہتے ہوئے کہ ''ظالم کو کمزور اور مظلوم کو مضبوط ہونا چاہیے'' انہوں نے مختلف مذاہب کے لوگوں سے متحد ہو کر کھڑے ہونے کی اپیل کی۔ کانفرنس میں بار بار اس بات پر زور دیا گیا کہ کامیابی کے امکانات کم ہونے کے باوجود قانونی راستہ اختیار کرنا ضروری ہے۔ ظفر الاسلام خان نے زور دیا کہ ان انہدامی کارروائیوں کو عدالتوں میں چیلنج کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایسے معاملات میں تاریخی ریکارڈ کو محفوظ کرنے کی صلاح دی۔ انہوں نے کہا کہ ''اگر ہار جانے کا ۵۰ رفیصد ہو تب بھی ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹانا چاہیے۔'' بابری مسجد مقدمے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نتیجہ کچھ بھی نکلے، قانونی جدوجہد کو دستاویزی شکل دینا تاریخی جوابدہی کیلئے اہم ہے۔ ڈاکٹر سیدہ حمید نے اس مسئلے کو وسیع تاریخی تناظر میں پیش کیا۔ انہوں نے بابری مسجد تحریک اور ۲۰۰۲ء کے گجرات فسادات کے دوران اپنے تجربات کا ذکر کرتے ہوئے موجودہ صورتحال کے تعلق سے کہا کہ یہ صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستان کی تکثیری قدروں کیلئے بڑا چیلنج بن کر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے جذباتی انداز میں کہا کہ ''یہ ہمارے وجود کا سوال ہے۔'' اس کے ساتھ ہی ملک کے سیکولر طبقہ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیدہ حمید نے اس یقین کا اظہار بھی کیا کہ مختلف مذاہب کے لوگ اس امتیازی اور محروم کرنے کی کوششوں کے خلاف متحد ہوں گے۔ حقوق انسانی کے علمبردار عیسائی قائد جان دیال نے الزام لگایا کہ اقلیتی اداروں پر حملے مختلف برادریوں میں دیکھے جارہے ہیں۔

بھیونڈی ناقص غذائی اجناس و مصنوعات ایمیزون اہلکار سمیت ۲ر کے خلاف ایف آئی آر درج

ناقص ایکسپائرڈ فوڈ پراڈکٹس کو غیر قانونی طور پر فروخت کرنے کا الزام بھیونڈی میں 1.5 ٹن اسپائری ناقص خوراک ضبط، مقامی سماج وادی پارٹی ایم ایل اے رئیس شیخ کی کوششوں کے بعد ایف ڈی اے کی کارروائی شروع، بھیونڈی کے باشندوں کی صحت سے کھلواڑ، حکومت کو ریکیٹ چلانے والے اور ذمہ داروں کی نشاندہی کر کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کرے: ایم ایل اے رئیس شیخ

ممبئی: فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے بھیونڈی کے ایک ایمیزون ریٹیل گودام سے ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کرنے کے بعد تقریباً 1.5 ٹن میعاد ختم ہونے والی ناقص خوراک کی مصنوعات کو ضبط کیا ہے جس میں ختم شدہ اسٹاک کو جعلی ڈسپوزل سرٹیفکیٹ کا استعمال کرتے ہوئے تباہ دکھایا گیا تھا لیکن اس کے بجائے اسے دوبارہ فروخت کے لیے بازار میں موڑ دیا گیا تھا۔ اس کارروائی کے بعد ایمیزون کے ایک اہلکار سمیت دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جو کہ سماج وادی پارٹی کے مقامی ایم ایل اے رئیس شیخ کے اس معاملے کو منظر عام پر لانے کے بعد کارروائی کی گئی۔ اس معاملے نے بھیونڈی کے کھنڈو پاڑا علاقے میں ایک حالیہ واقعہ کے بعد توجہ حاصل کی، جہاں تقریباً 120 لوگوں کو فوڈ پوائزننگ غذائی سمیت کا سامنا کرنا پڑا۔ مہاراشٹر مقننہ کے جاری مانسون سیشن کے دوران، ایم ایل اے رئیس شیخ نے تشویش کا اظہار کیا کہ بھیونڈی کے گوداموں سے ختم شدہ خوراک کی مصنوعات کو دوبارہ مارکیٹ میں لایا جا رہا ہے اور اس عمل کو پر پابندی عائد کرنے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ بدھ کو، افسر اروند کوڈلیکر کی قیادت میں ایف ڈی اے کی ایک ٹیم نے سراولی گاؤں کے علاقے میں ایک ایمیزون ریٹیل گودام پر چھاپہ مارا۔ معائنے کے دوران، عہدیداروں نے تقریباً 1.5 ٹن میعاد ختم ہونے والی فوڈ پراڈکٹس کو اس سہولت میں ذخیرہ کیا تھا۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا، "بھیونڈی کئی بڑی کمپنیوں کے ہاؤسنگ گوداموں کا ایک بڑا لاجسٹک مرکز ہے۔ مناسب طریقے سے تباہ ہونے کے بجائے، ختم شدہ کھانے کی مصنوعات کو غیر مجاز، کتابوں سے باہر لین دین کے ذریعے دوبارہ بازار میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ یہ غریب باشندوں کی صحت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ انہوں نے پہلے ہی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے وزیر نرہری زروال اور ایف ڈی اے کمشنر تکارام منڈھے کو اس معاملے سے آگاہ کر دیا ہے۔" اس طرح کے عمل بھیونڈی کی ساکھ کو داغدار کر رہے ہیں اور اسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ حکومت کو اس ریاکٹ کو منظم کرنے کے ذمہ داروں کی شناخت اور ان کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے، انہوں نے مزید کہا کہ فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) کے مطابق، ایمیزون نے آر کے کو ایک ٹھیکہ دیا تھا۔ میعاد ختم ہونے والی کھانے کی اشیاء کو قانونی طور پر ٹھکانے لگانے کے لیے تاجر۔ تاہم، کمپنی مبینہ طور پر اس طرح کے کام کو انجام دینے کے لیے رجسٹرڈ نہیں تھی۔ آر کے تاجروں نے جعلی سرٹیفکیٹ جاری کیے جس میں کہا گیا کہ میعاد ختم ہونے والا سامان تلف کر دیا گیا ہے۔ اسٹاک کو ٹھکانے لگانے کے بجائے، دونوں کمپنیوں کے حکام نے اسے سرکاری ریکارڈ سے ہٹانے اور اسے دوبارہ سیلز چین میں شامل کرنے کی سازش کی، اس طرح غیر قانونی منافع حاصل کیا ان نتائج کی بنیاد پر، آر کے کے رحمان کے خلاف کونگاؤں پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے جس میں تاجر اور سومیشور کونور، ایمیزون کے مغربی زون کے اہلکار بھی شامل ہے گزشتہ دو دنوں کے دوران، ایف ڈی اے کے اہلکاروں نے بھیونڈی کے آٹھ گوداموں پر چھاپے مارے ہیں، جن میں تقریباً 45 لاکھ روپے مالیت کی ایکسپائرڈ فوڈ پروڈکٹس ضبط کی گئی ہیں۔ بھونڈی میں ایمیزون کے گودام (والمارٹ ریٹیل گودام) سے میعاد ختم (Expired) شدہ ناقص غذائی اجناس مارکیٹ میں دوبارہ سپلائی کرنے کے معاملے میں ایمیزون کے منیجر سمیت دو افراد کے خلاف کونگاؤں پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر (FIR) درج کی گئی ہے۔ مہاراشٹرا کے محکمۂ خوراک و ادویات (FDA) نے کارروائی کرتے ہوئے وہاں سے تقریباً 1.5 ٹن ناقص اور ایکسپائرڈ غذائی مصنوعات ضبط کی ہیں۔

ممبئی ایس ایم ایس کمپنی گوونڈی شیواجی نگر سے منتقل

ابو عاصم اعظمی کی کامیاب پیروی کا نتیجہ، منتقلی تک صبر کریں اگر اس دوران اصول وضوابط کی کمپنی خلاف ورزی کرتی ہے تو اس پر کارروائی ہوگی: وزیر پنکجا منڈے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں رکن اسمبلی اور ایس پی لیڈ ابو عاصم اعظمی کے

گوونڈی شیواجی نگر میں ایس ایم ایس کمپنی بند کرنے کے مطالبہ کی پیروی کو آج اس وقت کامیابی ملی جب یہاں ایوان اسمبلی میں وزیر ماحولیات پنکجہ منڈے بتایا کہ ایس ایم ایس کپ کمپنی بند کرنے سے متعلق تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ کمپنی کو بند کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے اس کی ایم آئی ڈی سی میں منتقلی کا عمل بھی جاری ہے منتقلی تک انتظار کرنا ہوگا اگر اس دوران بھی کمپنی سے اصول وضوابط کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو اس پر سخت کارروائی ہوگی انہوں نے کہا کہ ایس ایم ایس کمپنی کی منتقلی تک صبر کرنا ہوگا یہاں سے یہ کمپنی منتقل ہوگی۔ ابو عاصم اعظمی نے ایوان میں بتایا کہ ایس ایم ایس کمپنی سے متعلق سابقہ سرکار کے وزیر ادیتہ ٹھاکرے نے ۲۰۲۲ میں کمپنی بند کرنے کا دعویٰ کیا تھا لیکن اب تک یہ کمپنی یہاں موجود ہے اس سے عوام کی صحت پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں ایس ایم ایس کمپنی ہی نہیں یہاں چار آر ایم سی پلانٹ بھی ہے اس کے ساتھ ہی شہر کا کوڑا کچرا بھی یہاں پھینکا جاتا ہے۔ اعظمی نے کہا کہ سرکار کی چشم پوشی کا شکار گوونڈی شیواجی نگر علاقہ ہے جب اجیت پوار اس علاقہ میں تشریف لائے تھے تو انہوں نے گوونڈی مانخورد کی پسماندگی اور بدحالی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے یہ کہا تھا کہ ممبئی میں اتنا پسماندہ علاقہ مانخورد شیواجی نگر ہے اس کے بعد انہوں نے فنڈ فراہمی کا بھی یقین دلایا تھا لیکن آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہے۔ ایوان میں اسمبلی کی کامیاب پیروی کا نتیجہ ہے کہ ایس ایم ایس کمپنی منتقلی کو یقینی بنایا گیا ہے اور جلد ہی فضلا اور فضائی آلودگی کی ذمہ دار ایس ایم ایس کمپنی بند ہوگی۔

بارش کے دوران درختوں نہ ٹھہریں اور گاڑیاں کھڑی نہ کریں

ممبئی میونسپل کارپوریشن کی شہریوں سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مانسون کی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر ممبئی میونسپل کارپوریشن نے ممبئی میں سب سے خطرناک و مخدوش تباہ حال درختوں کا سروے اور کٹائی کی ہے۔ تاہم میونسپل کارپوریشن کے پارکس ڈپارٹمنٹ نے اہلیان ممبئی سے اپیل کی ہے کہ وہ بارش کے دوران درختوں کے نیچے کھڑے نہ ہوں اور نہ ہی ان کے نیچے گاڑیاں کھڑی کریں۔ مانسون کے موسم میں ممکنہ خطرات کو ذہن میں رکھتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے پارکس ڈیپارٹمنٹ نے ممبئی میں سب سے خطرناک درختوں کی سائنسی طریقے سے کٹائی کی ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیز ہواؤں کے دوران درختوں یا شاخوں کے گرنے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا لہٰذا شہری بارش کے دوران درختوں کے نیچے کھڑے ہونے سے گریز کریں۔ تیز ہواؤں اور بارشوں کے دوران درختوں کے گرنے یا شاخوں کے ٹوٹنے کا بہت زیادہ امکان ہوتا ہے۔ اس لیے محکمہ پارکس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ بارش سے بچتے ہوئے درختوں کے نیچے کھڑے ہونے سے حتی الامکان گریز کریں۔ اس سلسلے میں محکمہ پارکس نے ممبئی شہر، مشرقی اور مغربی مضافاتی علاقوں میں مختلف مقامات پر معلوماتی کتابچے آویزاں کر کے بیداری پیدا کی ہے۔ ممبئی میں خطرناک درخت سے متعلق پارکس سپرنٹنڈنٹ جتیندر پردیشی نے کہا کہ اہلیان

ممبئی کو چاہئے کہ وہ محکمہ کے دفتر (وارڈ) میں پارکس ڈپارٹمنٹ سے رابطہ کریں یا سول سروس نمبر 1916 پر رابطہ کریں جو عمارتوں اور ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے احاطے میں، آس پاس اور سڑکوں کے آس پاس خطرناک معلوم ہوتے ہیں۔ انہوں نے ممبئی کے باشندوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپنی عمارتوں اور سوسائٹی کے احاطے میں خطرناک درختوں کی کٹائی کے لیے ضروری اجازت حاصل کریں اور ممکنہ خطرے سے بچیں۔

چالیس گاؤں میں پولیس کا کامبنگ آپریشن، بڑے پیمانے پر ہتھیار ضبط

رات کے اندھیرے میں ۸۰ر مکانات کی تلاشی، ۴۴ر افراد کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی گئی، بعد میں چھوڑ دیا گیا، ۳ر کاریں ضبط۔

جلگاؤں ضلع میں مکتائی نگر کے بعد چالیس گاؤں تعلقے میں بھی پولیس نے کامبنگ آپریشن کیا جس میں بڑے پیمانے ہتھیار ضبط کئے گئے۔ پولیس نے اس آپریشن کے دوران بڑی تعداد میں لوگوں سے پوچھ تاچھ کی۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری کانت دھیورے کی نگرانی میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب بڑے پیمانے پر کامبنگ آپریشن کیا گیا جو رات ۳ر بجے سے صبح ۶ر بجے تک جاری رہا۔ اس دوران شہر کے مختلف علاقوں میں ۸۰ر ایسے افراد کے یہاں جانچ پڑتال کی گئی جو پہلے سے مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ تلاشی کے دوران ایک مکان سے ۱۹ر تلواریں اور ۱۱ر چاقو سمیت چاقو سمیت کئی مہلک ہتھیار برآمد ہوئے۔ ساتھ ہی ویگن آر، آڈی، اور ورنا جیسی ۳ر کاریں بھی ضبط کی گئیں۔ پولیس نے ۴۴ر افراد کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی۔ اس سلسلے میں چالیس گاؤں ڈیویژن کے ایڈیشنل ایس پی اشوک نکھتے نے کہا کہ "اس مہم کا بنیادی مقصد وقتاً فوقتاً مجرمانہ ریکارڈ والے افراد کے خلاف احتیاطی کارروائی کرنا، فعال مجرموں کو پکڑنا اور انکی موجودہ نقل و حرکت کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنا اور ان کے خلاف موصول ہونے والی دیگر مجرمانہ معلومات کی بنیاد پر ضروری قانونی کارروائی کرنا تھا۔" اطلاع کے مطابق پولیس نے چالیس گاؤں سٹی پولیس اسٹیشن کی حدود میں بھاری فورس کے ساتھ اچانک کامبنگ آپریشن شروع کیا جس میں پولیس نے متذکرہ بالا تینوں کاریں ضبط

کیں جن کی مجموعی قیمت ۹ر ۳۹ لاکھ روپے ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس مہم کے دوران پولیس کو ایک خفیہ اطلاع موصول ہوئی جس کی بنیاد پر چالیس گاؤں کے نوناتھ نگر علاقہ میں آرتی کرن ڈیٹھے (۳۷) نامی خاتون کے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔ تلاشی کے دوران پولیس کو گھر میں چھپائے گئے تیز دھار ہتھیاروں کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد ہوا۔ پولیس نے ۱۹ر تلواریں اور ۱۱ر چاقو سمیت کئی خطرناک ہتھیار برآمد کئے۔ پولیس اس بات کی تفتیش کر رہی ہے کہ ایک گھر میں اسلحہ کا اتنا بڑا ذخیرہ کیوں تھا؟ ایس پی شری کانت دھیورے کے حکم پر پولیس نے چالیس گاؤں شہر کے مختلف علاقوں کا بیک وقت محاصرہ کیا۔ اس آپریشن میں پولیس نے مجرمانہ ریکارڈ رکھنے والے ۸۰ر افراد کے گھروں کی تلاشی لی اور ان سے پوچھ تاچھ کی۔ ان میں سے ۴۴ر کو مزید پوچھ تاچھ کیلئے پولیس اپنے ساتھ تھانے لے گئی۔ حالانکہ پوچھ تاچھ کے بعد انہیں چھوڑ دیا گیا۔ اس خصوصی آپریشن میں چالیس گاؤں کے پولیس ڈیویژن کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک نکھتے اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر وجے کمار کی براہ راست رہنمائی میں کیا گیا۔ اس آپریشن میں ایک پولیس انسپکٹر، ایک اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر، ۵ر پولیس سب انسپکٹر، ۶۰ر پولیس اہلکار، ایل سی بی کی خصوصی ٹیموں اور ۳ر آر سی پی ٹیموں کی بھاری نفری نے حصہ لیا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل جلگاؤں کے مکتائی نگر میں ایسا ہی آپریشن انجام دیا گیا تھا۔

نازیہ الٰہی خان کے خلاف ایف آئی آر درج کرا سے گرفتار کیا جائے: ابو عاصم اعظمی

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے مطالبہ، بدامنی پھیلنے کا خطرہ

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) گستاخ رسولؐ نازیہ الٰہی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، کیونکہ اس سے نظم و نسق کا خطرہ ہے ایسے حالات میں ریاست میں بدامنی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے، اس لئے توہین رسالت اور اہم شخصیات کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کرنے والوں کے خلاف دس سال سے زائد کی سزا تجویز کرنے کے ساتھ قانون سازی کی جائے یہاں مطالبہ آج یہاں ممبئی مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی نے کیا ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے مطالبہ کیا ہے کہ ریاست بھر میں نازیہ الٰہی کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے مسلمان پولس اسٹیشنوں کا رخ کر رہے ہیں لیکن اب تک گستاخ ملعونہ پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے جس سے مسلمانوں میں ناراضگی ہے۔ آج سماج وادی پارٹی ممبئی ر مہاراشٹر کے ریاستی صدر اور ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ بی جے پی اقلیتی رہنما نازیہ الٰہی کے سوشل میڈیا پر پیغمبر اسلام اور اسلام کے خلاف اشتعال انگیز بیانات نے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اس لیے ملک اور ریاست میں بے چینی و اضطراب لہر ہے اور اس سے امن و امان کے لیے خطرہ ہیں۔ اس لیے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے درخواست کی کہ وہ ایف آئی آر درج کر کے اسے گرفتار کرے۔ سماجوادی پارٹی کے لیڈر ابو عاصم اعظمی نے نازیہ الٰہی خان کے خلاف سخت قانونی کارروائی اور گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے اپیل کی ہے کہ معاشرے میں بدامنی اور نفرت پھیلانے والے عناصر کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ دو ایف آئی آر درج: بی جے پی اقلیتی مورچہ کی لیڈر اور سوشل میڈیا انفلوئنسر نازیہ الٰہی خان کے خلاف ممبئی اور بھیونڈی میں مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ ممبئی کے پائیدھونی پولیس اسٹیشن میں علماء اور وفد کی موجودگی میں پیر کی رات دیر گئے ایف آئی آر درج کی گئی۔ دوسری ایف آئی آر بھیونڈی کے شانتی نگر پولیس اسٹیشن میں ایک مقامی شہری کی شکایت پر درج ہوئی۔ نازیہ الٰہی خان پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک انسٹاگرام پوڈ کاسٹ کے دوران شانِ رسالتؐ میں نازیبا کلمات کہے، جس سے مسلم کمیونٹی کے مذہبی جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی ہے۔ پولیس نے ان کے خلاف مذہبی دشمنی کو فروغ دینے اور آئی ٹی ایکٹ (IT Act) کی متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

کیتن اگروال قتل معاملہ: 'ہوڈی' سے پولیس کو قتل کا سراغ لگا

پونے کے تاریخی قلعے لوہ گڑھ پر انجام دی گئی قتل کی واردات جسے 'حادثاتی موت' کی شکل دینے کی کوشش کی گئی تھی

پونے کے تاریخی قلعے لوہ گڑھ پر انجام دی گئی قتل کی واردات جسے 'حادثاتی موت' کی شکل دینے کی کوشش کی گئی تھی، اسے سی سی ٹی وی میں نظر آنے والی ایک 'ہوڈی' نے فاش کیا۔ یہ ہوڈی ملزمہ سیا گوئل کے عاشق چیتن چودھری نے پہن رکھی تھی۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں خبر آئی تھی کہ سیلفی لیتے وقت پونے کے لوہ گڑھ قلعے سے گر کر ایک نوجوان کی موت واقع ہوگئی ہے۔ شروع میں اسے ایک عام حادثہ سمجھا گیا لیکن جب پولیس نے معاملے کی تفتیش کی تو معلوم ہوا کہ مہلوک کیتن

اگروال کو اسی کی منگیتر نے اپنے دوست کے ساتھ مل کر پہاڑ سے دھکیل دیا تھا۔ اس واقعے نے مہاراشٹر بھر میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ کیتن کی منگیتر سیا گوئل نے فون کر کے اپنے اور کیتن کے اہل خانہ کے علاوہ پولیس کو بھی یہی بتایا تھا کہ تصویر کھینچتے وقت کیتن کا پیر پھسل گیا اور وہ ۴۰۰ر فٹ گہری کھائی میں گر پڑا۔ پولیس نے معاملہ بھی حادثاتی موت ہی کا درج کیا تھا لیکن قاعدے کے مطابق جب پولیس نے اس کی ہر زاویے سے تفتیش شروع کی تو ایک کے بعد ایک سراغ اس کے ہاتھ لگتے گئے۔ پولیس نے اس جگہ کا معائنہ کیا جہاں سے کیتن گرا تھا۔ پولیس کو سیا کے بیان پر کچھ شبہ تھا۔ اس نے لوہ گڑھ قلعہ کے راستے پر لگے سی سی ٹی وی کیمروں کے فوٹیج دیکھنے شروع کئے تبھی اس کی نظر ایک شخص پر پڑی جو شدید گرمی کے دنوں میں ایک ہوڈی (سردیوں میں پہننے والا جیکٹ جس پر سر کو ڈھانکنے کیلئے ٹوپی جیسا حصہ بنا ہوتا ہے) پہنے قلعے کی سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔ اس نے اپنا چہرہ بھی ڈھانک رکھا تھا۔ پولیس کو شبہ ہوا کہ آخر اتنی گرمی میں اس شخص نے ہوڈی کیوں پہن رکھی ہے؟ پھر اس پر چہرہ کیوں چھپا رکھا ہے؟ پولیس نے اس شخص کو ڈھونڈنا شروع کیا۔ اسے شبہ تھا کہ یہ شخص بھی اس مقام پر گیا تھا جہاں سیا اور کیتن گئے تھے۔ تب پولیس نے سیا اور کیتن کے فون ریکارڈ اور فون لوکیشن کی جانچ کی۔ معلوم ہوا کہ سیا گوئل چیتن چودھری نامی کسی لڑکے سے مسلسل رابطے میں تھی۔ پولیس نے چیتن کو بھی پوچھ تاچھ کیلئے بلا لیا۔ معلوم ہوا کہ چیتن چودھری کی پونے کے مارکیٹ یارڈ علاقے میں مسالوں کی دکان ہے جہاں سیا کے والد کی بھی دکان ہے۔ پوچھ تاچھ اور تکنیکی جانچ کے ذریعے پولیس کے سامنے کئی ثبوت خود بخود آ گئے۔ معلوم ہوا کہ سیا اصل میں چیتن سے شادی کرنا چاہتی تھی لیکن اہل خانہ کے دباؤ میں اسے کیتن سے شادی کرنی پڑ رہی تھی۔ دونوں نے مل کر کیتن کے قتل کی سازش رچی۔ غالباً سیا اپنی سالگرہ منانے کے بہانے کیتن کو لوہ گڑھ قلعہ پر لے گئی جہاں وہ پہلے بھی جا چکے تھے۔ چیتن اس جگہ پر پہلے ہی چھپ کر بیٹھا تھا۔

رجسٹرڈ ہاکروں کیلئے کیو آر کوڈ پر مبنی شناختی کارڈ کا اجراء

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میں مقیم حقیقی اور سرکاری طور پر کام کرنے والے ہاکروں کے قیام اور غیر مجاز ہاکروں کو ہٹانے کے لیے برسوں سے زیر التوا مسائل کو حل کرنے کی کوششیں اب کامیاب ہو رہی ہیں۔ ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے نے کہا کہ اس کے ایک حصے کے طور پر، رجسٹرڈ ہاکروں کے لیے QR کوڈ پر مبنی شناختی کارڈ کا نمائندہ اجرا آج منعقد کیا جا رہا ہے۔ عدالت کی ہدایات کے مطابق اور میونسپل اسٹریٹ وینڈرس ایکٹ کی بنیاد پر، کل 435,99 رجسٹرڈ شہری اسٹریٹ وینڈرس (ہاکروں) کو QR کوڈ پر مبنی شناختی کارڈ تقسیم کرنے کے عمل کا باقاعدہ افتتاح ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے نے کیا۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے اسٹینڈنگ کمیٹی ہال میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں قائد ایوان گنیش کھنکر، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین پربھاکر شندے، شیوسینا کے گروپ لیڈر رائے گھولے، انڈین نیشنل کانگریس کے گروپ لیڈر اشرف اعظمی اور دیگر نے شرکت کی۔ امپرومنٹ کمیٹی کی چیئر پرسن تعلیمی کمیٹی کی چیئر پرسن سندھیا دوشی، راجیشری شرواڈکر، کارپوریٹر دیپ مالا بڈھے، کارپوریٹر پریتی ساٹم، کارپوریٹر شیتل گمبھیر، کارپوریٹر ڈاکٹر سیدہ خان، کارپوریٹر رما کانت رہاٹے، کارپوریٹر تیجندر سنگھ ٹیوانہ، کارپوریٹر شیو کمار جھا، لائسنسنگ سپرنٹنڈنٹ انیل کٹے وغیرہ اس موقع پر موجود تھے۔ اس موقع پر ممبئی کے مختلف علاقوں سے تقریباً 100 رجسٹرڈ سٹی اسٹریٹ وینڈرس (ہاکروں) کو میئر ریتو تاوڑے اور مختلف معززین نے QR کوڈ پر مبنی شناختی کارڈ فراہم کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے میئر ریتو تاوڑے نے کہا کہ میئر کا چارج سنبھالنے کے بعد میں نے میونسپل کارپوریشن میں ہاکروں کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے ہاکر پالیسی کی تمام معلومات اور موجودہ صورتحال کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ اس سلسلے میں مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوششیں کی گئیں۔ اگرچہ سٹی اسٹریٹ وینڈرز یعنی ہاکر کمیٹی کا الیکشن اگست 2024 میں ہوا تھا لیکن قانونی وجوہات کی بنا پر گنتی کا عمل مکمل نہیں ہو سکا تھا عدالت اس عمل کو آگے بڑھانے کی اجازت دے اور محکمہ قانون کو اس سلسلے میں کوششیں کرنے کی ہدایت کی گئی۔ عدالت کی جانب سے اجازت ملنے کے بعد گنتی کا عمل مکمل ہو گیا اور سٹی اسٹریٹ وینڈر کمیٹیوں کا مسئلہ حل ہو گیا عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق اور مقررہ وقت کے اندر، سٹی اسٹریٹ وینڈرز ایکٹ کی بنیاد پر کل 435,99 ہاکروں میں QR کوڈ پر مبنی شناختی کارڈ تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ ہم ہاکروں سے متعلق مختلف مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھیں گے۔ میئر نے کہا کہ ہم جامع کوششیں جاری رکھیں گے تاکہ کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو اور کوئی بھی مستحق افراد وظائف سے محروم نہ رہے۔

ممبئی اے پی کے فائل کے نام پر

دھوکہ دہی کرنے والی سائبر گینگ بے نقاب

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کرائم برانچ کی سائبر سیل نے ایک ایسے گروہ کو بے نقاب کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جو اے پی کے فائل ارسال کر موبائل اکاؤنٹ ہیک کر کے بینک اکاؤنٹس سے رقومات نکال لیا کرتا تھا، اس گروہ کے دو افراد کو باقاعدہ طور پر گرفتار کر لیا گیا ہے، اس معاملہ میں اب تک پولس نے ۶ ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمین موبائل فون پر اے پی کے فائل بھیج کر اسے اوپن کرنے کا کہتے اور موبائل ہیک کر ساری رقومات لوٹ لیا کرتے تھے، اس معاملہ میں تین ہزار سے زائد شکایت سائبر پورٹل پر مندرج ہے، جبکہ ۹۰ سے زائد شکایت ممبئی میں درج کی گئی ہے۔ ایک کیس کی تفتیش میں انکشاف ہوا کہ اے پی کے فائل کون تیار کرتا تھا اور کہاں سے یہ گروہ آپریٹ کیا کرتا تھا نیشنل سائبر پورٹل کے کیس میں بھی یہ گروہ ملوث ہے ۵۰۰ سو کیس مہاراشٹر سے ہے مہانگر گیس کنکشن کے نام پر شکایت کنندہ کو ۱۰ روپے پیمنٹ ادائیگی کرنے کو فون پر کیا گیا تھا اور اس کے بعد شکایت کنندہ کا موبائل ہیک کر لیا گیا تھا اب تک اس معاملہ میں 6 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، اور ابھی دو کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے، ان سے تفتیش جاری ہے، کئی ملزمین کو صرف موبائل فون پر بات کرنے اور اے پی کے فائل ارسال کرنے کے لئے ہی استعمال کیا جاتا تھا، اس میں ملزمین جھارکھنڈ سمیت دیگر صوبے سے تعلق رکھتے ہیں یہ اطلاع آج یہاں ممبئی سائبر ڈی سی پی بجرنگ بنسوڑے نے دی ہے۔

۱۰ر سال بعد بھی ہینکاک برج کا محض ۴۰ر فیصد کام ہوا ہے

اسمبلی کے مانسون اجلاس میں امین پٹیل نے متعلقہ ایجنسیوں کے ہمراہ میٹنگ منعقد کرنے اور پل کے بقیہ حصے کا کام جلد از جلد تعمیر کرنے کا مطالبہ

یہاں جاری مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس میں بدھ کو رکن اسمبلی امین پٹیل نے ہینکاک برج کا معاملہ ایوان اسمبلی میں اٹھایا۔ پوائنٹ آف آرڈر کے تحت انہوں نے ایوان اسمبلی کو بتایا کہ ہینکاک برج کی تعمیر شروع ہو کر ۱۰ر سال گزر چکے ہیں لیکن اب تک محض ۴۰ر فیصد کام کیا جا سکا ہے۔ متعلقہ ایجنسیاں باقی حصہ تعمیر کرنے میں انتہائی سست روی کا مظاہرہ کر رہی ہیں جس کی وجہ سے ۷ر اسکولوں کے طلبہ اور بائیکلہ اور ممبا دیوی کی جانب سفر کرنے والے شہریوں کو شدید دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ امین پٹیل نے ایوان اسمبلی میں مطالبہ کیا کہ متعلقہ ایجنسیوں کی مقامی عوامی نمائندوں کے ساتھ مشترکہ میٹنگ منعقد کی جائے تاکہ پل کا بقیہ ۶۰ر فیصد حصہ جلد از جلد تعمیر کیا جا سکے۔ رکن اسمبلی امین پٹیل نے ایوان اسمبلی میں کہا کہ "سینڈھرسٹ روڈ ریلوے اسٹیشن کے پاس قدیم ہینکاک برج ہے جسے ۲۰۱۵ء میں برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے خستہ حال قرار دیا تھا اور اسے منہدم کرنے کا نوٹس دیا تھا۔ جنوری ۲۰۱۶ء میں اس برج کو منہدم کر دیا گیا۔ ۱۰ر سال میں اس برج کا ۴۰ر فیصد حصہ ہی تعمیر کیا جا سکا ہے۔ اگست ۲۰۲۲ء میں اس برج کی ۲ر لین شروع کی گئی ہے۔ اس پل کی تاخیر کے سبب ۲۰۱۶ء سے ۲۰۲۲ء تک پٹریاں پار کرتے ہوئے ۱۵ر تا ۲۰ر افراد کی ٹرین حادثہ میں موت ہوئی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ بی ایم سی نے بامبے ہائی کورٹ میں ۲۰۱۸ء میں حلف نامہ داخل کیا تھا کہ ۲۰۱۹ء تک ہینکاک برج کو مکمل کر لیا جائے گا۔ ۱۰ر سال کے بعد بھی ۴۰ر فیصد کام ہو سکا ہے۔ اس برج کی تعمیر کی لاگت ۱۴ر کروڑ روپے تھی اور میری معلومات کے مطابق آج تک ۵۷ر کروڑ روپے ہینکاک برج کی تعمیر پر اب تک خرچ ہو چکے ہیں، اس کے باوجود آج بھی یعنی جون ۲۰۲۶ء میں بھی پل کے بقیہ ۶۰ر فیصد حصہ کو تعمیر کرنے کیلئے بی ایم سی کی جانب سے کوئی منصوبہ بندی نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی ریلوے اور مہاڈا اس پر کوئی کام کر رہا ہے۔ امین پٹیل نے یہ بھی کہا کہ "یہ برج ممبا دیوی اسمبلی حلقہ اور بائیکلہ اسمبلی حلقہ کو جوڑنے والا ٹریفک کیلئے اہم پل ہے۔ برج کے قریب ہی سینڈھرسٹ روڈ ریلوے اسٹیشن ہے، اس کے علاوہ ۷ر اسکولوں کے طلبہ کو یہ برج مکمل نہ ہونے کی وجہ سے سخت دشواریاں ہو رہی ہیں اور علاقے میں ٹریفک جام رہتا ہے۔ اس لئے میرا اسپیکر سے مطالبہ ہے کہ وہ حکومت کو ہدایت دے کہ اس اہم برج کو جلد از جلد مکمل کرنے کیلئے ضروری اقدام کرے اور اس ضمن میں متعلقہ ایجنسیوں بی ایم سی کے کمشنر، مہاڈا کے جوائنٹ چیف آفیسر اور ریلوے کے افسران کے ساتھ فوری طور پر ایک مشترکہ میٹنگ بلائی جائے اور اس میٹنگ میں ممبا دیوی اور بائیکلہ کے اراکین اسمبلی اور کارپوریٹروں کو بھی مدعو کیا جائے تاکہ وہ مقامی مسائل کے بارے میں افسران کو بتا سکیں۔ امین پٹیل نے اس وقت موجود عبوری اسپیکر سمیر کناوار سے مطالبہ کیا کہ وہ حکومت کو ہدایت دے کہ ہینکاک برج کو مکمل کرنے کیلئے مشترکہ میٹنگ منعقد کرے۔ اسپیکر نے کہا کہ سرکار سبھی پوائنٹ آف آرڈر کا نوٹس لے رہی ہے اور اس پر بھی ضرور کارروائی کی جائے گی۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

جاپان: شمال مشرقی ساحل کے قریب طاقتور زلزلہ

سونامی کا خطرہ یا کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں

جاپان کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ۶ء۹/شدت کا طاقتور زلزلہ آیا، جس کے جھٹکے توہوکو خطے کے متعدد علاقوں میں شدت سے محسوس کیے گئے۔ حکام نے فوری طور پر واضح کیا کہ سونامی کا کوئی خطرہ نہیں ہے، جبکہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی جانی نقصان یا بڑے پیمانے پر تباہی کی خبر نہیں ملی۔ احتیاطی تدابیر کے تحت بعض بلیٹ ٹرین سروسز اور شاہراہوں کو عارضی طور پر بند کر کے حفاظتی معائنہ کیا گیا۔ جاپان کے شمال مشرقی ساحل کے قریب جمعرات کو ۶ء۹/شدت کا طاقتور زلزلہ آیا، جس سے توہوکو خطے کے مختلف علاقوں میں شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ تاہم جاپانی حکام نے تصدیق کی ہے کہ زلزلے کے نتیجے میں سونامی کا کوئی خطرہ پیدا نہیں ہوا اور ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی جانی نقصان یا بڑے پیمانے پر تباہی کی اطلاع بھی موصول نہیں ہوئی۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق زلزلے کا مرکز ایواتے (Iwate) پریفیکچر کے ساحل سے دور سمندر میں تقریباً ۵۰/کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلے کے جھٹکے ایواتے، آؤموری اور توہوکو کے دیگر علاقوں میں شدت سے محسوس کیے گئے، جبکہ آؤموری پریفیکچر کے بعض حصوں میں جاپان کے زلزلہ پیمانے پر شدت ۶/پلس ریکارڈ کی گئی، جو اس قدر شدید سمجھی جاتی ہے کہ کھڑا رہنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ زلزلے کے فوراً بعد حکومت نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ایک خصوصی ٹاسک فورس قائم کر دی تاکہ نقصانات کا جائزہ لیا جا سکے اور ضرورت

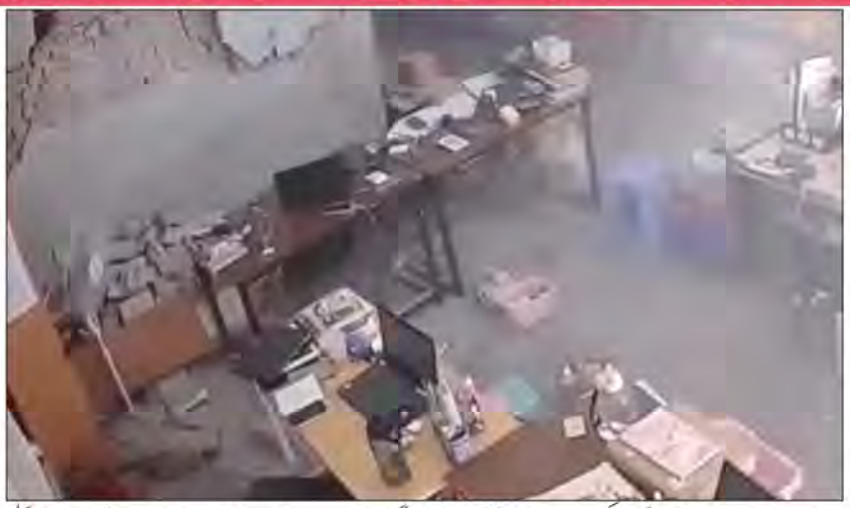

پڑنے پر امدادی کارروائیاں شروع کی جاسکیں۔ حکام نے عوام کو ممکنہ آفٹر شاکس کے پیش نظر احتیاط برتنے اور سرکاری ہدایات پر عمل کرنے کی ہدایت دی۔ احتیاطی اقدام کے طور پر توہوکو شنکانسن (بلیٹ ٹرین) کی بعض سروسز کو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا جبکہ چند ایکسپریس ویز کو بھی حفاظتی معائنے کیلئے بند کیا گیا۔ معائنے مکمل ہونے کے بعد مرحلہ وار ٹرین سروسز بحال کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا۔ جاپان کے نیوکلیئر ریگولیٹری ادارے نے بتایا کہ زلزلے کے بعد مختلف جوہری بجلی گھروں، بشمول فوکوشیما کے تنصیبات، میں کسی قسم کی غیر معمولی صورتحال یا تکنیکی خرابی سامنے نہیں آئی۔ بجلی کی فراہمی بھی زیادہ تر علاقوں میں معمول کے مطابق برقرار رہی۔ جاپان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں زلزلے سب سے زیادہ آتے ہیں، کیونکہ یہ بحرالکاہل کے "رنگ آف فائر" پر واقع ہے، جہاں کئی بڑی زمینی پلیٹیں آپس میں ملتی ہیں۔

ماہرین کے مطابق دنیا میں ۶/ یا اس سے زیادہ شدت کے تقریباً ۲۰/ فیصد زلزلے جاپان اور اس کے اطراف کے علاقے میں ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ جدید تعمیراتی معیار، مؤثر ارلی وارننگ سسٹم اور باقاعدہ ڈیزاسٹر ڈرلز کے باعث ملک بڑے زلزلوں کے باوجود جانی نقصان کو محدود رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ حکام نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ممکنہ آفٹر شاکس کے پیش نظر چوکس رہیں، غیر محفوظ عمارتوں سے دور رہیں اور صرف سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی ہدایات پر عمل کریں۔ جاپان کے شمال مشرقی ساحل (صوبہ ایواتے) کے قریب 2.7 شدت کا ایک طاقتور زلزلہ آیا ہے، جس کے بعد سونامی کا کوئی خطرہ نہیں ہے اور نہ ہی کسی بڑے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع ملی ہے۔ جاپانی موسمیاتی ایجنسی نے ابتدا میں زلزلے کی شدت 9.6 بتائی تھی جسے بعد میں بڑھا کر 7.2 کر دیا گیا۔ زلزلے کے جھٹکے دارالحکومت ٹوکیو تک محسوس کیے گئے۔ زلزلے کے فوراً بعد جاپان کی تیز رفتار بلٹ ٹرین سروس اور کچھ اہم شاہراہوں کو حفاظتی جانچ پڑتال کے لیے عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ جاپانی حکومت اور وزیر اعظم نے عوام کو الرٹ رہنے اور اگلے چند دنوں میں متوقع آفٹر شاکس (زلزلے کے بعد کے جھٹکوں) کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کی ہے۔ اگر آپ جاپان کے متاثرہ علاقوں کی سفری صورتحال یا ٹرین سروسز کی بحالی کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں، تو مجھے ضرور بتائیں۔

تائیوان نے چینی کوسٹ گارڈ کی سرگرمیوں پر
مغربی اتحادیوں کے تشویش کا اظہار کرنے پر شکریہ ادا کیا

تائپے: تائیوان نے امریکہ، برطانیہ، فرانس اور جرمنی کی جانب سے چینی کوسٹ گارڈ اور جزیرے کے مشرقی ساحل پر دیگر سرگرمیوں کے بارے میں خطرے کی گھنٹی اٹھانے کے بعد شکریہ ادا کیا۔ حکومت نے کہا کہ نیوی گیشن کی آزادی عالمی تجارت کے لیے ضروری ہے۔ چین، جو تائیوان کو جمہوری طور پر اپنا علاقہ سمجھتا ہے، نے جون کے اوائل میں جزیرے کے مشرقی ساحل کے پانیوں میں کوسٹ گارڈ کے جہاز بھیجے جس کے لیے اس نے تائی پے کو ناراض کرتے ہوئے "بحری ٹریفک قانون نافذ کرنے والے خصوصی آپریشن" کا نام دیا۔ چین نے کہا کہ یہ آپریشن جاپان اور فلپائن کے اس اعلان کے جواب میں تھا کہ وہ اپنی سمندری حدود پر باضابطہ بات چیت شروع کریں گے، جسے بیجنگ نے تائیوان سے دور چینی پانیوں کو شامل کرنے کے طور پر دیکھا۔ چین بھی اسی پانیوں میں میری ٹائم سروے بحری جہاز بھیجتا رہا ہے۔ تائیوان کی قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری جنرل جوزف وو نے بدھ کے روز دیر گئے ایکس پر لکھا کہ وہ چار ممالک کے بیانات کے لیے "واقعی شکر گزار" ہیں۔ انہوں نے عوامی جمہوریہ چین کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا، "قواعد پر مبنی بین الاقوامی ترتیب، اسٹیٹس کو، اور علاقائی امن اور استحکام وہ ہیں جن کا ہم سب کو خیال ہے۔ پی آر سی کو اپنی سمندری توسیع پسندی کو روکنا چاہیے۔ چین کی وزارت خارجہ نے ابھی تک ان بیانات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ چین تائیوان کی خودمختاری کے کسی دعوے کو تسلیم نہیں کرتا اور جزیرے اور اس کے آس پاس کے پانیوں کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے۔ ایک الگ بیان میں، تائیوان کی سمندری امور کی کونسل، جو جزیرے کے کوسٹ گارڈ کو چلاتی ہے، نے کہا کہ آبنائے تائیوان اور تائیوان کے آس پاس کے پانیوں میں نیوی گیشن کی آزادی اور سمندری حفاظت عالمی تجارت کے لیے ضروری ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ "چین کی جانب سے تائیوان کو ہراساں کرنا، اور اس کے بعد آنے والا سیاسی دباؤ نہ صرف بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے بلکہ بین الاقوامی برادری کے مشترکہ مفادات کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ انہیں فوری طور پر روکا جانا چاہیے اور اجتماعی طور پر مسترد کیا جانا چاہیے۔ کونسل نے کہا کہ تائیوان اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر کھڑا رہے گا اور قانونی، مناسب اور ٹھوس اقدامات کے ذریعے اردگرد کے پانیوں میں بین الاقوامی نظام کا ذمہ داری اور مشترکہ طور پر دفاع کرے گا۔

ھانگ کانگ کے کتب فروشوں کو سیکورٹی
قانون کی مبینہ خلاف ورزیوں کے الزام میں گرفتار کیا گیا

ہانگ کانگ: ہانگ کانگ کی نیشنل سیکیورٹی پولیس نے ایک آزاد بک شاپ کے مالکان کو بغاوت اور منی لانڈرنگ کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ افسران نے بدھ کے روز شام شوئی پو میں ہنٹر بک سٹور کی تلاشی لی اور مالکان، اب منقطع ہونے والی سوک پارٹی کی سابق ڈسٹرکٹ کونسلر لیٹیشیا وونگ مین ہیون، 33، اور ایک 32 سالہ مقامی شخص کو گرفتار کر لیا۔ فورس کے مطابق، انہیں منظم اور سنگین جرائم کے آرڈیننس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بغاوت کے ارادے اور منی لانڈرنگ کرنے کے شبے میں حراست میں لیا گیا تھا۔ افسران نے اشیا، کتابوں اور دستاویزات کی ایک کھیپ قبضے میں لے لی جن کے بارے میں کہا گیا کہ وہ بغاوت کے ارادے سے کام لے رہے ہیں۔ پولیس نے الزام لگایا کہ دونوں مشتبہ افراد نے اشتعال انگیز مواد کے ساتھ اشاعتیں بیچی اور ظاہر کیں اور نوجوانوں اور طلباء کو نشانہ بنانے والے سیشنوں کا اہتمام کیا اور حکومت، عدلیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف نفرت کو ہوا دی۔ اس جوڑے پر یہ بھی الزام لگایا گیا کہ انہوں نے غیر ملکی سیاسی تنظیموں کی جانب سے متعدد ترسیلات زر وصول کیں۔ گزشتہ جولائی میں، دکان نے مقامی آزاد پبلشرز اور کتابوں کی دکانوں کو اکٹھا کرتے ہوئے ایک کتاب میلے کا انعقاد کیا۔ بیجنگ کے حامی میڈیا نے بعد میں حکومت مخالف کتابوں کی نمائش اور مارگریٹ این جی نگوئی اور کارٹونسٹ زونزی جیسی اپوزیشن شخصیات کو شرکت کے لیے مدعو کرنے پر اس تقریب کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس دکان نے جیل میں بند سابق میڈیا باس جمی لائی چی ینگ کی سوانح عمری اور زونزی کے کام جیسے عنوانات بھی فروخت کیے تھے۔

پاکستان کے کفایت شعاری بجٹ پر تنقید
ماہرین نے غربت اور عدم مساوات میں اضافے کا خدشہ ظاہر کر دیا

اسلام آباد: پاکستان کے مالی سال 2026-27 کے وفاقی بجٹ پر ماہرینِ معیشت، مزدور تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ "کفایت شعاری پر مبنی بجٹ" کم آمدنی والے طبقے، مزدوروں اور خواتین کے لیے مشکلات میں اضافہ کرے گا اور غربت و عدم مساوات کو مزید گہرا کر سکتا ہے۔ اسلام آباد میں ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے زیر اہتمام منعقدہ ایک سیمینار میں مقررین نے کہا کہ حکومت معاشی استحکام کے نام پر سماجی تحفظ، صحت، تعلیم اور غذائیت جیسے شعبوں پر اخراجات محدود کر رہی ہے، جس کے منفی اثرات عام شہریوں پر مرتب ہوں گے۔ ماہرین کے مطابق بجٹ میں خواتین کی معاشی شمولیت، مزدوروں کے تحفظ اور کمزور طبقات کی فلاح کے لیے مؤثر اقدامات کا فقدان ہے۔ مقررین نے مزید کہا کہ معاشی اصلاحات کا بوجھ زیادہ تر تنخواہ دار طبقے اور کم آمدنی والے خاندانوں پر ڈالا جا رہا ہے، جبکہ بااثر شعبوں کو خاطر خواہ رعایتیں حاصل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسی پالیسیاں نہ صرف معاشی عدم مساوات کو بڑھائیں گی بلکہ عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد کے فقدان کو بھی مزید گہرا کر سکتی ہیں۔

کراچی میں ۳/سالہ بچی کے ساتھ حشیانہ زیادتی کے بعد قتل

کراچی: ضلع ملیر کے علاقے قائد آباد میں ایک ہولناک واقعہ جس نے ہلچل مچادی، بدھ کے روز تین سالہ بچی کو اس کے گھر کے قریب بوری کے اندر سے جنسی زیادتی اور قتل کے بعد مردہ حالت میں پایا گیا۔ متاثرہ، جس کی شناخت ک کے نام سے ہوئی، جو کہ مسلم آباد کالونی کی رہائشی ہے، منگل کی رات 12 بجے کے قریب اپنی رہائش گاہ کے باہر کھیلتے ہوئے لاپتہ ہوگئی۔ اس کے والد نے پاکستانی اخبار ایکسپریس ٹریبیون کو بتایا کہ اہل خانہ نے پڑوس کی تلاش شروع کی، جو شام کے وقت ایک افسوسناک دریافت پر منتج ہوئی جب انہوں نے اس کی لاش اپنے گھر کے قریب ایک گلی کے کونے میں بوری میں بھری ہوئی پائی۔ پولیس نے لاش کو قانونی کارروائی کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس سرجن ڈاکٹر سمعیہ نے جنسی زیادتی کے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ موت کی اصل وجہ کیمیائی جانچ کی رپورٹ آنے پر معلوم ہو سکے گی۔ اس وحشیانہ جرم کا نوٹس لیتے ہوئے صوبائی وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ مجرموں کو جلد از جلد انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے جدید سائنسی طریقے استعمال کریں۔ اس کے جواب میں آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے ڈی آئی جی ایسٹ کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی میں اسپیشل انویسٹی گیشن یونٹ، ڈسٹرکٹ ملیر اور اسپیشل برانچ کے ایس ایس پیز کے علاوہ دیگر تفتیشی ایس پیز اور ڈی ایس پیز شامل ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ٹیم کو روزانہ کی پیش رفت کی رپورٹ صوبائی پولیس چیف کو پیش کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ تفتیش کار اس وقت چھوٹے بچے کے آخری لمحات کو اکٹھا کرنے کے لیے مقامی رہائشیوں، دکانداروں اور دکانداروں کے بیانات ریکارڈ کر رہے ہیں۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ حملہ اور قتل ممکنہ طور پر مقتول کے گھر کے قریب ہوا ہے۔

بنگلہ دیش میں ۴/سالوں میں قرض کی ادائیگی کا بوجھ تقریباً دوگنا ہو جائے گا

حکومت کے بیرونی قرضوں کی فراہمی کا بوجھ مالی سال 25 کے 4.11 بلین ڈالر سے مالی سال 29 میں تقریباً دوگنا ہو کر 7.6 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے

ڈھاکہ: حکومت کے بیرونی قرضوں کی فراہمی کا بوجھ مالی سال 25 کے 11.4 بلین ڈالر سے مالی سال 29 میں تقریباً دوگنا ہو کر 6.7 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے کیونکہ بڑھتی ہوئی سود کی ادائیگی، قرض کی کم مدت اور کئی میگا پراجیکٹس کے لیے ادائیگیوں کا عوامی مالیات پر بوجھ پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ وزارت خزانہ نے متنبہ کیا ہے کہ موثر انتظام کے بغیر، بڑھتا ہوا بوجھ مالی استحکام کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور لیکویڈیٹی کے دباؤ کو تیز کر سکتا ہے، جس سے ہوشیار مالیاتی نظم و ضبط ناگزیر ہو سکتا ہے۔ مالی سال 2028-29 کے لیے غیر ملکی قرضوں کی خدمات کے اخراجات میں 3.4 بلین ڈالر کی اصل ادائیگی شامل ہو گی، جب کہ سود کی ادائیگی کا تخمینہ 300,40 کروڑ روپے ہے، جو کہ تقریباً 3 ارب ڈالر کی شرح مبادلہ کے برابر ہے۔ رواں مالی سال کے لیے، نظر ثانی شدہ قرض کی خدمت کا تخمینہ $94.4 بلین ہے۔ آئندہ مالی سال میں یہ بڑھ کر 62.5 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ مالی سال 2024-25 میں 11.4 بلین ڈالر کے اصل قرض کی خدمت کے اخراجات میں سے، 61.2 بلین ڈالر کی اصل ادائیگی تھی۔ ورلڈ بینک کے ڈھاکہ آفس کے سابق لیڈ اکانومسٹ زاہد حسین نے کہا کہ قرضوں کے ذخیرے میں توسیع کے باعث اضافہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاضی سادہ ہے: اگر قرض کا ذخیرہ بڑھتا ہے تو اس کی سروسنگ لاگت بھی بڑھ جائے گی۔ وزارت خزانہ کے اعداد و شمار کے مطابق، بنگلہ دیش کے غیر ملکی قرضوں کا ذخیرہ مالی سال 2028-29 تک بڑھ کر 123 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے جو گزشتہ مالی سال کے اختتام پر 27.77 بلین ڈالر اور مالی سال 2020-21 میں 51 بلین ڈالر تھا۔ زاہد نے خدمات کے زیادہ بوجھ کے پیچھے تین بڑی وجوہات کی نشاندہی کی: کوویڈ 19 کی وبا کے بعد تیزی سے قرضوں کا جمع ہونا، ماضی کے مقابلے میں کم ادائیگی کی مدت، اور بڑھتی ہوئی شرح سود۔ انہوں نے عالمی بینک کے قرضوں کی واپسی کے ڈھانچے کی طرف بھی اشارہ کیا، جس کے تحت قرض لینے والے پہلے 10 سالوں کے دوران 1 فیصد سالانہ، اگلی دہائی میں 2 فیصد، اور اس کے بعد بتدریج زیادہ رقم ادا کرتے ہیں۔ جیسے جیسے پرانے قرضے بعد میں ادائیگی کے مراحل میں داخل ہوتے ہیں، سالانہ ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط امریکی ڈالر مزید دباؤ ڈال رہا ہے۔ بڑے دوطرفہ قرضوں کی واپسی کا شیڈول بھی بنتا جا رہا ہے۔ روپپور نیوکلیئر پاور پلانٹ کے قرض کی سالانہ ادائیگی کے لیے تقریباً 600 ملین ڈالر درکار ہوں گے، جبکہ اس منصوبے کے لیے روس کے 12 بلین ڈالر کے قرض کی ادائیگی ستمبر 2028 میں شروع ہو جائے گی۔

اینتھروپک نے علی بابا پر غیر قانونی طور پر AI صلاحیتوں کو نکالنے کی مہم کا الزام لگایا

واشنگٹن ڈی سی: اینتھروپک نے امریکی سینیٹ کمیٹی برائے بینکنگ، ہاؤسنگ اور شہری امور کو ایک خط بھیجا جس میں چینی ٹیک کمپنی علی بابا پر الزام لگایا گیا ہے۔ سی این بی سی نے بدھ کے روز تصدیق کی کہ ڈھٹائی سے اور غیر قانونی طور پر اپنی مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو نکالنے کی کوشش کی۔ خط میں کہا گیا ہے کہ علی بابا نے انتھروپک پر اب تک کا سب سے بڑا کشید حملہ کیا۔ ڈسٹلیشن ایک AI ٹریننگ کا طریقہ ہے جہاں ایک چھوٹا، کم قابل ماڈل موجودہ، مضبوط ماڈل کے آؤٹ پٹ کا استعمال کرتے ہوئے بنایا جاتا ہے۔ اینتھروپک نے کہا کہ علی بابا اور اس کی AI لیب سے وابستہ آپریٹرز نے 22 اپریل سے 5 جون کے درمیان تقریباً 25,000 جعلی اکاؤنٹس کا استعمال کرتے ہوئے اپنے ماڈلز کے ساتھ 28.8 ملین ایکسچینج کیے۔ اینتھروپک ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ غیر قانونی کشید کے خطرے سے نمٹنے کے لیے حکومت اور صنعت کے درمیان مربوط کارروائی کی ضرورت ہے، اور ہم امریکی AI قیادت کو برقرار رکھنے کے لیے کانگریس اور انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کرتے رہیں گے۔

چین ریاستوں، کاروباری اداروں کو تائیوان کے ساتھ مشغول ہونے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے: امریکہ

تائپی: چین امریکی ریاستوں اور نجی فرموں سے تائیوان کے ساتھ مشغولیت کی حوصلہ شکنی اور امریکی پالیسی کو غلط انداز میں پیش کرنے کے لیے رابطہ کر رہا ہے، لیکن تائیوان کے ساتھ روابط کو بڑھایا جانا چاہیے، تین امریکی حکومتی محکموں نے مشترکہ خطوط میں یہ بات کہی۔ رسمی سفارتی تعلقات کی کمی کے باوجود امریکہ تائیوان کا سب سے اہم بین الاقوامی حمایتی اور اسلحہ فراہم کرنے والا ہے، بیجنگ کے مسلسل غصے کے لیے، جو آزادانہ طور پر حکمرانی والے جزیرے کو اپنا علاقہ قرار دیتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ، زراعت اور تجارت کے دو خطوط گورنر کے دفاتر اور سی ای اوز یا کاروباری رہنماؤں کو بھیجے گئے ہیں۔ ان کی تاریخ 16 جون ہے لیکن بدھ کو دیر گئے تائیوان میں امریکی سفارت خانے نے انہیں رہا کر دیا۔ اسی طرح الفاظ میں، خطوط میں کہا گیا ہے کہ چین کے سفارت خانے اور قونصل خانے تائیوان کے ساتھ مشغولیت کی حوصلہ شکنی کے لیے امریکہ میں مقامی سرکاری دفاتر یا نجی کاروبار سے باقاعدگی سے رابطہ کرتے ہیں۔ دونوں خطوط میں کہا گیا ہے کہ "ایسا کرتے ہوئے، وہ اکثر امریکی پالیسی کو غلط انداز میں پیش کرتے ہیں، مثال کے طور پر، یہ جھوٹا دعویٰ کرتے ہوئے کہ واشنگٹن نے پہلے تائیوان کے بارے میں بیجنگ کے مخصوص موقف کو قبول کیا ہے۔ خطوط میں کہا گیا ہے کہ اگر سرکاری دفاتر یا کمپنیوں سے چینی حکام "آپ پر دباؤ ڈالتے ہوئے" رابطہ کریں تو انہیں محکمہ خارجہ سے رابطہ کرنا چاہیے۔ چین کی وزارت خارجہ نے فوری طور پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ واشنگٹن کی "ایک چائنہ" پالیسی کے تحت امریکہ سرکاری طور پر تائیوان کی خودمختاری پر کوئی پوزیشن نہیں لیتا۔ تائیوان کی حکومت نے خط کا خیر مقدم کیا اور امریکہ کی طرف سے حمایت کا اظہار کیا۔ اس کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا، "اگرچہ بیجنگ تائیوان پر اپنے دباؤ کو تیز کر رہا ہے اور بین الاقوامی کاروباروں پر دباؤ ڈال رہا ہے، امریکی حکومت نے واضح طور پر تائیوان کے ساتھ تعاون کو گہرا کرنے کے لیے اپنی آمادگی ظاہر کی ہے۔ خطوط میں کہا گیا ہے کہ تائیوان عالمی تجارتی نظام میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے اور امریکی ریاستوں اور کاروباری اداروں کے جزیرے کے ساتھ کئی دہائیوں سے مضبوط تعلقات ہیں۔

چینی دفاعی صنعت کے سینئر اہلکار
بیان زیگینگ بدعنوانی کے الزام میں زیر تفتیش

بیجنگ: چینی دفاعی صنعت کے سینئر اہلکار بیان زیگینگ بدعنوانی کے الزام میں زیر تفتیش ہیں، جو کہ بیجنگ کے فوجی شعبے کے خلاف کریک ڈاؤن میں تازہ ترین ہائی پروفائل ہدف ہے۔ سنٹرل کمیشن فار ڈسپلن انسپیکشن (سی سی ڈی آئی) نے بدھ کے روز کہا کہ سائنس، ٹیکنالوجی اور صنعت برائے قومی دفاع کی ریاستی انتظامیہ کے نائب سربراہ پر نظم و ضبط اور قانون کی سنگین خلاف ورزیوں" کا شبہ تھا۔ سی سی ڈی آئی چین کا

اعلیٰ انسداد بدعنوانی کا نگراں ادارہ ہے۔ بیان دفاع اور خلائی شعبے میں بدعنوانی کی تحقیقات کی زد میں آنے والے تازہ ترین اہلکار ہیں۔ وہ چائنا نیشنل اسپیس ایڈمنسٹریشن (CNSA) کے ڈپٹی ڈائریکٹر بھی ہیں۔ عوامی ریکارڈ اس کی عمر کا انکشاف نہیں کرتے ہیں۔ بیان نے اپنے کیریئر کا بیشتر حصہ سائنس، ٹیکنالوجی اور صنعت برائے قومی دفاع کی ریاستی انتظامیہ میں گزارا ہے، جو چین کے دفاعی صنعتی اڈے کی بنیادی صلاحیتوں کو چلاتے ہوئے، جوہری، ایرواسپیس، ہوابازی، جہاز سازی، اسلحہ سازی اور الیکٹرانکس کے شعبوں میں فوجی ساز و سامان کی تحقیق، ترقی اور پیداوار کو مربوط کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ بیان کو فروری 2024 میں مذکورہ ادارہ میں نائب سربراہ مقرر کیا گیا تھا، اور ان کی تحقیقات کا اعلان اس وقت ہوا جب وہ اس عہدے پر تھے۔ تحقیقات کے اعلان کے بعد اس کا پروفائل سرکاری ویب سائٹس سے صاف کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے سائنس، ٹیکنالوجی اور صنعت برائے قومی دفاع کی ریاستی انتظامیہ میں کئی بڑے عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں، بشمول سسٹم انجینئرنگ کے تیسرے شعبہ کے سربراہ، محکمہ منصوبہ بندی کے سربراہ اور انتظامیہ کے چیف انجینئر۔ سائنس، ٹیکنالوجی اور صنعت برائے قومی دفاع کی ریاستی انتظامیہ کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کے مطابق، بیان آخری بار عوامی طور پر ظاہر ہوا اور 18 مئی کو ایک میٹنگ میں بولا۔ لیکن تحقیقات کے اعلان کے فوراً بعد اس کا نام اور حاضری میں ترمیم کر دی گئی۔ وہ چین کی خلائی تحقیق کے لیے بین الاقوامی تعاون کا چہرہ رہا ہے، جس نے ملکی اور بین الاقوامی خلائی تقریبات میں شرکت کی۔ ان کی آخری بین الاقوامی نمائش اپریل میں ماسکو میں روسی خلائی فورم میں ہوئی تھی۔ سی این ایس اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر کی حیثیت سے، بیان نے ملک کے قمری اور خلائی تحقیق کے منصوبے میں بین الاقوامی تعاون کی بات کی۔

کراچی میں خواجہ سرا کو قتل کرنے والے شخص کو عمر قید کی سزا

ایک سیشن عدالت نے ایک خواجہ سرا کو خنجر کے وار کر کے قتل کرنے والے ایک شخص کو عمر قید کی سزا سنائی ہے کہ متاثرہ خاتون علاقے میں فحاشی پھیلا رہی تھی

کراچی: ایک سیشن عدالت نے ایک خواجہ سرا کو خنجر کے وار کر کے قتل کرنے والے ایک شخص کو عمر قید کی سزا سنائی ہے کہ متاثرہ خاتون علاقے میں فحاشی پھیلا رہی تھی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (مغربی) گلڈا حسین ابڑو نے محمد نعمان کو ستمبر 2022 میں خواجہ سرا ماجد سعید مغل کے قتل کا مجرم قرار دیا تھا کہ متاثرہ خاتون علاقے میں فحاشی پھیلا رہی تھی۔ سزائے موت نہ دینے کے استدلال کے بارے میں، عدالت نے نوٹ کیا کہ عدالت عظمیٰ نے بارہا کہا ہے کہ جب کہ قتل عام کے مقدمات میں سزائے موت عام سزا ہے، عمر قید، جو کہ ایک قانونی سزا ہے، پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ملزم ایک نوجوان تھا جس کا کوئی سابقہ مجرمانہ ریکارڈ نہیں تھا اور یہ کہ حالات کو کم کرنے والے تھے۔ اس لیے سزائے موت سنانے کے بجائے عمر قید کی سزا دینا زیادہ مناسب تھا۔ جج نے مجرم پر 000,500 روپے جرمانہ عائد کرتے ہوئے اسے متاثرہ کے قانونی ورثا کو معاوضے کے طور پر رقم ادا کرنے کی ہدایت کی۔ سرکاری وکیل سید اطہر حسین شاہ کے مطابق، شکایت کنندہ نے بتایا کہ وہ بلاک سی، عالمگیر روڈ شیر شاہ میں اپنے گھر پر تھا کہ یکم ستمبر 2022 کو ایک لڑکا اسے اطلاع دینے آیا کہ اس کے بھائی ماجد سعید کو قریبی گلی میں کسی نامعلوم شخص نے نامعلوم شخص نے خنجر کے وار کر کے قتل کر دیا ہے۔ بعد ازاں پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے مقدمہ میں ملوث کر دیا۔ قتل کے پیچھے محرک کی وضاحت کرتے ہوئے، پراسیکیوٹر نے میڈیا کو بتایا کہ ملزم کی مقتولہ سے دشمنی تھی، جو کہ ایک خواجہ سرا ہے، اور اس کا خیال ہے کہ مقتول مبینہ طور پر علاقے میں فحاشی پھیلا رہا تھا، جس کی وجہ سے اس نے مقتول کو قتل کیا۔ پراسیکیوٹر کا مزید کہنا تھا کہ مقدمے کی سماعت کے دوران ایک گواہ نے عدالت کے سامنے گواہی دی کہ وقوعہ کے روز اس کا ملزم سے موقع پر مقابلہ ہوا، جس نے خنجر اٹھا رکھا تھا اور جس کے کپڑے خون سے رنگے ہوئے تھے۔ گواہ نے عدالت کے سامنے ملزم کی شناخت بھی کی اور ملزم کے اشارے پر قتل کے ہتھیار کی برآمدگی نے استغاثہ کے کیس کی تصدیق کی۔ دوسری جانب ملزم نے الزامات کی تردید کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا ہے۔ مقدمہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 302 (قتل) کے تحت شیر شاہ تھانے میں درج کیا گیا تھا۔

امارت اسلامیہ برسلز مذاکرات کو یورپی
یونین کے ساتھ تعلقات میں اہم موڑ کے طور پر دیکھتی ہے: ماہرین

برسلز: امارت اسلامیہ اور یورپی یونین کے نمائندوں کے درمیان جن اہم موضوعات پر بات ہوئی ان میں یورپ میں مقیم افغانوں کے لیے قونصلر خدمات کی بحالی، اعتماد سازی کے اقدامات، قونصلر کی موجودگی اور مہاجرین کی باوقار واپسی میں سہولت فراہم کرنا شامل تھے۔ ملاقات میں امارت اسلامیہ کے وفد کی قیادت کرنے والے عبدالقہار بلخی نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ یہ دورہ باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر مثبت مصروفیات اور وسیع تعاون کی نئی راہیں ہموار کرے گا۔ وزارت خارجہ کے دوسرے پولیٹیکل ڈائریکٹر ذاکر جلالی نے اس دورے کو یورپی یونین کے ساتھ افغانستان کے تعلقات میں ایک اہم موڑ قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ دورہ افغانستان، جرمنی اور ناروے کے درمیان سابقہ مفاہمت کا تسلسل تھا، جس کی وجہ سے امارت اسلامیہ کے سفارت کاروں نے ان ممالک میں اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یورپی ممالک اس تجربے کو افغانستان کے ساتھ مشغولیت کے لیے اپنے نقطہ نظر کی تشکیل کے لیے عملی نمونے کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ جلالی نے کہا کہ یہ قدم افغانستان، جرمنی اور ناروے کے درمیان سابقہ مفاہمت کے تسلسل میں اٹھایا گیا تھا، جس کے تحت افغان سفارت کاروں نے ان ممالک میں اپنی سرگرمیاں

دوبارہ شروع کی تھیں۔ تب سے یہ مشن باقاعدگی سے کام کر رہے ہیں اور یورپ میں مقیم افغانوں کو قونصلر خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ یہ تجربہ دوسرے یورپی ممالک کے لیے ایک عملی نمونہ کے طور پر کام کر سکتا ہے کہ وہ افغانستان کے ساتھ کس طرح مشغول ہوں۔ یورپی یونین کے پروفیسر جنت فہیم چکری نے کہا: "امارت اسلامیہ کے لیے ایک اچھا موقع ہے کہ وہ یورپی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر بنائے اور اپنے اقدامات سے یہ ثابت کرے کہ اس کے اقدامات بین الاقوامی اصولوں کے مطابق ہیں، امارت اسلامیہ کو خود کو بین الاقوامی قوانین اور چارٹر کے مطابق بنانا چاہیے۔ دریں اثنا، یورپی کمیشن کے ترجمان نے اجلاس کے بارے میں تفصیلات فراہم کیے بغیر، اسے ایک بار پھر یورپی یونین کے 20 رکن ممالک کی درخواست پر ہونے والی خالصتاً تکنیکی میٹنگ قرار دیا۔ یورپی کمیشن کے ترجمان مارکس لامرٹ نے کہا: "یہ ملاقاتیں تکنیکی سطح پر ہوتی ہیں، اور ان کا مقصد رابطے اور تکنیکی ہم آہنگی قائم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی تجویز نہیں ہے جس پر میں تبصرہ کر سکتا ہوں۔ اس سے قبل انسانی حقوق کی تنظیموں بشمول ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ نے یورپی یونین سے افغان تارکین وطن کی ملک بدری کے منصوبے کو ترک کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ امارت اسلامیہ افغانستان برسلز مذاکرات کو یورپی یونین کے ساتھ اپنے سفارتی اور اقتصادی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے ایک اہم سنگ میل اور مثبت موڑ کے طور پر دیکھتی ہے۔ ماہرینِ خارجہ امور کے مطابق ان مذاکرات سے دونوں فریقین کے درمیان براہِ راست بات چیت کے نئے راستے کھل سکتے ہیں۔ یہ مذاکرات امارت اسلامیہ کو بین الاقوامی برادری، بالخصوص یورپی ممالک کے قریب لانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ یورپی یونین کی جانب سے افغانستان کے لیے انسانی بنیادوں پر امداد کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر دوبارہ غور کیا جا سکتا ہے۔ افغان حکومت اس پلیٹ فارم کو اپنے منجمد مالیاتی اثاثوں کی بحالی کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کرنا چاہتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے کچھ اہم پہلو

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دو سپر پاورز فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبائلی معاشرے میں یتیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب وقار اور تحفظ کا ضامن تھا۔ سنہ 632 میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہونے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ نما عرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار بحر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجستھان کے صحراؤں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت کے مالک تھے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 1.9 بلین سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً کبھی زیر بحث نہیں آتا کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685۔705) کے دور تک اسلامی معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ ماخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622 عیسوی سے 720 عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے اٹھائیس دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریریں ہیں۔ یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریریں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً ڈیڑھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637 عیسوی میں لکھے گئے میں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کسی 'جنگ گبیتھا' کے ایک عینی شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں 'جنگ گبیتھا' سے مراد غالباً جنگ یرموک ہے۔ نبی ﷺ کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی بشپ، سیبیوس، نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سیبیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسماعیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسماعیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہِ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پہچاننا سکھایا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موسیٰ کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ حکم خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے بیکار فرقوں کو چھوڑ کر، وہ اس زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔

چنانچہ، محمد ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زنا کاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: قسم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل سے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسماعیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔"

اس طور سیبیوس پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، یہودیوں اور عربوں کے مشترکہ اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔

پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کافی لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ بنی امیہ کہتے ہیں۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

یومِ عاشوراء کی دینی و تاریخی اہمیت۔۔

تقویم اسلامی کے سب سے پہلے مہینے "محرم الحرام" کا دسواں دن "یوم عاشوراء" کہلاتا ہے، یوم عاشوراء بڑا ہی مہتم بالشان اور عظمت کا حامل دن ہے، تاریخ کے عظیم واقعات اس سے جڑے ہوئے ہیں؛ چناں چہ مؤرخین نے لکھا ہے کہ: (۱) یوم عاشوراء میں ہی آسمان وزمین، قلم اور حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ (۲) اسی دن حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی توبہ قبول ہوئی۔ (۳) اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا۔ (۴) اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ہولناک سیلاب سے محفوظ ہو کر کوہِ جودی پر لنگر انداز ہوئی۔ (۵) اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو "خلیل اللہ" بنایا گیا اور ان پر آگ گل گلزار ہوئی۔ (۶) اسی دن حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ (۷) اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانے سے رہائی نصیب ہوئی اور مصر کی حکومت ملی۔ (۸) اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کی حضرت یعقوب علیہ السلام سے ایک طویل عرصے کے بعد ملاقات ہوئی۔

مولانا محمد شمیم احمد نوری

تقویم اسلامی کے سب سے پہلے مہینے "محرم الحرام" کا دسواں دن "یوم عاشوراء" کہلاتا ہے، یوم عاشوراء بڑا ہی مہتم بالشان اور عظمت کا حامل دن ہے، تاریخ کے عظیم واقعات اس سے جڑے ہوئے ہیں؛ چناں چہ مؤرخین نے لکھا ہے کہ: (۱) یوم عاشوراء میں ہی آسمان وزمین، قلم اور حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ (۲) اسی دن حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی توبہ قبول ہوئی۔ (۳) اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا۔ (۴) اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ہولناک سیلاب سے محفوظ ہو کر کوہِ جودی پر لنگر انداز ہوئی۔ (۵) اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو "خلیل اللہ" بنایا گیا اور ان پر آگ گلِ گلزار ہوئی۔ (۶) اسی دن حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ (۷) اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانے سے رہائی نصیب ہوئی اور مصر کی حکومت ملی۔ (۸) اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کی حضرت یعقوب علیہ السلام سے ایک طویل عرصے کے بعد ملاقات ہوئی۔ (۹) اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم واستبداد سے نجات حاصل ہوئی۔ (۱۰) اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل ہوئی۔ (۱۱) اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت واپس ملی۔ (۱۲) اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کو سخت بیماری سے شفا یابی حاصل ہوئی۔ (۱۳) اسی دن حضرت یونس علیہ السلام چالیس روز مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے بعد نکالے گئے۔ (۱۴) اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کی توبہ قبول ہوئی اور ان کے اوپر سے عذاب ٹلا۔ (۱۵) اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ (۱۶) اور اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودیوں کے شر سے نجات دلا کر آسمان پر اٹھایا گیا۔ (۱۷) اسی دن دنیا میں پہلی بارانِ رحمت نازل ہوئی۔ (۱۸) اسی دن قریش خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالتے تھے۔ (۱۹) اسی دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

(۲۰) اسی دن کوفی فریب کاروں نے نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جگر گوشہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو میدانِ کربلا میں شہید کیا۔ (۲۱) اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ (نزهة المجالس ج۱ص۳۴۷، ۳۴۸) یوم عاشوراء کی فضیلت: مذکورہ بالا واقعات سے تو یوم عاشورہ کی خصوصی اہمیت کا پتہ چلتا ہی ہے، علاوہ ازیں اس دن کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں متعدد روایات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ سے منقول ہیں؛ چنانچہ: (۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ (بخاری ومسلم) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی فضیلت والے دن کے روزہ کا اہتمام بہت زیادہ کرتے نہیں دیکھا، سوائے اس دن یعنی یوم عاشوراء کے اور سوائے اس ماہ یعنی ماہِ رمضان المبارک کے۔ مطلب یہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کے طرزِ عمل سے یہی سمجھا کہ نفل روزوں میں جس قدر اہتمام آپ یومِ عاشوراء کے روزہ کا کرتے تھے، اتنا کسی دوسرے نفلی روزہ کا نہیں کرتے تھے۔ (۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَيْسَ لِيَوْمٍ فَضْلٌ عَلَى يَوْمٍ فِي الصِّيَامِ إِلَّا شَهْرَ رَمَضَانَ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ (رواه الطبراني والبيهقي، الترغيب والترهيب ج/۲ص/۱۱۵) روزہ کے سلسلے میں کسی بھی دن کو کسی دن پر فضیلت

حاصل نہیں؛ مگر ماہِ رمضان المبارک کو اور یوم عاشوراء کو (کہ ان کو دوسرے دنوں پر فضیلت حاصل ہے)۔ (۳) عن أبي قتادة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انّي أحتسب على الله أن يكفّر السنة التي قبله (مسلم شریف ج۱ص۳۶۷، ابن ماجہ ص۱۲۵) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ عاشوراء کے دن کا روزہ گذشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا۔ (ابن ماجہ کی ایک روایت میں "السنة التي بعدها" کے الفاظ ہیں) کذا فی الترغیب ج۲ص۱۱۵) ان احادیث سے ظاہر ہے کہ یوم عاشوراء بہت ہی عظمت وتقدس کا حامل ہے؛ لہٰذا ہمیں اس دن کی برکات سے بھرپور فیض اٹھانا چاہیے۔

ماہِ محرم کی فضیلت اور اس کی وجوہات: یوم عاشوراء کے ساتھ ساتھ شریعت مطہرہ میں محرم کے پورے ہی مہینے کو خصوصی عظمت حاصل ہے؛ چنانچہ چار وجوہ سے اس ماہ کو تقدس حاصل ہے: (۱) پہلی وجہ تو یہ ہے کہ احادیث شریفہ میں اس ماہ کی فضیلت وارد ہوئی ہے؛ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سوال کیا کہ ماہ رمضان المبارک کے بعد کون سے مہینہ کے میں روزے رکھوں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ یہی سوال ایک دفعہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا تھا، اور میں آپ کے پاس بیٹھا تھا، تو آپ نے جواب دیا تھا کہ: انْ كُنْتَ صَائِمًا بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ فِيهِ يَوْمٌ تَابَ اللَّهُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوبُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ آخَرِينَ (ترمذی ج/۱ص/۱۵۷) یعنی ماہ رمضان کے بعد اگر تم کو روزہ رکھنا ہے تو ماہِ محرم میں رکھو؛ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ (کی خاص رحمت) کا مہینہ ہے، اس میں ایک ایسا دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور آئندہ بھی ایک قوم کی توبہ اس دن قبول فرمائے گا۔ نیز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ (ترمذی ج/۱ص/۱۵۷) یعنی ماہ رمضان المبارک کے روزوں کے بعد سب سے افضل روزہ ماہ محرم الحرام کا ہے۔ اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَامَ يَوْمًا مِنَ الْمُحَرَّمِ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثُونَ يَوْمًا (الترغیب والترہیب ج۲ص۱۱۴) یعنی جو شخص محرم کے ایک دن میں روزہ رکھے اور اس کو ہر دن کے روزہ کے بدلہ تیس دن روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ (۲) مندرجہ بالا احادیث شریفہ سے دوسری وجہ یہ معلوم ہوئی کہ یہ "شهر الله" ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کا مہینہ ہے تو اس ماہ کی اضافت اللہ کی طرف کرنے سے اس کی خصوصی عظمت وفضیلت ثابت ہوئی۔ (۳) تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ مہینہ "اشہر حرم" یعنی ان چار مہینوں میں سے ہے کہ جن کو دوسرے مہینوں پر ایک خاص مقام حاصل ہے، وہ چار مہینے یہ ہیں: (۱) ذی قعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم الحرام (۴) رجب (بخاری شریف ج۱ص۲۳۴۔ مسلم ج۲ص۶۰) (۴) چوتھی وجہ یہ کہ اسلامی سال کی ابتداء اسی مہینے سے ہے؛ چنانچہ امام غزالی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ "ماہِ محرم میں روزوں کی فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ اس مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے؛ اس لیے اسے نیکیوں سے معمور کرنا چاہیے، اور خداوند قدوس سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ ان روزوں کی برکت پورے سال رکھے گا۔ (احیاء العلوم اردو ج/۱ص/۶۰۱)

یوم عاشوراء میں کرنے کے کام: یومِ عاشوراء میں جن امور پر ہمیں عمل کرنا چاہیے ان میں سے کچھ یہ ہیں: (۱) روزہ: جیسا کہ اس سلسلے میں روایات گزر چکی ہیں؛ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار ومشرکین کی مشابہت اور یہود ونصاریٰ کی بود وباش اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے، اس حکم کے تحت چونکہ تنہا یوم عاشوراء کا روزہ رکھنا یہودیوں کے ساتھ اشتراک اور تشابہ تھا، دوسری طرف اس کو چھوڑ دینا اس کی برکات سے محرومی کا سبب تھا؛ اس لیے اللہ تعالیٰ کے مقدس پیغمبر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ یوم عاشوراء کے ساتھ ایک دن کا روزہ اور ملا لو، بہتر تو یہ ہے کہ نویں اور دسویں تاریخ کا روزہ رکھو، اور اگر کسی وجہ سے نویں کا روزہ نہ رکھ سکو تو پھر دسویں کے ساتھ گیارہویں کا روزہ رکھ لو؛ تاکہ یہود کی مخالفت ہوجائے اور ان کے ساتھ کسی بھی قسم کا تشابہ نہ رہے، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا اور مسلمانوں کو بھی اس کا حکم دیا تو بعض صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس دن کو یہود ونصاریٰ بڑے دن کی حیثیت سے مناتے ہیں (تو کیا اس میں کوئی ایسی تبدیلی ہو سکتی ہے جس کے بعد یہ اشتراک اور تشابہ والی بات ختم ہو جائے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم (مسلم شریف ۱/۳۵۹) یعنی جب اگلا سال آئے گا تو ہم نویں کو بھی روزہ رکھیں گے، ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ اگلا سال آنے سے پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی ایک دوسری روایت یوں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "صُومُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَخَالِفُوا الْيَهُودَ، صُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا" (صحیح ابن خزیمہ ج۳ص۲۹۰) (۲) اہل وعیال پر رزق میں فراخی: شریعتِ اسلامیہ نے اس دن کے لیے دوسری تعلیم دی ہے کہ اس دن اپنے اہل وعیال پر کھانے پینے میں وسعت اور فراخی کرنا اچھا ہے؛ کیونکہ اس عمل کی برکت سے تمام سال اللہ تعالیٰ فراخیِ رزق کے دروازے کھول دیتا ہے؛ چنانچہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ أَوْسَعَ عَلَى عِيَالِهِ وَأَهْلِهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَوْسَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهِ (رواه البيهقي، الترغیب والترہیب ۲/۱۱۵) یعنی جو شخص عاشوراء کے دن اپنے اہل وعیال پر کھانے پینے کے سلسلے میں فراخی اور وسعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ پورے سال اس کے رزق میں وسعت عطا فرمائے گا۔ ان کے علاوہ کچھ اور مستحسن امور ہیں جنہیں ہمیں بجالانا چاہیے! اس مبارک موقع اور دن پانی یا شربت کی سبیل لگانا، غریب ومسکین کو کھانا کھلانا اور شہدائے کربلا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی یاد میں محافلِ خیر کا انعقاد کرنا چاہیے، اور ان محافل میں شہیدان کربلا کی مبارک زندگی کے روشن اور تابناک پہلو اور شہادت کے اسباب اور شہداء کے پیغامات کو بیان کرنا چاہیے، اور لوگوں کو ان کے نقوش قدم پر چلنے کی تلقین کی جانی چاہیے، عبادت وریاضت بالخصوص تلاوت قرآن کی کثرت اور روزہ رکھنا چاہیے اور ہر وہ کام جو شریعت میں مستحسن ہوں انہیں بجالانا چاہئے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۲۶/جون۔۲۰۲۶

نوجوانوں کا احتجاج، میڈیا کی بددیانتی

کاکروچ جنتا پارٹی کے بیانر تلے ملک کے نوجوان تعلیمی شعبہ میں جاری بدعنوانیوں اور طلباء کے مستقبل سے کھلواڑ کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ ان کے احتجاج کے چار دن پورے ہو رہے ہیں۔ وہ چار دن سے لگاتار دہلی کے جنتر منتر پر بیٹھے ہوئے ہیں اور پرامن احتجاج کا سلسلہ چل رہا ہے۔ ان احتجاجی نوجوانوں میں اکثریت طلباء برادری کی ہے۔ اس کے باوجود نہ ملک کی حکومت پر کوئی اثر ہوتا دکھائی دے رہا ہے اور نہ ہی ملک کی میڈیا نوجوانوں کے سا احتجاج کو ملک کے سامنے پیش کرنے کی اپنی ذمہ داری پوری کرنے تیار ہے۔ حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوانوں کے مسائل کو سنے اور ان کی خدشات کو دور کرے۔ انہیں طمانیت دے تاہم حکومت بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنے تیار نہیں ہے اور نہ ہی ملک کا میڈیا حکومت کی خوشنودی حاصل کرنے اس احتجاج کو ملک کے سامنے پیش کرنے کو تیار ہے۔ یہ صورتحال ملک کیلئے اچھی نہیں کہی جا سکتی۔ نیٹ پرچہ کے افشاء، 18 طلباء کی خودکشی اور دیگر امتحانات اور تعلیمی شعبہ میں بدعنوانیوں کے خلاف یہ احتجاج کیا جا رہا ہے۔ ان نوجوانوں کا کسی سیاسی پارٹی سے تعلق نہیں ہے۔ نہ کسی سیاسی پارٹی کے قائدین نے ان کی تائید کا اعلان کیا ہے۔ اس کے باوجود حکومت کی جانب سے اس احتجاج کو ختم کروانے کی کوئی کوشش نہیں ہو رہی ہے اور نوجوانوں کے ساتھ کسی نے بات چیت کو بھی ضروری نہیں سمجھا ہے۔ ان نوجوانوں کے ساتھ وہی سلوک کیا جا رہا ہے جو ملک کی اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ گذشتہ ایک دہے سے زائد عرصہ سے ہو رہا ہے۔ حکومت کسی کی بات سننے اور اس پر غور کرنے کیلئے تیار ہی نہیں ہے اور وہ اپنے اقتدار کے زعم میں ہی مبتلا رہتے ہوئے کام کر رہی ہے۔ پولیس کی جانب سے الٹا احتجاجیوں کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوششیں ضرور ہو رہی ہیں۔ احتجاج کیلئے پہونچنے والے طلباء کی شناخت معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور آدھار کارڈ طلب کیا جا رہا ہے۔ طلباء کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان اپنے عہدہ سے استعفی پیش کریں۔ تعلیمی شعبہ میں بدعنوانیاں اور امتحانی پرچہ جات کا افشاء نوجوانوں کے مستقبل سے متعلق مسئلہ ہے۔ اس کے باوجود حکومت اس پر توجہ دینے کو تیار نہیں ہے اور نہ ہی مرکزی وزیر خود اس معاملے میں آگے آ کر کوئی بیان دینے کیلئے تیار دکھائی دے رہے ہیں۔ جس طرح اپوزیشن کے مطالبات اور اس کی تجاویز کو حکومت کی جانب سے گذشتہ 12 برس سے مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے اور اپوزیشن کے وجود کو ہی تسلیم نہیں کیا جا رہا ہے اسی طرح کا رویہ ملک کے نوجوانوں کے ساتھ روا رکھا جا رہا ہے اور نوجوانوں کے احتجاج کی کوئی فکر و پرواہ حکومت کو نہیں رہ گئی ہے۔ نوجوانوں کے مسائل پر توجہ دینے اور ان کی بات سننے کی بجائے ایسا لگتا ہے کہ حکومت اپوزیشن جماعتوں کا صفایا کرنے کی مہم پر زیادہ توجہ دے رہی ہے۔ کہیں ترنمول کانگریس میں انحراف کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے تو کہیں شیوسینا ادھو ٹھاکرے کے ارکان پارلیمنٹ کو توڑنے کی منظوری دی جا رہی ہے۔ کہیں کسی پارٹی کو دھمکایا جا رہا ہے تو کہیں کسی پارٹی سے کہا جا رہا ہے کہ اب انحراف ان کی پارٹی میں کروایا جائے گا۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے اور یہ ملک کی جمہوریت کیلئے اچھی علامت ہرگز نہیں ہے۔ ملک کے نوجوانوں کے مسائل پر توجہ دینا اور ان کی بات سننا حکومت کی ذمہ داری ہے جو پوری نہیں کی جا رہی ہے۔ جس طرح حکومت اس احتجاج کو نظر انداز کر رہی ہے اسی طرح سے ملک کا میڈیا بھی حکومت کے تلوے چاٹنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھتے ہوئے اس احتجاج کی تشہیر سے تک گریز کر رہا ہے اور پیشہ ورانہ بددیانتی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ میڈیا جس طرح سیاسی معاملات میں اپوزیشن کو کوئی موقع فراہم نہیں کرتا اسی طرح اس احتجاج کو میڈیا میں بھی نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ حکومت اور میڈیا دونوں ہی کو سمجھنا چاہئے کہ ملک اور ملک کے مستقبل کے تئیں ان کی ذمہ داری کیا ہے اور وہ اس ذمہ داری کو پورا کرنے کو کیوں تیار نہیں ہیں۔ ملک کے عوام اس معاملے میں حکومت اور میڈیا دونوں سے جواب چاہتے ہیں۔

روز نامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

امریکہ ڈھیر، اسرائیل زیر: مڈل ایسٹ کا اصل باس کون؟

ایران اور امریکہ کی جنگ نے مشرقِ وسطیٰ کو ایک ایسے موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا ہے، جہاں سے اب مستقبل کا سیاسی منظرنامہ بدل جائے گا۔ امریکہ نے شکست قبول نہیں کی ہے، مگر خود مغربی ممالک کے سیاسی اور دفاعی مبصرین اس جنگ کو امریکہ کی ایسی شکست قرار دے رہے ہیں جو اس نے ویتنام کی جنگ کے بعد کبھی نہیں دیکھی۔ اس جنگ سے خلیجی ممالک کو جو سبق ملتا ہے، ہم اس پر مختصر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں، مگر اس سے پہلے ذرا موجودہ صورتحال پر نظر ڈال لیں۔ جنگ ختم کرنے کے لیے امریکہ نے جدوجہد کی، جبکہ ایران جنگ کے لیے ہمیشہ تیار رہا۔ اب جس میمورنڈم پر دونوں ممالک کے سربراہوں نے دستخط کیے ہیں، اس کی اہم شروط یہ ہیں: ایران آبنائے ہرمز کو دنیا کے لیے ساٹھ دنوں کے لیے کھول دے گا اور امریکہ اپنی فوجیں سمندر سے ہٹا لے گا۔ ایران کے اربوں ڈالر جو منجمد کیے گئے ہیں، وہ اسے دیے جائیں گے۔ اسرائیل لبنان میں جنگ روک دے گا۔ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان مستقل جنگ بندی کے معاہدے کو حتمی شکل دی جائے گی اور ایران ایٹمی ہتھیار کبھی نہیں بنائے گا۔ اس جنگ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کے درمیان تعلقات خراب ہو گئے ہیں۔ اب اسرائیل کا "گریٹر اسرائیل" کا سپنا چکنا چور ہوتا نظر آ رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم کو نہ صرف پاگل قرار دیا ہے، بلکہ یہاں تک کہہ دیا ہے کہ امریکہ کے بغیر اسرائیل دو دن بھی ایران کے سامنے نہیں ٹک پائے گا۔ چنانچہ امریکہ نے اسرائیل کے مفاد کو درکنار کرتے ہوئے "امریکہ فرسٹ کی پالیسی پر اپنی تمام سیاست مرکوز کر دی ہے۔ یہ جنگ دراصل اسرائیل اور ایران کی جنگ تھی، جو اسرائیل نے امریکہ کے دم پر لڑی تھی۔ جب باپ ہی جنگ کے میدان سے بھاگ گیا، تو پتر (بیٹے) کا کیا ہوگا؟ یہ آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔ اگر اگلی جنگ اسرائیل نے چھیڑی اور امریکہ نے ساتھ نہ دیا اور دوسرے مغربی ممالک جیسے برطانیہ، کینیڈا، فرانس، جرمنی اور اٹلی وغیرہ تو پہلے ہی ساتھ چھوڑ چکے ہیں تو اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسرائیل کا انجام کیا ہوگا؟۔ جب اسرائیل ایران کے سامنے نہیں ٹک سکتا، جس کا اعلان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خود ہی کر دیا ہے، تو پھر خلیجی ممالک کا کیا ہوگا؟ سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات اور بحرین نے اس جنگ میں کوئی حملہ نہیں کیا۔ ایسا اس لیے نہیں ہوا کہ انہوں نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور بڑی دانشمندی کا ثبوت دیا، جیسا کہ بعض اہل حدیث قلمکاروں کا جھوٹا دعویٰ ہے؛ بلکہ یہ ممالک اچھی طرح جان گئے کہ جب ایران امریکی بیسز (فوجی اڈوں) کو اڑا سکتا ہے، تو ان کے تیل کے کارخانوں، فیکٹریوں اور تجارتی فلک بوس عمارتوں کو تو کبھی بھی اڑا سکتا ہے، اور وہ سو سال پہلے کی اونٹوں اور کھجوروں والی دنیا میں پہنچ جائیں گے۔ یہی وجہ تھی کہ کسی ملک نے ایران پر حملہ کرنے کی حماقت نہیں کی۔ دل کو سمجھانے کے لیے بہت سے بہانے بنائے جا سکتے ہیں، مگر کڑوا سچ یہی ہے۔ ایران کو ہمیشہ سے خطرہ تھا کہ ایک نہ ایک دن اسرائیل اور امریکہ اس پر حملہ ضرور کریں گے۔ عراق، شام، یمن، لیبیا اور افغانستان میں جو کچھ ہوا، ایران نے اس سے سبق لیتے ہوئے اپنی بساط بھر جنگ کی تیاری کی اور اپنی ایسی ٹیکنالوجی بنائی جس نے دنیا کی سپر پاور کو پیچھے دھکیل دیا۔ اس کے برعکس، خلیجی ممالک نے اپنی سیکیورٹی امریکہ کے حوالے کر دی۔ ہر سال اربوں ڈالر کا جنگی سامان خریدا، امریکہ میں سرمایہ کاری کی، اور یہی نہیں بلکہ ہر ملک نے اپنی سرزمین پر امریکی فوجی اڈے قائم کروائے اور ان کا پورا خرچ اٹھایا۔ مگر جب وقتِ قیام آیا تو امریکی فوجی سجدے میں گر گئے۔ انہیں دیکھ کر خلیجی ممالک کے ہوش اڑ گئے کہ جب امریکہ خود اپنے فوجی اڈوں کو نہیں بچا سکتا، تو وہ ہمیں کیا بچائے گا۔ اس جنگ سے صرف ایک ہی سبق ملتا ہے کہ خلیجی ممالک کو دوسروں پر بھروسہ کرنے کے بجائے اپنے وسائل، اپنی عوام اور اپنی عوام کی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنا چاہیے، جیسا کہ ایران نے کیا۔ اگر یہ سبق انہوں نے نہ سیکھا تو ایران نہیں، بلکہ اسرائیل ان کو کبھی بھی نگل جائے گا۔ موجودہ سیاسی اور جنگی صورتحال میں گویا ایران اپنی زبانِ حال سے خلیجی ممالک اور اسرائیل کو یہ کہہ رہا ہے کہ ہم رشتہ میں تمہارے باپ کے باپ لگتے ہیں"۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل تلملایا ہوا ہے اور خلیجی ممالک ڈالر لے کر ایران کے آستانے پر حاضری دینے کے لیے بے قرار ہیں۔

نقی احمد ندوی

پاکستان کے اس جادوئی اور سحر انگیز کھیل کے پیچھے ان کے چند مخصوص اندرونی کردار ہیں جن کا ذکر کیے بغیر یہ داستانِ عجائب ادھوری رہے گی۔ ان میں سب سے نمایاں اور چمکتا ہوا کردار جناب 'اشرافیہ خان' کا ہے۔ اشرافیہ خان صاحب کا تعلق اس مقتدر طبقے سے ہے جو صبح کا ناشتہ پیرس کے تازہ کروسانٹ سے کرتا ہے، دوپہر کا کھانا بیجنگ کے نوڈلز کے ساتھ اور رات کی مہنگی کافی واشنگٹن کے کسی فائیو اسٹار ہوٹل میں بیٹھ کر پیتا ہے۔ ان کے لیے پاکستان ایک ایسی انٹرنیشنل جاگیر ہے جس کی دیکھ بھال، تزئین و آرائش اور سیکیورٹی کی تمام تر ذمہ داری عالمی برادری پر عائد ہوتی ہے۔ اشرافیہ خان جب بھی ٹی وی اسکرین پر آ کر قوم سے خطاب کرتے ہیں، تو ان کے چہرے پر ایک ایسی ملکوتی معصومیت ہوتی ہے جیسے وہ دنیا کو یہ کہہ رہے ہوں کہ دیکھو۔

دو ہاتھ، تین لڈو: پاکستان کی جادوئی سفارت کاری

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

دنیا کی جیو پولیٹیکل بساط اور کسی گنجان مضافاتی قصبے کے چوک پر واقع حلوائی کی دکان میں کوئی بنیادی یا مابعد الطبیعاتی فرق نہیں ہوتا۔ دونوں جگہ گاہک کی اصل اوقات اور شجرۂ نسب اس کی جیب میں موجود ریزگاری سے ناپا جاتا ہے، اور دونوں ہی مقامات پر بعض ایسے برہنہ پا، مفلس مگر خوش نصیب تماشائی بھی دیکھنے کو ملتے ہیں جن کے پاس ہاتھ تو قدرت نے روایتی طور پر دو ہی رکھے ہیں، مگر ان کے تزویراتی نصیب میں بیک وقت تین تین شاہی لڈو لکھ دیے گئے ہیں۔ ہمارے ہمسایہ ملک پاکستان کا معاملہ بھی کچھ اسی قسم کے مابعد الطبیعاتی عجائبات اور کوانٹم فزکس سے تعلق رکھتا ہے، جہاں مادہ بیک وقت تین مختلف اور متضاد حالتوں میں پایا جاتا ہے: چین کے سامنے ٹھوس، امریکہ کے سامنے مائع، اور روس کے سامنے گیس! ہم یہاں اپنے دیس کے آنگن میں بیٹھے دال روٹی کے رینگتے ہوئے بھاؤ اور پیاز کی بڑھتی ہوئی افراطِ زر پر سر کھپا رہے ہوتے ہیں، اور وہاں سرحد پار خارجہ پالیسی کا ایک ایسا دائمی و سحر انگیز معجزہ روزِ روشن کی طرح بپا رہتا ہے جس پر عقلِ انسانی دنگ اور مصلحتِ دوراں اپنا گنجا سر پکڑ کر بیٹھ جاتی ہے۔ ہمارے محلے کے ایک انتہائی معمر، واجب الاحترام اور از حد جہاں دیدہ بزرگ، جن کا اسمِ با مسمّٰی مصلحت اندیش خان تھا، اکثر شام کو حقے کا کڑوا دھواں اڑاتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ میاں! دنیا میں تین چیزیں ایسی ہیں جن کی منطق اور گریویٹی سمجھنے سے سر آئزک نیوٹن اور البرٹ آئنسٹائن نے بھی تحریری معذرت کر لی تھی؛ اول صنفِ نازک کا موڈ، دوم کرکٹ کی آخری گیند پر تھرڈ امپائر کا فیصلہ، اور سوم اسلامی جمہوریہ پاکستان کی خارجہ پالیسی۔ مصلحت اندیش خان خود عمر بھر ہومیوپیتھی کی چھوٹی سفید گولیوں کی تاثیر اور بین الاقوامی تعلقات کی باریکیوں میں اس طرح الجھے رہے کہ مرتے دم تک یہ گتھی نہ سلجھا سکے کہ جو ملک اپنی بجلی کا ماہانہ بل اور پٹرول کا خسارہ ادا کرنے کے لیے بھی پڑوسیوں کی امداد کی طرف دیکھتا ہو، وہ بیک وقت واشنگٹن، بیجنگ اور ماسکو جیسی متصادم آنکھوں کا تارا اور کائنات کا مرکزِ ثقل کیسے بنا ہوا ہے۔ یہ وہ جادوئی سفارت کاری ہے جہاں معیشت کی نبض ڈوب رہی ہو تو خارجہ پالیسی کے پھیپھڑے دگنی آکسیجن کھینچنے لگتے ہیں، اور جب خزانہ خالی ہو جائے تو سفارتی چمکاہٹ دگنی ہو جاتی ہے۔

اس داستانِ دلربا کا پہلا، سب سے وزنی اور لذیذ لڈو وہ ہے جسے سفارت کاری کے بین الاقوامی بازار میں اگر بیجنگ کا 'میاں شکر قند' کہا جائے تو یہ مبالغہ آرائی نہیں بلکہ عین حقیقت ہوگی۔ چین کے ساتھ اس ملک کی محبت اور خطابت کا یہ عالم ہے کہ پبلک ریلیشننگ کے غباروں میں اسے ہمیشہ 'شہد سے میٹھی، ہمالیہ سے اونچی اور فولاد سے زیادہ مضبوط' دوستی کا نام دیا جاتا رہا ہے۔ اب اگر لغت، کیمیا اور علمِ طب کا حساب لگایا جائے تو فولاد، شہد اور پہاڑ کا آپس میں وہی جوڑ ہے جو ایک بسترِ مرگ پر پڑے لاغر مریض، ہومیوپیتھی کی میٹھی گولیوں اور خاندانی حکیم کی دلاسہ آمیز مسکراہٹ میں ہوتا ہے۔ یعنی مٹھاس اپنی جگہ، بلندی اپنی بساط میں، اور سختی اپنے وقت پر؛ مگر جب جیو پولیٹیکل سیاست کے ہامانِ وقت اس عجیب و غریب ملغوبے کو اپنے سٹریٹجک مفادات کی کڑھائی میں ابالتے ہیں، تو اس سے 'سی پیک' نامی وہ سحر انگیز سوغات تیار ہوتی ہے جسے دیکھ کر پورا محلہ دانتوں تلے انگلی دبائے بیٹھا ہے۔ یہ وہ لڈو ہے جس کی مٹھاس ابھی عوام کے تالو سے لگی نہیں، مگر اس کا قرضہ اور وزن اتنا ہے کہ لینے والے کے دونوں ہاتھ مستقل طور پر بیجنگ کے سامنے دعا اور التجا کی درمیانی پوزیشن میں پکے ہوئے پلاسٹر کی طرح اٹکے ہوئے ہیں۔ چین کے موجودہ سفیر 'کفایت شعار چن'، جن کی آنکھوں میں ہر وقت پانچ سالہ منصوبے کی باریک بینیاں اور کوٹ کی اندرونی جیب میں ایک چھوٹا دستی کیلکولیٹر ہوتا ہے، جب بھی بیجنگ کے کسی خصوصی طیارے سے اسلام آباد کے ہوائی اڈے پر اترتے ہیں تو منظر بالکل ایسا ہوتا ہے جیسے کوئی بڑا، غصیلا مگر اندر سے مجبور بھائی اپنے سب سے لاڈلے اور فضول خرچ چھوٹے بھائی کو جیب خرچ کی اگلی قسط دینے آیا ہو۔ کفایت شعار چن صاحب کی دور اندیشی اور حسابی مہارت کا یہ عالم ہے کہ وہ قرض کی رقم بھی اس مکھن نما انداز سے دیتے ہیں کہ لینے والے مقتدر حکمران کو لگتا ہے کہ یہ رقم واپس نہیں کرنی، بلکہ یہ تو اس کے حسنِ انتظام، معصومیت اور عالمی شرافت کا بین الاقوامی انعام ہے۔

پاکستان کے ایک نامور، اہرامِ مصر کی طرح قدیم ماہرِ معاشیات، جن کا اسمِ گرامی 'قرض خواہ علی خان' ہے اور جو ہر بجٹ سے پہلے ٹی وی پر آ کر روتے ہیں، ایک دن سرِ بازار اپنے پھٹے ہوئے لیڈر کے بریف کیس کو سنبھالتے ہوئے فرما رہے تھے کہ چین ہمارا وہ واحد محسن ہے جو ہمیں اس وقت بھی کمرشل لون یا رول اوور کی سہولت فراہم کرتا ہے جب ہمارے اپنے شیڈولڈ بینک ہمیں نئی چیک بک جاری کرنے سے پہلے تین بار استغفار کرتے ہیں۔ چین کا یہ لڈو اتنا وزنی ہے کہ پاکستان اسے دونوں ہاتھوں سے تھامے ہوئے ہے، اور چینی لالہ اس امید پر باریک

بینی سے مسکرا رہا ہے کہ ایک نہ ایک دن گوادر کی یہ گہرے پانیوں والی بندرگاہ اس کے بحری جہازوں کے کام آئے گی، خواہ اس دوران بندرگاہ کے پانی میں مچھلیوں کے بجائے صرف پروٹوکول کی کاغذ کی کشتیاں ہی کیوں نہ تیر رہی ہوں۔ اب ذرا رخ کیجیے اس دوسرے لڈو کی طرف، جو سات سمندر پار واشنگٹن کے جیو پولیٹیکل اور ملٹری کچن میں تیار ہو کر آتا ہے اور جسے ہوسِ زر کے مارے ہوئے دیسی لبرلز پیار سے 'انکل سیم' کا حلوہ کہتے ہیں۔ اس لڈو کی بناوٹ، مٹھاس اور کیلوریز کا توازن دنیا کے کسی بھی مروجہ اصولِ معاشیات یا آئی ایم ایف کے چارٹر سے میل نہیں کھاتا۔ یہ وہ نایاب اور کڑوا حلوہ ہے جو صرف اس وقت بانٹا جاتا ہے جب واشنگٹن کے عالمی چوہدریوں کو اپنے پچھواڑے کے آنگن میں کسی شکاری پرندے کو عارضی دانہ ڈالنا مقصود ہو۔ اس لڈو کی تاثیر اتنی غریب کُش، اشرافیہ نواز، اور دلفریب ہے کہ جو ملک اسے ایک بار چکھ لیتا ہے، اس کے پیٹ میں مروڑ اور بجٹ میں خسارہ تو ہمیشہ کے لیے مستقل ہو جاتے ہیں، مگر اس کے مقتدر طبقے کی زبان کا ذائقہ ایسا بدلتا ہے کہ وہ اپنے گھر کی دال روٹی کو بھی حقارت سے دیکھنے لگتا ہے۔

واشنگٹن کے مایہ ناز باورچی اور پینٹا گون کے تھنک ٹینک، جناب 'مصلحت خان پینٹا گونوی'، جب بھی اس لڈو کی کسی نئی قسط یا کولیشن سپورٹ فنڈ کا اعلان کرتے ہیں، تو اسلام آباد کے بازارِ سیاست میں ایسی رونق مچ جاتی ہے جیسے کسی غریب کے گھر میں زچگی کے بعد مٹھائی بانٹی جا رہی ہو، اور دوسری طرف ہمارے اپنے دیسی سفید بالوں والے دانشور سر پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں کہ یہ کیسی بین الاقوامی خیرات ہے جس کی وصولی کے لیے پہلے اپنے ہی گھر کی چار دیواری گرانی پڑتی ہے۔ یہ وہ لڈو ہے جسے پاکستان نہ تو نگل سکتا ہے کیونکہ اس میں بارود اور 'ڈو مور' کی بو آتی ہے، اور نہ ہی اگل سکتا ہے کیونکہ مرکزی بینک کی تجوری میں اس کے سوا صرف مکڑیاں ہی بڑی تندہی سے جالا بنتی نظر آتی ہیں۔ امریکہ بہادر کی محبت بھی کسی روٹھی ہوئی محبوبہ کی طرح عجیب و غریب ہے۔ وہ جب غصے میں ہوتا ہے، تو ڈرون گرانے اور بلیک لسٹ کرنے کی دھمکی دیتا ہے، اور جب جیوسٹریٹجک ضرورت کے تحت مہربان ہوتا ہے، تو امداد کے نام پر ڈالروں کی ایسی شبنم افشانی کر دیتا ہے کہ مقامی کرنسی خود اپنی عزت بچانے کے لیے منہ چھپاتی پھرتی ہے۔ واشنگٹن کے موجودہ تھنک ٹینک کے ایک مایہ ناز کارندے، جن کا نام ان کی خاندانی وفاداری اور پینٹا گون کی نمک حلالی کے سبب 'حق نمک ہینری' رکھا گیا ہے، کا پختہ ماننا ہے کہ پاکستان وہ ناگزیر اور مصلحت آمیز دوست ہے جسے نہ تو گلے سے لگایا جا سکتا ہے اور نہ ہی گھر سے نکالا جا سکتا ہے۔ حق نمک صاحب اکثر اپنی خفیہ اور اعلانیہ رپورٹوں میں لکھتے ہیں کہ جب تک دنیا میں کسی بھی قسم کی جغرافیائی لچک باقی ہے، یا جب تک افغانستان کے سنگلاخ پہاڑوں میں کوئی چنگاری سلگ رہی ہے، پاکستان کی اہمیت واشنگٹن کے لیے ایسی ہی رہے گی جیسے کسی پرانے مضافاتی شادی ہال میں رکھے ہوئے کرائے کے جنریٹر کی ہوتی ہے؛ جو چلتا ہے تو شور بہت کرتا ہے، اڑوس پڑوس میں دھواں بھی دیتا ہے، لیکن اگر خدانخواستہ وہ نہ ہو تو پورے ہال میں اندھیرا چھا جاتا ہے اور دلہن کا میک اپ خراب ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

امریکی لڈو چکھنے کا معاملہ ہو اور پاکستان پیچھے رہ جائے، یہ تو ممکن ہی نہیں۔ واشنگٹن کی سینیٹ میں ادھر امداد روکنے کا تذکرہ ہوا، ادھر اسلام آباد سے کلین شیوڈ چہروں اور کلف لگے سوٹوں والا ایک چست وفد، جناب 'سفارت کار جنگ' کی چودھراہٹ میں پینٹا گون کے دربار میں حاضر ہو گیا۔ جنگ صاحب کی آکسفورڈ زدہ انگریزی میں بلا کی جادوگری ہوتی ہے۔ وہ گورے سینیٹرز کو منٹوں میں یہ پٹی پڑھا دیتے ہیں کہ اگر اس بار امداد کا گھیرا تنگ کیا گیا تو برصغیر کا امن ویسے ہی ہوا ہو جائے گا جیسے کچے مکان کے آگے دیسی پٹاخہ پھٹنے سے اڑوس پڑوس کی دیواریں ہل جاتی ہیں۔ بس پھر کیا ہوتا ہے، گورا سینیٹر اپنا سر پکڑتا ہے اور وہ امریکی لڈو تمام تر کڑی شرائط کی مٹھاس سمیت دوبارہ پاکستان کے کاسۂ سفارت میں آ گرتا ہے۔ لیکن کہانی کا ڈراپ سین ابھی باقی ہے، کیونکہ تماشے کا اصل لطف ہی تب ہے جب اس کا تیسرا رخ سامنے آئے۔ اس جیو پولیٹیکل کھیل میں اب ایک غائبانہ اور برفانی ہاتھ کی انٹری ہو چکی ہے، جسے کریملن کا 'کامریڈ سردوف' کہا جا سکتا ہے۔ روس، جو کبھی سرد جنگ کے سنہری زمانے میں پاکستان کا نام سنتے ہی غصے سے سگار کا دھواں اڑانے لگتا تھا اور جس کے سفیر اسلام آباد آنے سے کتراتے تھے، اب اسی پڑوسی کے ساتھ بحر و بر میں مشترکہ فوجی مشقوں میں مصروف ہے۔ ماسکو کے موجودہ سفارت کار 'برفاب الیکسی'، آج کل اسلام آباد کے ریڈ زون میں بیٹھ کر سستے خام تیل اور گیس کے طویل المیعاد معاہدوں پر دستخط کر رہے ہیں۔ یہ خارجہ پالیسی کا وہ تیسرا لڈو ہے جس نے واشنگٹن کے مصلحت کاروں اور نئی دہلی کے چوہدریوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ اگر معیشت کے اس گورکھ دھندے کو کسی پسماندہ محلے کے چھوٹے سے کریانہ اسٹور کے تناظر میں دیکھا جائے، تو اس ملک کی حالت اس معصوم صورت، مگر انتہائی عیار صفت لڑکے جیسی ہے جو ایک دکان دار سے ادھار پر ٹافی لیتا ہے، دوسرے سے اس شرط پر بسکٹ اینٹھتا ہے کہ پرانا قرض اگلی فصل پر چکائے گا، اور تیسرے دکان دار، یعنی ماسکو کے سردار کو صرف اس دھمکی پر مصروف رکھتا ہے کہ "اگر تم نے چائے کی پتی پر ڈسکاؤنٹ نہ دیا، تو میں سامنے والے چوہدری سے کہہ کر تمہارا سوشل بائیکاٹ کروا دوں گا۔" اس بچے کی اپنی جیب میں ایک دھیلا نہیں ہوتا، اس کی قمیض کے بٹن ٹوٹے ہوتے ہیں، لیکن اس کی سفارتی چمکاہٹ اور خود اعتمادی کا یہ عالم ہے کہ محلے کے تینوں بڑے ساہوکار اس ادھیڑ بن میں دبلے ہوئے جا رہے ہیں کہ اگر اس لڑکے کا ہاضمہ خراب ہوا یا اس نے دیوالیہ ہونے کا باقاعدہ اعلان کر دیا، تو ان کے اپنے کچن کے بجٹ کا توازن بگڑ جائے گا۔ یہ غربت کا وہ جاہ و جلال ہے جس کے سامنے عالمی ساہوکار بھی بساطِ شطرنج پر پٹے ہوئے پیادے بنے نظر آتے ہیں۔ یہ وہ منفرد معاشی ماڈل ہے جہاں دیوالیہ ہونا ایک خطرہ نہیں، بلکہ ایک ایسی دھمکی بن جاتا ہے جس کے خوف سے قرض خواہ خود قرض دار کی صحت کی دعائیں مانگنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

ہم بھارتیوں کے لیے یہ منظر نامہ جتنا حیرت انگیز ہے، اس سے کہیں زیادہ تشویش ناک اور سبق آموز بھی ہے۔ ہم یہاں اپنے دیس میں بیٹھ کر سائنسی ترقی کے فلک شگاف دعوے کرتے ہیں، چاند کے جنوبی قطب پر پگڈنڈیاں اور پانی تلاش کرتے ہیں، اور اپنی معیشت کو کھربوں ڈالر کا بنانے کے لیے دن رات پسینہ بہاتے ہیں۔ لیکن وہاں سرحد پار، بنا کسی خاص صنعتی محنت کے، محض اپنی جیو پولیٹیکل لوکیشن یعنی 'محلِ وقوع' کے صدقے، دنیا کی تینوں بڑی طاقتیں ان کے سامنے دست بستہ اور لڈو لیے کھڑی نظر آتی ہیں۔ ہمارے محلے کے ایک اور ریٹائرڈ دانشور، جن کا نام 'حاسد بیگ' تھا، اکثر شام کو چائے کی چسکی لیتے ہوئے کڑھتے تھے کہ یار! یہ کیا منطق ہے؟ ہم دنیا کے سب سے بڑے خریدار ہیں، ہماری مارکیٹ اتنی بڑی ہے کہ پورا یورپ اس میں سما جائے، مگر امریکہ پھر بھی اسلام آباد کا فون نمبر ڈائل کرتا رہتا ہے۔ حاسد بیگ کی یہ کڑھن دراصل اس عام بھارتی کی آواز ہے جو یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ بغیر کسی ٹھوس معاشی اور صنعتی بنیاد کے، کوئی ملک عالمی سیاست کا مرکزِ ثقل کیسے بنا رہ سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے پاکستان نے اپنی غربت اور سٹریٹجک پوزیشن کو بھی ایک ناقابلِ شکست سفارتی ہتھیار بنا لیا ہے۔ وہ دنیا کو یہ باور کرانے میں سو فیصد کامیاب رہے ہیں کہ اگر ہم ڈوبے، تو تلاطم اتنا شدید ہوگا کہ واشنگٹن کی سٹریٹجک کشتیاں بھی الٹ جائیں گی، بیجنگ کے تجارتی جہاز بھی غرق ہو جائیں گے اور ماسکو کا گرم پانیوں تک پہنچنے کا خواب ہمیشہ کے لیے جم جائے گا۔ لہٰذا، دنیا کی تمام بڑی طاقتوں کا فرضِ عین بن جاتا ہے کہ وہ اس خستہ حال جہاز کو ڈوبنے نہ دیں، خواہ اس کے لیے انہیں اپنے اپنے کچن کے خام مال سے بار بار لڈو بنا کر ہی کیوں نہ بھیجنے پڑیں۔

پاکستان کے اس جادوئی اور سحر انگیز کھیل کے پیچھے ان کے چند مخصوص اندرونی کردار ہیں جن کا ذکر کیے بغیر یہ داستانِ عجائب ادھوری رہے گی۔ ان میں سب سے نمایاں اور چمکتا ہوا کردار جناب 'اشرافیہ خان' کا ہے۔ اشرافیہ خان صاحب کا تعلق اس مقتدر طبقے سے ہے جو صبح کا ناشتہ پیرس کے تازہ کروسانٹ سے کرتا ہے، دوپہر کا کھانا بیجنگ کے نوڈلز کے ساتھ اور رات کی مہنگی کافی واشنگٹن کے کسی فائیو اسٹار ہوٹل میں بیٹھ کر پیتا ہے۔ ان کے لیے پاکستان ایک ایسی انٹرنیشنل جاگیر ہے جس کی دیکھ بھال، تزئین و آرائش اور سیکیورٹی کی تمام تر ذمہ داری عالمی برادری پر عائد ہوتی ہے۔ اشرافیہ خان جب بھی ٹی وی اسکرین پر آ کر قوم سے خطاب کرتے ہیں، تو ان کے چہرے پر ایک ایسی ملکوتی معصومیت ہوتی ہے جیسے وہ دنیا کو یہ کہہ رہے ہوں کہ دیکھو، ہم تو اتنے شریف اور نادان ہیں کہ ہمیں یہ بھی نہیں معلوم کہ سوئس بینکوں میں کھاتہ کس فارم کے ذریعے کھولا جاتا ہے، یہ سب تو بس ہمارے بین الاقوامی ہمدردوں کی عنایت اور محبت ہے۔ ان کے ساتھ ایک اور مایہ ناز کردار ہیں جنہیں ملک کا میڈیا 'پروپیگنڈا چوہدری' کے نام سے پکارتا ہے۔ چوہدری صاحب کا اصل کام یہ ہے کہ وہ حکومت کی ہر تاریخی ناکامی کو ایک ایسی سٹریٹجک کامیابی بنا کر پیش کرتے ہیں کہ قاری سر دھننے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اگر ملک میں پٹرول اور بجلی کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں، تو وہ چند سیکنڈ میں یہ ثابت کر دیتے ہیں کہ یہ دراصل روس اور امریکہ کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی ایک گہری حکمتِ عملی ہے تاکہ عوام کو پیدل چلنے اور سائیکل چلانے کی عادت پڑے، جس سے ملک کے گرتے ہوئے ہیلتھ بجٹ کا بوجھ ہلکا ہو اور عوام کی صحت کا معیار یورپی یونین کے برابر آ جائے۔

اس تمام بین الاقوامی صورتِ حال کا سب سے دلچسپ پہلو یہ ہے کہ چین، امریکہ اور روس، یہ تینوں عالمی طاقتیں آپس میں ایک دوسرے کی جانی دشمن ہیں۔ امریکہ چین کی معاشی ترقی دیکھ کر راتوں کو اٹھ کر دانت پیستا ہے، روس امریکہ کو دیکھ کر اپنے نیوکلیئر میزائلوں کے رخ سیدھے کرتا ہے، اور چین روس کی ہر حرکت پر نظر رکھتا ہے۔ لیکن جب بات پاکستان کی سفارتی مہم جوئی کی آتی ہے، تو یہ تینوں خونی دشمن ایک ہی صف میں، ایک ہی دسترخوان پر کھڑے نظر آتے ہیں، جیسے کسی غریب کے محلے کی شادی میں محلے کے تمام جھگڑالو اور بدمعاش چوہدری ایک ہی میز پر بیٹھ کر نہایت رغبت سے قورمہ اڑا رہے ہوں اور ایک دوسرے کو سلاد کی پلیٹ بڑھا رہے ہوں۔ اس تماشے کو دیکھ کر دل میں ایک عجیب سی گدگدی ہوتی ہے کہ سیاست بھی کیا کیا رنگ دکھاتی ہے اور کیسے کیسے متضاد عناصر کو یکجا کر دیتی ہے۔ ہم یہاں اپنے ملک میں بیٹھ کر ضابطوں، قواعد، اقتصادی مروجہ قوانین اور مالیاتی شفافیت کی مالا جپتے رہ گئے، اور وہاں پڑوس میں ایک ایسا نظامِ کائنات چل رہا ہے جو صرف 'توکل، توازن اور ادھار' کی بیساکھیوں پر قائم و دائم ہے۔ پاکستان کے دو ہاتھوں میں یہ تینوں لڈو کب تک سلامت رہیں گے، یہ تو ان لڈوؤں کے بنانے والے ہی جانتے ہیں، لیکن فی الحال تو حالت یہ ہے کہ بیجنگ سے آنے والا لڈو اگر ہاتھ سے پھسلنے لگتا ہے، تو واشنگٹن کا ڈالر نما لڈو اسے گرنے سے پہلے ہی سہارا دے دیتا ہے، اور اگر ان دونوں لڈوؤں کے ذائقے میں کوئی تزویراتی کڑواہٹ پیدا ہو، تو کریملن کا سستا لڈو مٹھاس گھولنے کے لیے فوراً موجود ہوتا ہے۔ قاری چاہے اس پر ہنسے، روئے یا سر دھنے، مگر یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ اس عالمی شطرنج کی بساط پر، پاکستان نے خود کو وہ ناگزیر مہرہ بنا لیا ہے جس کے بغیر نہ تو کھیل شروع ہو سکتا ہے اور نہ ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔

غزل

موجود گھر مدینے میں جو سیدہ کا ہے
میرے خدا کا ہے وہ مرے مصطفیٰ کا ہے
جس در کی خاک آنکھ کا سرمہ بنی رہے
وہ در تو باعثِ شرفِ انبیا کا ہے
یہ ہی مرا یقین ہے ، ایمان ہے یہی
جو ہے مرے حسین کا وہ مصطفیٰ کا ہے
یہ ہے حدیثِ پاک بھی قرآن بھی یہی
جو ہے مرے رسول کا وہ ہی خدا کا ہے
اب جاؤ جا کے شاہِ مدینہ سے پوچھ لو
کعبے سے کیسا رشتہ مری کربلا کا ہے
جنت کو آرزو بھی اسی اک بشر کی ہے
شیدا ہے جو حسین کا بندہ خدا کا ہے
میری جبیں چمکنے لگی چاند کی طرح
لگتا ہے یہ بھی معجزہ خاکِ شفا کا ہے
اشراقؔ روشنی ہے مرے فکر و فن میں جو
یہ نور سارا فیضِ شہِ کربلا کا ہے

اشراق احمد عبدالباری

فلسفہ کربلا اور اقبال کا تصورِ عشق

حافظ افتخار احمد قادری

زمین کے ہر خطے، قبیلے، قوم اور مذہب کے ماننے والوں میں باضمیر، غیرت مند اور پاکباز سپوتوں کی ایک تعداد ہر عہد میں موجود رہی ہے جنہوں نے اعلیٰ انسانی اصولوں کی سربلندی اور دفاع کے لئے حتی المقدور قربانیاں پیش کرنے سے کبھی احتراز نہیں کیا اور نہ ہی انہیں حق و صداقت کے ابدی پیغام کو پہنچانے میں کوئی طاقت پیچھے ہٹنے پر مجبور کر سکی۔ صداقت و شجاعت کے اس کاروان کا امام و رہبر، راکب دوش خیر الانام ﷺ امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی ذاتِ ستودہ صفات ہے۔ نواسہ رسول ﷺ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی لازوال قربانی اور حق و باطل کا معرکہ کربلا تاریخِ انسانی کا وہ ناقابلِ فراموش واقعہ ہے جسے کوئی بھی صاحب شعور انسان نظر انداز نہیں کر سکتا۔ بعض اہلِ علم کے مطابق شعر اور شاعر کا لفظ بھی شعور سے مشتق ہے لہٰذا! جو جتنا باشعور ہوگا اس کے اشعار میں اتنی ہی گہرائی اور وسعت ہوگی۔ علامہ اقبال بھی عصر حاضر کے وہ عظیم شاعر ہیں جن کی شاعری عقل و شعور اور بلندیٔ افکار و تخیل سے مزین ہے لہٰذا یہ ناممکن ہے کہ علامہ اقبال جیسی حساس شخصیت واقعہ کربلا کو نظر انداز کرے۔ پس مشرق کے بلند پایہ شاعر، مفکر اور عاشق رسول ﷺ اور اہلبیت، علامہ اقبال جیسی شخصیت کے فکر و فن میں واقعہ کربلا کو بنیادی اہمیت حاصل ہونی چاہیے تھی جو کہ ہے۔ اگرچہ اقبال نے مختلف نظموں اور غزلوں میں فرزندِ زہرا، حماسہ ساز کربلا، شہدائے کربلا کے امام کی جاں سپاری اور قربانی کا ذکر کیا ہے تاہم "رموزِ بے خودی" میں اشعار کا ایک تسلسل "در معنیٔ حریت اسلامیہ و سرِ حادثہ کربلا" کے عنوان کے تحت قلمبند کیا ہے۔ واقعہ کربلا بیان کرنے سے پہلے توحید کی آفاقی حقیقت کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ جو شخص ذاتِ باری کے ساتھ اپنا عہد و پیمان قائم کرتا ہے اس کی گردن ہر دوسرے معبود کی پرستش سے آزاد ہو جاتی ہے۔ یعنی جو لوگ توحیدِ خالص کے ماننے اور اس پر ثابت قدمی دکھاتے ہیں وہ نمرودوں، فرعونوں اور یزیدوں کے سامنے کبھی نہیں جھکتے:

ہر کہ پیماں با ہوالموجود بست　　گردنش از بندِ ہر معبود رست

اقبال کے نظامِ فکر میں درجنوں موضوعات کو اہمیت حاصل ہے ان موضوعات میں عشق و عقل کا موضوع بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ان کے نزدیک عشق ایمان کی پختگی، محبت کی استواری، یقین کی فراوانی اور اپنے مقصد کے ساتھ گہری وابستگی کا نام ہے۔ عشق جنون ہے جو عاشق کو نتائج سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ عشق کے مقابلے میں ایک دوسری طاقت عقل ہے۔ اقبال عقل کی عظمت و افادیت اور ضرورت سے منکر نہیں لیکن عقل کی ایک قسم کو عیار سمجھتے ہیں جو سو بھیس بدل لیتی ہے۔ اس کا کام خود پسندی، انانیت، انکار، تردد، تشکیک، ہوس رانی اور کثرتِ نعمت کی جستجو ہے۔ یہ عموماً ہوس، لالچ، مادیت، محبتِ دنیا اور عیش و عشرت پر انسان کو آمادہ کرتی ہے۔ یہ عقل کی شکل آدمی کو ظالم و جابر و غاصب اور سفاک بنا دیتی ہے۔ عقل کی دوسری صورت میں غور و فکر، تدبر، حکمت اور مسائل سے آگہی ہے۔ اقبال کے نزدیک جب عقل حرص و ہوس کے دائرے میں رہ کر فعال ہوتی ہے تو انسانی وجود کی قبائے شرافت ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور انسان نوعِ انسانی کا صیاد بن جاتا ہے اور جب یہی عقل، عشق کے جذبات سے سرشار ہو جاتی ہے تو انسان نسلِ انسانی کا محافظ اور خیر خواہ ثابت ہوتا ہے۔ اقبال نے عشق کی مدحت یوں کی ہے۔

مردِ خدا کا عمل عشق سے صاحبِ فروغ
عشق ہے اصلِ حیات موت ہے اس پر حرام

عشق و عقل کا موازنہ عالمانہ اور فلسفیانہ انداز میں کرنے کے بعد واقعہ کربلا کے بارے میں فرماتے ہیں کیا تو نے سنا ہے کہ میدانِ کربلا میں عشق نے ہوس پرور عقل کے ساتھ کیسے نبرد آزمائی کی۔ یہاں حسین علیہ السلام عشق کی علامت ہیں اور یزید ہوس پرور عقل کی علامت بن کر سامنے آتا ہے۔

آن شنیدستی کہ ہنگامِ نبرد　　عشق با عقلِ ہوس پرور چہ کرد

سانحہ کربلا کی شاعرانہ اور عاشقانہ تفسیر سے پہلے امام حسین کی مدح میں رطب اللسان ہوتے ہیں۔ وہ عاشقوں کا امام، فاطمہ کا فرزند، رسول اکرام ﷺ کے باغ کا سروِ آزاد ہے۔

آں امامِ عاشقاں پورِ بتول　　سروِ آزادی ز بستانِ رسول

امام حسین وہ ہستی ہیں جن کے لئے جناب خاتم المرسلین ﷺ کے دوشِ مبارک بطورِ سواری پیش ہوا کرتے تھے۔

بہرِ آں شہزادۂ خیر الملل　　دوشِ ختم المرسلین نعم الجمل

عشقِ غیوران کے خون سے باغیرت ہے۔ کربلا کے واقعہ سے اس موضوع میں حسن اور رعنائی پیدا ہو گئی ہے۔

سرخ رو عشقِ غیور از خونِ او　　شوخیٔ ایں مصرع از مضمونِ او

اس امت میں اس امام عالی مقام کی وہی حیثیت ہے جو قرآن میں سورہ اخلاص کی ہے۔ جیسے ہی سورہ قرآن کی تعلیمات کا نچوڑ اور سلالہ ہے ایسے ہی امام حسین کی ذات بھی تعلیمات اسلام کا سلالہ ہے۔ سورہ اخلاص میں توحید پیش کی گئی ہے جو کہ قرآنی تعلیمات کا مرکزی نکتہ ہے اسی طرح امام حسین کو بھی امت میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

درمیانِ امت آں کیواں جناب　　ہمچو حرفِ قل ھو اللہ در کتاب

واقعہ کربلا کی تاریخی حقیقت اور اس کے تاریخِ امت پر اثرات کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حقیقتِ ابدی ہے مقامِ شبیری　　بدلتے رہتے ہیں اندازِ کوفی و شامی

حق و باطل کے درمیان معرکہ آرائی روزِ ازل سے جاری ہے۔ اس کشمکش میں مجاہدین کی قوتِ بازو سے حق کا غلبہ ہوتا ہے اور باطل شکست و نامرادی سے دوچار۔ اس کی ایک مثال حضرت موسیٰ دعوتِ حق کے راستے پر گامزن ہیں اور یہ عمل فرعون کو کافی گراں گذر رہا ہے، وہ موسیٰ اور اس کے پیروکاروں کو راہِ حق سے ہٹانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے، یہاں پر اسی موسیٰ کا وارث حسینؑ یزید کے اقتدار سے متصادم ہو کر اپنی، اپنے اصحاب اور اہلِ خانہ کی جان کی بازی لگا رہا ہے۔ بظاہر امام حسینؑ خاک و خون میں لت پت ہو گئے، ان کے جسمِ اقدس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے، ان کا سرِ مقدس کربلا سے دمشق لے جایا گیا، ان پر فرات کا پانی بند کر دیا گیا۔ اقبالؒ فرماتے ہیں کہ جب خلافت کا تعلق قرآن سے منقطع ہو گیا اور مسلمانوں کے نظام میں حریتِ فکر و نظر باقی نہ رہی تو اس وقت امام حسین اس طرح اٹھے جیسے جانبِ قبلہ سے گھنگھور گھٹا اٹھتی ہے یہ بادل وہاں سے اٹھا کربلا کی زمین پر برسا اور اسے لالہ زار بنا دیا۔

چوں خلافت رشتہ از قرآں گسیخت　　حریت را زہر اندر کام ریخت

اگر ان کے سامنے اقتدار، اختیار اور سلطنت غرض و غایت ہوتی تو وہ فقط بہتر افراد کی جماعت کے ساتھ یزیدی سلطنت کی طرف رخ نہ کرتے۔ ساتھیوں کی تعداد کے اعتبار سے ہی دیکھیں تو یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ مخالفین کا لشکر لاتعداد تھا لیکن آپ کے ساتھ صرف بہتر نفوس تھے یہاں علامہ نے یزداں کے عدد کا حوالہ دیا ہے۔

دشمناں چوں ریگِ صحرا لاتعد　　دوستانِ او بہ یزداں ہم عدد

اقبال کی نظر میں امام حسین حق و صداقت کا وہ میزان ہیں جو ہر دور میں حق و باطل کی کسوٹی ہیں تاریخ میں ملتا ہے کہ جب یزید نے مدینہ منورہ کے والی ولید اور مروان کے ذریعے امام حسین سے بیعت کا مطالبہ کیا تو آپ نے ایک ایسا جملہ ارشاد فرمایا جو حریت پسندی کے لیے ہمیشہ نصب العین بنا رہے گا آپ نے فرمایا تھا: مجھ جیسا یزید جیسے کی بیعت نہیں کر سکتا۔ علامہ اقبال نے اسی مفہوم کو ایک اور شعر میں یوں ادا کیا ہے۔

خون صدق و وفا: یومِ عاشورہ کا پیغام

حافظ افتخار احمد قادری

آج یوم عاشورہ ہے یعنی اسلامی تاریخ کا وہ عظیم دن جس کی سنگینی، روحانی عظمت و اخلاقی بلندی قیامت تک باقی رہے گی۔ محرم الحرام کی یہ دسویں تاریخ ابتدا سے ہی مقدس رہی ہے۔ مختلف انبیاء کے ادوار میں بھی یہ دن تاریخی اہمیت رکھتا رہا۔ روایات میں آتا ہے کہ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر آ کر ٹھہری تھی، اسی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے نجات ملی تھی، نبی کریم ﷺ نے مدینہ ہجرت کے بعد یہودیوں کو روزہ رکھتے پایا تو اس دن کے روزے کو مستحب قرار دیا جو اسلامی روایت میں یوم عاشورہ کو ایک مقدس دن کی حیثیت دیتا ہے۔ لیکن یوم عاشورہ کو جو لازوال عظمت ملی وہ میدان کربلا میں پیش آنے والے اس واقعے سے وابستہ ہے، جس نے تاریخ انسانیت کو خونِ صداقت سے رنگین کر دیا۔ دس محرم الحرام اکسٹھ ہجری کو امام حسین اور ان کے خانوادے نے ظلم و جبر کے خلاف ایک بے مثال قربانی پیش کی۔ یزید کی باطل حکومت کے خلاف حق کی آواز بلند کرنا اور دینِ اسلام کی اصل روح کو بچانے کے لئے سر ہتھیلی پر رکھ کر نکلنا امام عالی مقام کی وہ جرات تھی جو قیامت تک کے حریت پسندوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ امام حسین نے نہ صرف خلافت کے نام پر قائم ملوکیت کو مسترد کیا بلکہ ظلم کے سامنے خاموشی کو بھی گناہ قرار دیا۔ کربلا کا سانحہ ایک خونی معرکہ نہیں بلکہ ایک فکری و اخلاقی اور روحانی تحریک ہے۔ امام حسین کا پیغام یہ نہیں تھا کہ وہ حکومت کے حصول کے لئے نکلے تھے بلکہ وہ دین کے احیاء، عدل کے قیام اور ظلم کے انکار کے لئے میدان میں اترے تھے۔ ان کے ساتھ 72 جانثاروں کی شہادت نے یہ ثابت کر دیا کہ فتح ہمیشہ تلوار کی نہیں ہوتی بلکہ اصولوں کی ہوتی ہے۔ کسی بھی نظام میں اگر انصاف ختم ہو جائے اور طاقت کو حق پر فوقیت دی جانے لگے تو وہاں حسین کھڑے ہوتے ہیں اور یزید کا انکار کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ امام حسین نے ہر قدم پر تقویٰ، اخلاص اور رضائے الٰہی کو ترجیح دی۔ ان کا عمل قرآن کے اُس پیغام کی عملی تفسیر تھا جو ہمیں بسم اللہ سے سکھایا جاتا ہے یعنی ہر کام کا آغاز اللہ کے نام سے اور ہر فیصلے میں اللہ کی رضا مقدم۔ یوم عاشورہ اسی شعور کی بیداری کا دن ہے کہ ہم بھی زندگی کے ہر موڑ پر باطل کے بجائے حق کے ساتھ کھڑے ہوں۔ جس طرح امام نے لا الٰہ الا اللہ کے علم کو سربلند رکھنے کے لئے اپنی جان نچھاور کی اسی طرح ہمیں بھی اپنے کردار، نیت اور اجتماعی فیصلوں میں اللہ کی طرف رجوع اور سنتِ نبوی کی پیروی کو اختیار کرنا چاہئے۔ یوم عاشورہ کا تقاضا خود احتسابی، معاشرتی بیداری، اور ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے کی تحریک ہے۔ آج مسلم معاشروں کو اگر کربلا کا پیغام سمجھ آ جائے تو وہ ہر طرح کی ناانصافی، فرقہ واریت اور ظالمانہ نظام کے خلاف متحد ہو سکتے ہیں۔ یوم عاشورہ ہمیں صرف ماضی کا ایک واقعہ نہیں سناتا بلکہ موجودہ حالات میں جینے کا سلیقہ بھی سکھاتا ہے۔ آج کے دن بالخصوص نوجوان نسل کو چاہئے کہ وہ امام حسین کی سیرت سے رہنمائی حاصل کرنے کا عہد کرے، اپنے اندر علم، کردار اور جرات کی وہ روشنی پیدا کرے جو کربلا کے سورج سے پھوٹتی ہے۔ آج ہمیں اپنے معاشرے میں ظلم، بدعنوانی، نفرت و ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنے کے لئے حسینی فکر کو زندہ رکھنا ہوگا۔ اگر ہم نے یوم عاشورہ کو صرف رسمی یاد بنا دیا تو ہم اُس پیغام کے اصل تقاضوں سے دور ہو جائیں گے جس کے لئے امام حسین نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ یہی وقت ہے کہ ہم اپنے دلوں، تحریروں، تقریروں اور اپنے عمل سے کربلا کے چراغ کو روشن رکھیں، تاکہ انسانیت ایک بار پھر عدل، محبت اور سچائی کی روشنی میں سانس لے سکے۔ یوم عاشور ملت اسلامیہ کو حسینیت کے پیغام اور اس کے تاریخ ساز کردار کی یاد دلاتا ہے۔ شہیدانِ کربلا نے اپنے قول و فعل سے حق و صداقت کی راہ میں جانثاری کی عظیم تاریخ رقم کی۔ یہ وہی تاریخ ہے جس کے اوراق کی روشنی میں عالم اسلام اور اہلِ وطن کو اپنے گمشدہ آدرش اور ملی نشاۃ ثانیہ کی بازیافت کرنی ہے۔ امام عالی مقام کی تعلیمات عمل پیرا ہو کر ہی عالم اسلام تعمیر و ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ اسلام نے باطل قوتوں کی شکست و ذلت کو کربلا کے باب میں حقانیت کے درس کی صورت پیش کر دیا ہے۔ اسلام کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے اہل بیت نے ایک جابر حکمراں کو چیلنج کیا۔ یہ حکومت و اقتدار کی جنگ نہ تھی بلکہ اصولوں کی بقا اور حق کی سربلندی کے لیے سر کٹانے کا فیصلہ تھا۔ امام حسین نے فاسق حکمران کی بیعت کرنے سے انکار کی جس روایت کی بنا ڈالی ہے۔ عالم انسانیت کا فرض ہے کہ وہ کسی ظالم اور جابر و فاسق کو حق کے ساتھ کھلواڑ کی اجازت نہ دے، اس سے ستیزہ کاری کی وہ روایت قائم کرے کہ رہتی دنیا تک بربریت ظلم و ستم اور ناانصافی و باطل حکمرانی کو کبھی دائمیت نصیب نہ ہو بلکہ حق کے سامنے اسے ہمیشہ شکست و ذلت کا سامنا ہو۔ باطل قوتوں کے لیے حسینیت ہمیشہ صدائے مستانہ کی صورت فضائے آسمانی میں سر بلند ہو۔ بلاشبہ ان شعروں میں ابدی حقیقت آج بھی جھلکتی ہے۔ معرکہ کربلا کے اسباب و علل پر غور اور تحقیق کی جائے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ معرکہ دراصل حق اور ناحق اور ظلم و جبر کے درمیان تھا۔ یزید محض ایک حکمران ہی نہیں تھا بلکہ اس کردار کو ایک نظریے اور فکر کے طور پر لینا چاہیے۔ ایسا نظریہ جو خدائی منشور کے برعکس دنیاوی قوت اور جاہ و حشمت کو پروان چڑھاتا ہے۔ دین اسلام میں مسلمانوں پر حکمرانی کا حق کس کو حاصل ہو گا، اس کے اصول و ضوابط اور کردار و سیرت قرآن پاک اور خاتم النبیین آنحضرت کی حیاتِ مبارکہ میں واضح کر دیے گئے ہیں۔ امام حسین اور ان کے ساتھی اسی نظریے اور منشور کے علمبردار تھے اور انھوں نے بلاخوف و خطر ملوکیت کو اسلام کے اصولوں کے منافی قرار دیا اور اسلامی خلافت کی عملی تفسیر اپنی اور اپنے جانثاروں کی شہادت پیش کر کے بیان کر دی۔ شہدائے کربلا کی تعلیمات قوم کو اس بات کا یقین دلاتی ہیں کہ پاکستان باقی رہنے کے لیے قائم ہوا ہے۔ اہل بیت کا اہل وطن پر فرض ہے کہ وہ جمہوریت کو انسانیت سے متصادم نہ ہونے دیں۔ حکمراں حق و صداقت کا حسینی معیار قائم کریں۔ ظلم و بے انصافی کا ہر دروازہ بند کریں۔

راجستھان: مساجد اور دیگر عبادت گاہوں پر بلڈوزر کارروائی یکطرفہ تھی

اے پی سی آر کی فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ، مقامی انتظامیہ کی نیت پر سوال قائم، الزام ہے کہ صرف مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو نشانہ بنایا گیا

راجستھان میں عبادت گاہوں پر بلڈوزر کی کارروائی پر اسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) نے فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ جاری کی ہے اور مقامی انتظامیہ پر جانبداری کے الزامات عائد کئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ۱۶ اور ۱۷ کی درمیانی رات راجستھان کے باڑمیر کی مقامی انتظامیہ نے تحصیلدار کے ذریعہ متعدد مساجد، مدارس اور مذہبی مقامات کو نوٹس جاری کیے تھے۔ نوٹس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ان مذہبی اداروں کو چارہ کی زمین، سرکاری زمین یا پر تجاوزات کر کے تعمیر کیا گیا ہے۔ نوٹسز میں متعلقہ انتظامی کمیٹیوں اور مقامی رہائشیوں کو پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مختلف نوٹسز میں جواب کے لیے صرف ایک، دو یا تین دن فراہم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۹ اور ۲۰ جون کو اے پی سی آر راجستھان کے ایک وفد نے اور دیگر وکلاء اور کارکنان نے جودھ پور، باڑمیر اور جیسلمیر کا دورہ کیا اور متاثرہ افراد، وکلاء، عوام سے ملاقات کی۔ وفد میں جنرل سیکرٹری مزمل اسلام رضوی، اسٹیٹ ایگزیکٹو ممبر ڈاکٹر اقبال صدیقی، موصوف احمد، آصف قریشی، ماسٹر ذاکر حسین اور ایڈووکیٹ اروند شامل تھے۔ لوگوں نے بتایا کہ متعلقہ افسران ان سے ملاقات نہیں کی۔ سماعت کے لیے پیش ہونے کے باوجود تحریری جوابات بھی قبول نہیں کیے گئے۔ ۲۰ جون ۲۰۲۶ء کو وفد باڑمیر پہنچا اور مقامی لوگوں سے ملاقات کی، مقامی اسٹیک ہولڈرز کے مطابق ۵۰ سے زائد مساجد، مدارس، عیدگاہیں اور مزارات کو نوٹس جاری کئے گئے ہیں جبکہ ۱۸ جون اور ۲۱ جون کے درمیان کم از کم ۶ مساجد کو مبینہ طور پر مسمار کر دیا گیا اور جواب کی آخری تاریخ کے درمیان بہت کم وقت کا فرق موجود تھا۔ متاثرہ فریقوں کا الزام ہے کہ ان کی بات نہیں سنی گئی۔ مقامی انتظامیہ کے حکام کے مطابق یہ کارروائی انسداد تجاوزات اور سرحدی حفاظتی طریقوں کی مہم کا حصہ ہے۔ یہ ہندوستان پاکستان کے ۵۰ کلومیٹر کے اندر تعمیرات پر لاگو ہوتا ہے۔ وہ یہ بھی دعویٰ کر رہے ہیں کہ ڈھانچے میں درست زمینی ریکارڈ یا منظوریوں کی کمی تھی، اور یہ کارروائی صرف مذہبی ڈھانچے تک محدود نہیں ہے۔ تاہم بعض مساجد درحقیقت کئی دہائیوں پرانی تھی اور یہاں تک کہ سرحد وجود سے بھی پہلے تھیں۔ ان مساجد کو منہدم کیا گیا، ان میں جام گڑھ مسجد، باڑمیر ملانہ مسجد، باڑمیر کیر کوری مسجد، سیاہی مسجد، باڑمیر کیلان کا پار مسجد، باڑمیر دیو پورہ مسجد، سدوا شامل ہے۔ مزید ڈھانچوں کو نوٹس جاری کیے جا رہے ہیں، جس سے یہ صورتحال سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ جب کہ اسی زون میں دیگر کمیونٹی کے ڈھانچے موجود ہیں لیکن مساجد، مدارس، عیدگاہوں اور مزاروں کے خلاف ہی کارروائی کی جا رہی ہے۔ جون 2026 میں راجستھان کے مختلف علاقوں (خصوصاً سرحدی اضلاع اور جے پور) میں مساجد، درگاہوں اور دیگر مذہبی مقامات کے خلاف کی جانے والی بلڈوزر کارروائیوں کو یکطرفہ اور امتیازی قرار دیتے ہوئے شدید عوامی اور سیاسی احتجاج شروع ہو گیا ہے۔ جمعیت علماء ہند، کانگریس اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین جیسی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں نے اس مہم کو نشانہ بناتے ہوئے اسے قانون کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ نوٹس کی مختصر مدت: جے پور کے مالویہ نگر میں 44 سال پرانی نورانی مسجد کو سڑک کی توسیع کے نام پر گرایا گیا، انتظامیہ نے جمعہ کی رات گئے نوٹس دیا اور اتوار کو عدالتیں بند ہونے کا فائدہ اٹھا کر کارروائی کر دی، جس سے متاثرین کو قانونی چارہ جوئی کا موقع نہیں ملا۔ اے آئی ایم ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی اور کانگریس رہنماؤں کے مطابق جیسلمیر، باڑمیر، پھلودی اور بیکانیر جیسے سرحدی اضلاع میں کم از کم 14 مساجد اور درگاہوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ سرکاری اور چراگاہ کی زمینوں پر دیگر برادریوں کے مقامات بھی موجود ہیں، لیکن بلڈوزر صرف مسلم عبادت گاہوں پر چلائے جا رہے ہیں۔

دلت مسلم انکاؤنٹر پر الگ رویہ کیوں؟؟: جیتن مانجھی

بھرت تیواری کے معاملے میں مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی کا حملہ

مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے بھرت تیواری کے انکاؤنٹر پر سیاست کرنے والوں پر سوال اٹھایا ہے کہ دلتوں اور مسلمانوں کے انکاؤنٹر پر یہ لوگ دوہرے معیار کو کیوں اپناتے ہیں۔ مانجھی نے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ 'دلتوں کا انکاؤنٹر ہو تو ''نکسلی تھا مارا گیا''، مسلمانوں کا انکاؤنٹر ہو تو ''آتنک وادی تھا مارا گیا''، ایسے کہنے والے لوگ ہی بھرت تیواری کے انکاؤنٹر پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ یہ ان کے دوہرے معیار کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی واقعے کو ذات اور مذہب کے چشمے سے دیکھنے کا رجحان خطرناک ہے۔ قانون و انتظام کے سوال پر دوہرے معیار نہیں اپنائے جا سکتے۔ جیتن رام مانجھی نے سوال اٹھایا کہ بھرت تیواری کے پاس غیر قانونی پستول کہاں سے آئی اور اسے ہتھیار فراہم کرنے والوں کے کردار پر بحث کیوں نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ ایک مجرمانہ واقعے کو سیاسی رنگ دے کر غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی حکمرانی سب سے بالا ہے اور ملک آئین کے مطابق چلے گا، نہ کہ ہتھیاروں کے زور پر۔ مانجھی نے یہ بھی کہا کہ بھرت تیواری کو انقلابی بتا کر اس کی عظمت بیان کرنا مناسب نہیں ہے۔ ان کے مطابق کسی بھی شخص کی حمایت یا مخالفت کی بنیاد اس کی ذات نہیں بلکہ اسکے اعمال ہونے چاہئیں۔ مانجھی نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ بھرت تیواری کوئی انقلابی نہیں تھا جس کی حمایت ذات پات کی ذہنیت رکھنے والے لوگ کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے بھی مجرمانہ معاملات میں اس کی گرفتاری ہو چکی تھی۔ انہوں نے میڈیا اور سوشل میڈیا پر جاری بعض تبصروں کو بھی بالواسطہ نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حقائق کی جگہ جذبات اور تعصبات کو فروغ دینا معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے۔ یاد رہے کہ جیتن رام مانجھی نے اتوار کو بھرت بھوشن تیواری کے انکاؤنٹر کو جائز قرار دیا تھا۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو میں کہا تھا کہ آئے دن پولیس کی پٹائی کی جا رہی ہے۔ پولیس مر جائے تو ٹھیک ہے، لیکن اگر ایسی صورت میں مجرم کا انکاؤنٹر کرے تو بہت برا ہے۔ مانجھی نے کہا تھا کہ بھرت بھوشن کے خاندان والوں کا کہنا ہے کہ وہ ذہنی طور پر معذور تھا۔ اگر ایسا تھا تو اس کے ہاتھ میں ریوالور کیوں دی گئی؟۔ مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے بھرت تیواری نامی شخص کے انکاؤنٹر پر سیاست کرنے والوں کو نشانہ بناتے ہوئے اپوزیشن اور ناقدین کے دوہرے معیار پر سوال اٹھایا ہے۔

ہندوستان۔ متحدہ عرب امارات کے حکام نے دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کیلئے میٹنگ کی

نئی دہلی: ہندوستان اور متحدہ عرب امارات نے بدھ کو یہاں ایک میٹنگ کی تاکہ اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری کے فریم ورک کے تحت دفاعی تعاون کی پیشرفت کو آگے بڑھایا جا سکے۔ جوائنٹ سکریٹری (بین الاقوامی تعاون) ابیتابھ پرساد اور متحدہ عرب امارات کے بریگیڈیئر اسٹاف جمال ابراہیم محمد ابراہیم المرزوقی کی مشترکہ صدارت میں، بات چیت میں دفاعی صنعت کے تعاون کو بڑھانے، اختراع کو فروغ دینے، مخصوص ٹیکنالوجیز کا فائدہ اٹھانے اور میری ٹائم سیکورٹی کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اگرچہ متحدہ عرب امارات کے حکام کے بارے میں کوئی سرکاری بیان نہیں ہے کہ وہ ہندوستان میں بنائے گئے ہتھیاروں کی خریداری میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ حالیہ میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ امارات مغربی ایشیا کے تنازعہ کے درمیان ہندوستان کے براہموس کروز میزائل اور اکاشتیر میزائل ڈیفنس سسٹم پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ جب کہ دنیا نے آپریشن سندور کے دوران برہموس کے اثرات کا مشاہدہ کیا ہے، آکاشتیر ہندوستان کا خودکار فضائی دفاعی کنٹرول اور رپورٹنگ سسٹم ہے جس نے اسی آپریشن کے دوران کئی ان باؤنڈ پروجیکٹائل کو روکا اور اسے بے اثر کیا اور پوشیدہ دفاعی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر کام کیا۔ متحدہ عرب امارات، جس نے مغربی ایشیا کے تنازعے کے دوران اپنی اہم تنصیبات پر متعدد میزائل اور ڈرون حملوں کا مشاہدہ کیا، پہلے ہی امریکی ATACMS MGM-168 بیلسٹک میزائل اور فضائی دفاع کے لیے جدید ترین یو ایس تھاڈ اور پیٹریاٹ سسٹم موجود ہے۔ اگر خرید گیا تو ہندوستان کے برہموس اور اکاشتیر متحدہ عرب امارات کی فوج کی جارحانہ اور دفاعی طاقتوں کو بڑھا دیں گے۔ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دوطرفہ دفاعی تعاون دوطرفہ تعلقات کے دیگر شعبوں کی گونج میں مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اس سال 19 جنوری کو متحدہ عرب امارات کے صدر اور ابوظہبی کے حکمران شیخ محمد بن زید النہیان کے دورے کے دوران دونوں ممالک نے دفاعی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری کے فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے لیے ارادے کے خط پر دستخط کیے تھے۔

ہندوستان اب طبی سیاحت کیلئے ایک اعلیٰ مقام ہے: نئی رپورٹ

اینٹیک سٹاک بروکنگ کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہندوستان طبی سیاحت کیلئے ایک سرکردہ مقام کے طور پر اپنی پوزیشن کو تیزی سے مضبوط کر رہا ہے

بنگلورو: اینٹیک سٹاک بروکنگکی ایک رپورٹ کے مطابق، ہندوستان طبی سیاحت کے لیے ایک سرکردہ مقام کے طور پر اپنی پوزیشن کو تیزی سے مضبوط کر رہا ہے، جس میں علاج کے سستے اخراجات، صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور حکومت کی سازگار پالیسیوں کی مدد حاصل ہے۔ انڈیا ہاسپٹلس: اسکیلنگ کیپیسٹی ٹو میٹ رائزنگ ہیلتھ کیئر ڈیمانڈ کے عنوان سے رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ ملک کے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں بڑھتی ہوئی مانگ، بیمہ کی رسائی میں اضافہ اور نجی ہسپتال آپریٹرز کی طرف سے نمایاں توسیع کے درمیان مضبوط ترقی دیکھی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ہندوستان تیزی سے (میڈیکل ٹورازم انڈیکس میں 10 واں رینک) (طبی سیاحت کے لیے سرکردہ مقامات میں سے ایک کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نسبتاً بہت کم قیمتوں پر معیاری علاج کی دستیابی کی وجہ سے بین الاقوامی مریض جدید طبی دیکھ بھال کے لیے تیزی سے ہندوستان کا انتخاب کر رہے ہیں۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ''مؤثر علاج کے اختیارات، اکثر ترقی یافتہ ممالک میں وصول کی جانے والی قیمتوں کے ایک حصے پر، اعلیٰ معیار کے باوجود سستی دیکھ بھال کے خواہاں بین الاقوامی مریضوں کی ایک قابل ذکر تعداد کو راغب کرتے ہیں۔ رپورٹ میں مشاہدہ کیا گیا کہ صحت کی دیکھ بھال کی منزل کے طور پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اپیل کو صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو بہتر بنانے کے مقصد سے پالیسی اقدامات اور سرمایہ کاری کی حمایت حاصل ہے۔ اس نے مزید کہا کہ حکومت کی فعال پالیسیاں، طبی مسافروں کے لیے ویزا کے طریقہ کار کو ہموار کیا گیا ہے، اور صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری اس جگہ میں ہندوستان کی مسابقت کو مزید بڑھاتی ہے۔ ہندوستان میں صحت کی دیکھ بھال کی وسیع تر فراہمی کی مارکیٹ میں بھی آنے والے سالوں میں مضبوط ترقی کی توقع ہے۔ قدیم کا تخمینہ ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کی ترسیل کی مارکیٹ صحت مند 10-12 فیصد کمپاؤنڈ سالانہ ترقی کی شرح سے پھیلے گی، جو مالی سال 30 تک تقریباً 12 ٹریلین روپے تک پہنچ جائے گی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نجی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں سے ملک کی صحت کی دیکھ بھال کی ضروریات کو پورا کرنے میں تیزی سے اہم کردار ادا کرنے کی توقع ہے۔ نجی فراہم کنندگان کی طرف سے فراہم کردہ علاج کا حصہ مالی سال 20 میں 64 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 30 تک تقریباً 69 فیصد تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ہندوستان اب طبی سیاحت کے لیے دنیا کا ایک اعلیٰ مقام بن چکا ہے۔ حال ہی میں جاری ہونے والی مختلف عالمی اور ملکی رپورٹس (جیسے اینٹیک ہاسپٹل سیکٹر رپورٹ اور سرکاری اعداد و شمار) کے مطابق، ہندوستان کی میڈیکل ویلیو ٹریول (MVT) انڈسٹری تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔

ہندوستان وینزویلا کی مدد کیلئے تیار ہے

وزیر اعظم مودی نے وینزویلا کے دارالحکومت میں زلزلے کے بعد اظہار تعزیت کیا

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو وینزویلا کے دارالحکومت کراکس میں آنے والے شدید زلزلے سے ہونے والی تباہی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، پی ایم مودی نے کہا، ''وینزویلا میں شدید زلزلے سے ہونے والی تباہی سے بہت دکھی ہوں۔ ہندوستان کے لوگوں کی طرف سے، میں وینزویلا کی حکومت اور لوگوں کے ساتھ دلی تعزیت پیش کرتا ہوں، خاص طور پر ان خاندانوں سے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہیں اور اس مشکل وقت میں تمام متاثرہ افراد کے ساتھ یکجہتی کے طور پر کھڑے ہیں۔ ہندوستان ہر ممکن مدد کرنے کے لیے تیار ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق، بدھ کی شام وینزویلا کے دارالحکومت کراکس کے قریب ایک ہی علاقے میں دو طاقتور زلزلوں کے جھٹکے آنے کے بعد وزیر اعظم کا یہ تبصرہ آیا، جس سے عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ دریں اثنا، وینزویلا کے قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگوز نے بدھ کے روز وینزویلا میں یکے بعد دیگرے آنے والے طاقتور زلزلوں کے بعد ہنگامی حالت کا اعلان کیا، سی این این کے مطابق، حکام نے ہلاکتوں کی تصدیق کی اور متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ بدھ کو ایک ٹیلیویژن خطاب میں، روڈریگ نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس آفت میں جانیں ضائع ہوئیں، اور کہا کہ اس نے ان لوگوں کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا جنہوں نے ''افسوسناک طور پر خاندان کے ایک رکن کے نقصان کا سامنا کیا ہے۔'' اس نے ہلاکتوں کی تعداد نہیں بتائی۔ سی این این کے مطابق، زلزلے کے بعد منہدم عمارتوں اور تباہ شدہ ڈھانچے کے نیچے پھنسے ہوئے زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کے لیے ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔

بھارت مستقبل کیلئے تیار پاور سیکٹر کی تعمیر کر رہا ہے: منوہر لال کھٹر

گوروگرام: مرکزی وزیر توانائی منوہر لال کھٹر نے جمعرات کو توانائی کی عالمی منتقلی میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ملک قابل تجدید توانائی، سمارٹ گرڈ سسٹم اور توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو تیزی سے بڑھا رہا ہے تاکہ مستقبل کے لیے تیار پاور سیکٹر کی تعمیر کی جا سکے۔ گروگرام میں برکس توانائی کے وزراء کی 11ویں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، کھٹر نے کہا کہ برکس توانائی تعاون کے تحت ایک نئے مرکز کا آغاز اس شعبے میں رکن ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرکز کا آغاز برکس توانائی کے تعاون میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ تعاون کو مضبوط بنانے، اختراع کو فروغ دینے اور قابل اعتماد اور مستقبل کے لیے تیار توانائی کے نظاموں کی تعمیر کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔'' عالمی سطح پر پاور سسٹمز کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ گرڈز کی نوعیت قابل تجدید توانائی منتقلی کے مرکز میں منتقل ہونے کے ساتھ بدل رہی ہے۔ دنیا بھر میں پاور سسٹمز کو بڑھتے ہوئے چیلنجوں کا سامنا ہے... آج قابل تجدید توانائی توانائی کی منتقلی کا ایک مرکزی حصہ بننے کے ساتھ، یہ نقطہ نظر بدل رہا ہے... مستقبل کا گرڈ حقیقی وقت کی طلب کو منظم کرے گا، قابل تجدید توانائی کی بڑی مقدار کو مربوط کرے گا، توانائی کے ذخیرہ کرنے میں مدد کرے گا اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے ذریعے صارفین کو بااختیار بنائے گا۔ کھٹر نے کہا کہ ہندوستان اب شمسی اور ہوا سے توانائی کی تعیناتی میں دنیا کے سرکردہ ممالک میں شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج، ہندوستان شمسی اور ہوا سے توانائی کی تعیناتی میں دنیا کے سرکردہ ممالک میں شامل ہے۔ اس لازمی کو تسلیم کرتے ہوئے، ہندوستان پاور سیکٹر کی ڈیجیٹلائزیشن کو تیز کرنے اور گرڈ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے دنیا کے سب سے بڑے سمارٹ میٹرنگ پروگراموں میں سے ایک کو نافذ کر رہا ہے۔

بھارت۔ امریکہ عبوری تجارتی معاہدہ حتمی مرحلے میں داخل

نئی دہلی: بھارت اور امریکہ کے درمیان مجوزہ عبوری تجارتی معاہدے پر مذاکرات حتمی مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں۔ دونوں ممالک 24 جولائی کو امریکی عارضی ٹیرف نظام کی مدت ختم ہونے سے پہلے معاہدہ مکمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالیہ پیش رفت نئی دہلی میں مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل اور امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر کے درمیان اعلیٰ سطحی مذاکرات کے بعد سامنے آئی۔ بھارت کی وزارتِ تجارت کے مطابق مذاکرات میں مجوزہ دوطرفہ تجارتی معاہدے (BTA) کے اہم نکات، جن میں مارکیٹ تک رسائی، ڈیجیٹل تجارت، سپلائی چین کی مضبوطی، غیر ٹیرف رکاوٹوں میں کمی اور اسٹریٹجک شعبوں میں تعاون شامل ہیں، کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دونوں فریقوں نے حالیہ مہینوں میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے مذاکرات جلد مکمل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق مذاکرات کار اب چند باقی ماندہ اختلافی نکات کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں تاکہ عبوری معاہدے کو حتمی شکل دی جا سکے۔ اس معاہدے کو مستقبل میں ایک جامع دوطرفہ تجارتی معاہدے کی بنیاد تصور کیا جا رہا ہے۔

بھارت نے خصوصی بنگانا پلے آم کی پہلی تجارتی کھیپ سنگاپور بھیجی

پوری کھیپ کو سنگاپور کی طرف سے تجویز کردہ معیار اور فائیٹوسینیٹری کی ضروریات کے مطابق ہینڈل کیا گیا تھا

نئی دہلی: ہندوستان کے تازہ پیداوار کے برآمدی شعبے کو ایک اہم فروغ دینے کے لیے، وزارت تجارت اور صنعت کے تحت، زرعی اور پراسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے آئی سی اے آر۔ سینٹرل انسٹی ٹیوٹ فار سب ٹراپیکل ہارٹیکلچر کے تعاون سے، خصوصی بنگانا پلے آم کی پہلی کھیپ کو سہولت فراہم کی ہے۔ یہ کھیپ، جس میں 5 میٹرک ٹن بنگانا پلے آم شامل ہیں، 11 جون 2026 کو میسرز اوسم فوڈ سالیوشن ایل ایل پی کے ذریعے برآمد کیا گیا تھا اور 24 جون 2026 کو سنگاپور پہنچا تھا۔ کامیاب کھیپ ہندوستان کی لاگت سے موثر اور پائیدار برآمدی پیداوار کو فروغ دینے میں اور پریمیم انڈین آم کے لیے عالم مارکیٹ تک رسائی میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے۔ آموں کو آندھرا پردیش میں اچھے زرعی طریقوں (جی اے پی) سے تصدیق شدہ باغات سے حاصل کیا گیا تھا اور کرناٹک میں اے پی ای ڈی اے سے تسلیم شدہ پیک ہاؤس میں پروسیسنگ اور پیک کیا گیا تھا۔ پوری کھیپ کو سنگاپور کی طرف سے تجویز کردہ معیار اور فائیٹوسینیٹری کی ضروریات کے مطابق ہینڈل کیا گیا تھا۔ آمد پر، درآمد کنندہ، سنگاپور، ای سی لنکس پرائیویٹ لمیٹڈ نے پھلوں کے بہترین معیار کی اطلاع دی۔ کمپنی نے آم کی مٹھاس، یکساں پکنے، شیلف لائف اور مجموعی طور پر فائیٹوسینیٹری حالت کی تعریف کی۔ کھیپ نے تمام درآمدی تقاضوں کو کامیابی کے ساتھ پورا کیا، جس سے بحری نقل و حمل کے دوران سائنسی پوسٹ ہارویسٹ مینجمنٹ کے طریقوں اور کولڈ چین لاجسٹکس کی تاثیر کا مظاہرہ کیا گیا۔ برآمدات سے کسانوں کے لیے خاطر خواہ معاشی فوائد بھی حاصل ہوئے۔ جب کہ مقامی مارکیٹ کی قیمتیں 25 اور 26 روپے فی کلوگرام کے درمیان تھیں، برآمدی کنسائنمنٹ نے تقریباً 50 روپے فی کلوگرام وصول کیا، جس سے فارم گیٹ کے منافع کو تقریباً دوگنا ہو گیا اور کاشتکاروں کے لیے قیمت میں اضافہ ہوا۔ کامیاب کھیپ تازہ پھلوں کے لیے ایک سرمایہ کاری مؤثر، ماحولیاتی طور پر پائیدار اور تجارتی لحاظ سے توسیع پذیر ذرائع کے طور پر سمندری مال برداری کی بڑھتی ہوئی قابل عملیت کو نمایاں کرتی ہے۔ مضبوط کولڈ چین انفراسٹرکچر، سائنسی ہینڈلنگ کے طریقوں اور موثر لاجسٹکس مینجمنٹ سے تعاون یافتہ، بحری نقل و حمل ہندوستانی باغبانی کی برآمدات کی عالمی مسابقت کو مضبوط بنانے کے لیے اہم صلاحیت پیش کرتا ہے۔ بھارت کی سب سے مشہور آم کی اقسام میں سے ایک بنگانا پلے کو اس کے سنہری پیلے رنگ، خوشگوار مہک، بغیر ریشے کے گودے اور بھرپور مٹھاس کے لیے قیمتی ہے۔ اس قسم کی بین الاقوامی منڈیوں میں زبردست مانگ ہے اور ہندوستان کی آم کی برآمدات میں مزید توسیع کے لیے کافی امکانات ہیں۔

ہندوستان نے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سلووینیا کی حمایت کی ستائش کی

نئی دہلی: ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سلووینیا کی حمایت کی تعریف کی ہے۔ وزارت خارجہ کے سکریٹری (مغربی) سبی جارج نے اپریل 2025 کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرنے اور عالمی اور سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی کوششوں کی حمایت کرنے کے لیے یورپی قوم کا شکریہ ادا کیا ہے۔ بدھ کو نئی دہلی میں سلووینیا کے سفارت خانے میں سلووینیا کے قومی دن کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے جارج نے کہا، ''ہندوستان اور سلووینیا باہمی احترام، مشترکہ جمہوری اقدار اور کثیرالجہتی کے لیے مشترکہ عزم پر مبنی گرمجوشی اور دوستانہ تعلقات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ہمارے دوطرفہ تعلقات باقاعدہ اعلیٰ سطحی تبادلوں سے مضبوط ہوئے ہیں۔ دوطرفہ تعلقات میں اضافہ پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا، 2019 میں ہندوستان کے معزز صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کے سلووینیا کے تاریخی سرکاری دورے اور 2021 میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے دورے نے ہمارے تعلقات کی تعمیر میں بہت زیادہ تعاون کیا ہے۔ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے مشترکہ عزم پر زور دیتے ہوئے، وزارت خارجہ امور اہلکار نے کہا، ہندوستان اور سلووینیا بھی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مشترکہ عزم رکھتے ہیں۔ ہم اپریل 2025 میں ہندوستان کے جموں اور کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی سلووینیا کی شدید مذمت اور کسی بھی شکل میں دہشت گردی کی مخالفت پر اس کے پختہ موقف کی تہہ دل سے تعریف کرتے ہیں۔'' دہشت گردی پر ہندوستان کے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''ہندوستان دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری رکھتا ہے۔ آپریشن سندور میں یہ پیغام واضح اور بلند ہو گیا تھا۔ سلووینیا کی حمایت کے لیے شکریہ ادا کرتے ہوئے جارج نے مزید کہا، ''ہم عالمی دہشت گردی اور سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہماری جنگ میں حمایت کے لیے سلووینیا میں اپنے دوستوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہندوستان نے عالمی اور سرحد پار دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سلووینیا کی مسلسل اور غیر متزلزل حمایت کی شدید ستائش کی ہے۔ نئی دہلی میں سلووینیا کے قومی دن کی تقریب کے موقع پر ہندوستانی وزارت خارجہ کے سکریٹری (مغرب) سبی جارج نے سلووینیا کا شکریہ ادا کیا۔

ایران نے وزیر اعظم نریندر مودی کو آیت اللہ خامنہ ای کی تدفین میں شرکت کا پیغام بھیجا

ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی سرکاری تدفین اور سوگواری کی تقریبات میں شرکت کا باضابطہ پیغام بھیجا ہے

ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی سرکاری تدفین اور سوگواری کی تقریبات میں شرکت کا باضابطہ پیغام بھیجا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق آخری رسومات ۴ جولائی سے ۹ جولائی تک تہران، قم، نجف، کربلا اور مشہد میں منعقد ہوں گی۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے وزیر اعظم نریندر مودی کو آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی سرکاری تدفین اور سوگواری کی تقریبات میں شرکت کے لیے باضابطہ پیغام بھیجا ہے۔ ایرانی ذرائع کے مطابق یہ تقریبات کئی روز تک جاری رہیں گی اور ان میں مختلف ممالک کے اعلیٰ سطحی وفود کی شرکت متوقع ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای کے انتقال کے بعد ہندوستان نے بھی تعزیت کا اظہار کیا تھا۔ ۲۸ فروری کو ان کے انتقال کے بعد ہندوستان کے خارجہ سیکریٹری وکرم مصری نے نئی دہلی میں ایرانی سفارت خانے کا دورہ کیا اور ہندوستانی حکومت کی جانب سے تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات قلم بند کیے تھے۔ تاہم اب تک ہندوستانی حکومت نے یہ واضح نہیں کیا ہے کہ آخری رسومات میں ہندوستان کی نمائندگی کون کرے گا۔ سفارتی حلقوں میں اس حوالے سے مختلف امکانات پر غور کیا جا رہا ہے، لیکن باضابطہ اعلان ابھی سامنے نہیں آیا۔ اس سے قبل مئی ۲۰۲۴ء میں ایران کے سابق صدر ابراہیم رئیسی کے ہیلی کاپٹر حادثے میں انتقال کے بعد ہندوستان نے ایک روزہ قومی سوگ کا اعلان کیا تھا اور سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم سرنگوں رکھا گیا تھا۔ اس موقع پر نائب صدر جگدیپ دھنکڑ نے تہران جا کر ہندوستانی وفد کی قیادت کی تھی۔ ایرانی حکام کے مطابق آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات کا آغاز ۴ جولائی کو تہران کے گرینڈ موسلہ کمپلیکس میں ہوگا، جہاں ان کا جسدِ خاکی عوامی دیدار کے لیے رکھا جائے گا۔ اس کے بعد تہران اور قم میں بڑے عوامی جلوس منعقد کیے جائیں گے۔ بعد ازاں عراق کے مقدس شہروں نجف اور کربلا میں خصوصی دعائیہ اجتماعات اور مذہبی رسومات ادا کی جائیں گی۔ اس کا اختتام ۹ جولائی کو مشہد میں امام رضاؑ کے مزار کے قریب تدفین کے ساتھ ہوگا۔ ایرانی حکام کو ان تقریبات میں لاکھوں افراد کی شرکت کی توقع ہے۔ ہندوستان اور ایران کے تعلقات تاریخی، تہذیبی اور جغرافیائی اہمیت رکھتے ہیں۔ نئی دہلی طویل عرصے سے ایران کو اپنا ''ہم پڑوسی'' قرار دیتا آیا ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران دونوں ممالک کے درمیان سیاسی، اقتصادی اور سفارتی روابط میں تسلسل برقرار رہا ہے۔ مغربی ایشیا میں حالیہ کشیدگی اور جنگ کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ایرانی قیادت کے ساتھ متعدد سطحوں پر رابطے برقرار رکھے۔ اسی عرصے میں ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے برکس وزرائے خارجہ اجلاس میں شرکت کے لیے ہندوستان کا دورہ بھی کیا اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کیے۔ اس دورے کے دوران عباس عراقچی نے وزیر اعظم مودی سے بھی ملاقات کی تھی۔ حالیہ مہینوں میں متعدد ایرانی اعلیٰ حکام نے برکس اور دیگر علاقائی فورمز کے سلسلے میں نئی دہلی کا دورہ کیا ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق آخری رسومات میں شرکت کے لیے کئی ممالک کو باضابطہ دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ متعدد ممالک نے شرکت کی تصدیق کر دی ہے یا نمائندے بھیجنے کے ارادے کا اظہار کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق عراق، پاکستان، افغانستان، شام، لبنان، روس، چین اور وسطی ایشیا کی کئی ریاستوں کے وفود کی شرکت متوقع ہے۔

رام مندر کے چندہ غبن معاملے پر اپوزیشن کے سخت سوالات

سماجوادی پارٹی کے ساتھ ساتھ اب کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے لیڈران نے بھی جانچ کے تئیں تحفظات کا اظہار کیا، اسے مذہبی عقیدت سے کھلواڑ بتایا۔

رام مندر چندہ چوری اور غبن معاملے پر یوگی حکومت کے طرز عمل پر اپوزیشن پارٹیاں سوال قائم کر رہی ہیں۔ سماجوادی پارٹی کے بعد اب کانگریس اور عام آدمی پارٹی نے بھی اس مبینہ بدعنوانی معاملے پر تنقید کرتے ہوئے کئی سوالات قائم کئے ہیں۔ اکھلیش یادو نے سوال قائم کیا کہ بغیر ایف آئی آر درج کئے کیا ایس آئی ٹی جانچ کرے گی۔ انہوں نے طنزاً کہا کہ ''ایس آئی ٹی کا فل فارم ہے Share in Theft (چوری میں حصہ)؟ یہ عوام کے اعتماد میں دراڑ ڈالنے کے مترادف ہے۔ یہ ایک مہاپاپ ہے اور عقیدت کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا ہے۔'' سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ عوام کی مذہبی عقیدت کے ساتھ کھلواڑ کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اکھلیش یادو نے مزید کہا کہ پورے صوبے، ملک اور دنیا بھر سے جو نذرانے اور چندے آتے ہیں، وہ سناتنی روایت کا حصہ ہیں۔ اگر اس روایت پر سوال اٹھتے ہیں تو یہ انتہائی حساس معاملہ ہے اور مناسب نہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا کے رکن رندیپ سنگھ سرجیوالا نے مبینہ رام مندر زمین جائیداد گھوٹالے کے معاملے پر مرکزی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو جم کر نشانہ بنایا اور کہا کہ رام مندر سے جڑی مبینہ مالیاتی بے ضابطگیوں کے تعلق سے برسوں پہلے انتباہ اور ثبوت سامنے آنے کے باوجود کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ سرجیوالا نے کہا، ''جنہوں نے رام کو لوٹ لیا، وہ دیش کا کیا کیا کریں گے، ذرا سوچیئے۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ نومبر ۲۰۲۰ء میں ایک آڈٹ فرم نے رام مندر میں مبینہ مالیاتی گڑبڑ کے تعلق سے انتباہ دیا تھا، لیکن اس کے باوجود نہ کوئی کارروائی ہوئی اور نہ ہی کسی کو جوابدہ ٹھہرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جون ۲۰۲۱ء میں کانگریس نے مبینہ گھوٹالے سے جڑی دستاویزات، رجسٹری اور دیگر کاغذات عام کیے تھے اور جن لوگوں کے نام اس وقت سامنے آئے تھے، وہی نام آج بھی چرچا میں ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت اور یوگی آدتیہ ناتھ نے جانچ تو بٹھائی، لیکن اس کا کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ سرجیوالا نے الزام لگایا کہ ''مودی حکومت ۲۰۲۰ء میں بھی خاموش تھی اور آج بھی خاموش ہے، کیونکہ رام مندر ٹرسٹ انہوں نے ہی بنایا تھا۔'' انہوں نے کہا کہ چھوٹے چھوٹے کرداروں کے نام سامنے آرہے ہیں، لیکن اصل ذمہ داروں پر اب تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ رام مندر کے نذرانے اور چندے میں مبینہ خرد برد کے معاملے میں ایک نئی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمان سنجے سنگھ کو ایس آئی ٹی نے جمعرات کی صبح ۱۱ ربجے کا وقت دیا ہے۔ وہ وجے وشواس پنت سے ملاقات کرکے اس معاملے سے متعلق شواہد پیش کریں گے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سنجے سنگھ ۲۰ رجون سے ایس آئی ٹی سے ملاقات کیلئے وقت مانگ رہے تھے۔ حال ہی میں لگائے گئے الزامات کے بعد ایس آئی ٹی نے انہیں طلب کیا ہے۔ اس ملاقات کو تحقیقات کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ سنجے سنگھ نے ایک ویڈیو جاری کیا جس میں کہا کہ ''بھگوان شری رام کے مندر میں نذرانے اور چندے کی مبینہ چوری کی تحقیقات کرنے والی ایس آئی ٹی نے مجھے ۲۵ رجون کو صبح ۱۱ ربجے لکھنؤ منڈل آیوکت (کمشنر) کے دفتر طلب کیا ہے۔ میں زمین گھوٹالے سے متعلق تمام دستاویزات ایس آئی ٹی کے چیئرمین کے حوالے کروں گا۔'' اس سے قبل ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں سنجے سنگھ نے لکھا تھا ''۲ رکروڑ روپے کی زمین ۱۸،۵ رکروڑ میں، ۳ رکروڑ کی زمین ۲۴ رکروڑ میں، اور ۹ رکروڑ کی زمین ۵۵،۴ رکروڑ روپے میں چمپت رائے نے خریدی۔ میرے پاس تمام ثبوت موجود ہیں۔ مجھے آج تک ایس آئی ٹی نے ملاقات کا وقت نہیں دیا۔ آخر چندہ چور اب تک ٹرسٹ میں کیسے موجود ہیں؟'' انہوں نے مزید الزام لگایا: ''ٹرسٹ مودی نے بنایا، لوٹ کا مال بی جے پی تک پہنچا۔ بی جے پی اسی پیسے سے پورے ملک میں اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمان خرید رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مودی جی اب تک چندے کی چوری کے معاملے پر خاموش ہیں۔'' ۲۱ رجون کو ایک اور پوسٹ میں سنجے سنگھ نے لکھا ''بھگوان شری رام کے دان پاتر میں مبینہ چندہ گھوٹالے کے خلاف آپ کے کارکنوں نے بھکشا مانگ کر اپنا احتجاج درج کرایا۔

کرناٹک میں بی جے پی کے اراکین

اسمبلی کی کراس ووٹنگ سے اعلیٰ قیادت پریشان

ریاستی یونٹ نے اس عمل کو جماعتی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ جانچ مکمل ہونے کے بعد ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ کرناٹک میں اپوزیشن لیڈر آر اشوک کے اس انکشاف کے بعد سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے کہ ریاستی قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کے انتخابات میں بی جے پی کے اراکین اسمبلی نے پارٹی لائن کے خلاف کراس ووٹنگ کی ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارٹی کو واضح اشارے ملے ہیں کہ کونسل انتخابات کے دوران بی جے پی کے ایم ایل ایز نے پارٹی کے سرکاری مؤقف کے برخلاف ووٹ دیا۔ انہوں نے اس عمل کو جماعتی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ اندرونی جائزہ مکمل ہونے کے بعد ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ بی جے پی کے اراکین کی کراس ووٹنگ سے اعلیٰ قیادت بھی حیران وششدر ہے۔ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کو ابھی تک ایسا لگتا تھا کہ وہ لوگ دوسروں کو کراس ووٹنگ کیلئے مجبور کر سکتے ہیں۔ آر اشوک نے کہا کہ ہمارے پاس معلومات ہیں کہ بی جے پی کے دو سے تین اراکین اسمبلی نے کراس ووٹنگ کی ہے۔ پارٹی اس معاملے میں سخت کارروائی کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مسئلے کو تنظیمی سطح پر بھی اٹھایا جائے گا تاکہ حقائق سامنے لائے جا سکیں۔ ان کے بیان کے بعد سیاسی حلقوں میں ان شبہات کو تقویت ملی ہے کہ کونسل انتخابات کے دوران بعض اراکین نے پارٹی ہدایات سے ہٹ کر ووٹنگ کی تھی۔ ایسے انتخابات میں ووٹنگ کے رجحانات کو عموماً پارٹی اتحاد، اندرونی ہم آہنگی اور قیادت سے وفاداری کے پیمانے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ذرائع کے مطابق کرناٹک بی جے پی قیادت اب اس معاملے کی تفصیلی اندرونی جانچ شروع کر سکتی ہے تاکہ کراس ووٹنگ میں ملوث اراکین کی شناخت کی جا سکے اور اس کے پس منظر کو سمجھا جا سکے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ معاملہ تادیبی کارروائی کیلئے پارٹی کی مرکزی قیادت کے سامنے بھی پیش کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ریاستی یونٹ نے پارٹی کی قومی قیادت کو تفصیلات سے آگاہ کرنے کیلئے ۲۳ رجون کو نئی دہلی میں پارٹی کے قومی صدر سے ملاقات بھی کی ہے۔ کرناٹک قانون ساز کونسل (MLC) کے حالیہ انتخابات میں بی جے پی اراکینِ اسمبلی کی جانب سے بڑے پیمانے پر کی گئی کراس ووٹنگ نے پارٹی کی مرکزی اور ریاستی قیادت کو شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس سنگین معاملے پر بی جے پی ہائی کمان نے سخت موقف اختیار کیا ہے اور پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث اراکین کے خلاف تادیبی کارروائی کا اشارہ دیا ہے۔

طلبہ کی آواز دبائی جارہی، دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا چاہئے: کھرگے

اروند کیجریوال نے بھی پردھان کی مذمت کی اور طلبہ کی حمایت کی

مرکزی حکومت پر طلباء کی آواز کو دبانے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں پیپر لیک ہونے کے واقعات سے کروڑوں طلباء کا مستقبل متاثر ہوا ہے، لیکن حکومت طلباء کی تشویش کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے انہیں بدنام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کھرگے نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ملک میں ۹۰ رپیپر لیک ہوئے ہیں اور اس باعث کئی خاندان متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دھرمیندر پردھان طلبہ کی آواز کو دہشت گرد بتا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی حکومت سے سوال کرتا ہے، اسے غدار یا ملک مخالف قرار دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ 'چھاتروں کی گونج' پورے ملک میں بلند ہوگی اور کانگریس طلبہ اور نوجوانوں کے مفادات کی لڑائی جاری رکھے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ طلبہ میں بڑھتے ہوئے غصے کے پیشِ نظر وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا پڑے گا۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے الزام لگایا ہے کہ پیپر لیک کے خلاف احتجاج کرنے والے طلبہ کو بدنام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی مختلف ریاستوں سے دہلی آنے والے وہ طلبہ، جنہوں نے جنتر منتر پر پیپر لیک کے خلاف مظاہرہ کیا، انہیں نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ انہیں ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا قرار دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کی تحریک کو کمزور اور بدنام کرنے کے لیے انہیں ملک دشمن قرار دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کی جانب سے ان طلبہ کو ''ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے'' کہنے کے بیان پر اروند کجریوال نے سخت اعتراض کرتے ہوئے جواب دیا ہے۔ کجریوال نے ایکس پوسٹ میں کہا ''''اتنا غرور؟ پیپر لیک کے خلاف احتجاج کرنے والے معصوم بچے ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتے ہیں، اور آپ ان کا مستقبل برباد کرکے ملک کو بچا رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی پیپر لیک کے خلاف احتجاج کرنے والے طلبہ کی حمایت میں کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک اربوں اور کھربوں روپے کا کاروبار بن چکا ہے۔ یہ بیان کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے کا ہے، جس میں انہوں نے مودی حکومت اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو سخت نشانہ بنایا ہے۔ ملکارجن کھرگے نے حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ ملک کے طلبہ اور نوجوانوں کی آواز کو دبا رہی ہے اور ان کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ امتحانات میں ہونے والی مبینہ بے ضابطگیوں، پیپر لیکس (جیسے NEET اور دیگر امتحانات) اور تعلیمی نظام میں بدعنوانی کو بنیاد بنا کر کھرگے نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔

ہندوستان اور جنوبی کوریا کے

بہت سے شعبوں میں تکمیلی خصوصیات ہیں: وزیر خارجہ

جیجو جزیرہ (جنوبی کوریا): وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو ہندوستان اور جنوبی کوریا کے درمیان گہرے تعاون پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان جہازوں سے لے کر چپس تک'' کے شعبوں کی ایک وسیع رینج میں تکمیلی چیزیں ہیں جو زیادہ لچکدار اور تعاون پر مبنی عالمی نظم میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔ جمہوریہ کوریا کے اپنے دو روزہ دورے (جون 24-25) کے دوران جیجو فورم برائے امن اور خوشحالی 2026 میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ دنیا کو باہمی تعاون کے نئے طریقے تلاش کرتے ہوئے ٹوٹ پھوٹ کی ایک نئی حقیقت سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ یہ فورم ایک بکھری ہوئی دنیا پر بحث کر رہا ہے اور میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے طور پر ایک مسئلہ حل کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا'' یہ کہنے کے بعد، آئیے ہم دو حقائق کو تسلیم کرتے ہیں ایک، یہ ٹکڑے ٹکڑے ہونے کے لیے یہاں موجود ہے۔ اور دو، یہ کہ شاید یہ بالکل برا نہیں، کچھ طریقوں سے اچھا بھی ہے۔ آخرکار، اس کا مطلب ہے کم غلبہ، زیادہ جگہ اور زیادہ جمہوریت۔'' جے شنکر نے کہا کہ آج کی دنیا کی تعریف جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے باوجود بڑھتے ہوئے اقتصادی انضمام اور باہمی انحصار سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا'' جو چیز ہمارے موجودہ وجود کو نمایاں کرتی ہے وہ سب سے بڑھ کر معاشی انضمام اور باہمی انحصار کی ڈگری ہے۔ دنیا سپلائی چینز، ان کی کارکردگی اور ان کی لچک کے بارے میں تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ صرف سامان کے بارے میں نہیں ہے، یہ وسائل کے بارے میں بھی مساوی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی سرحدوں کے پار ایک طاقتور مربوط قوت بن چکی ہے اور مصنوعی ذہانت ان رجحانات کو مزید تیز کرے گی۔ انہوں نے کہا مصنوعی ذہانت کی آمد، صرف ان رجحانات کو تیز کرے گی کیونکہ ڈیٹا کی گرفت اور ماڈلز کی تعیناتی فطری طور پر بین الاقوامی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی چیلنجز جیسے کہ وبائی امراض، دہشت گردی اور آب وہوا سے متعلقہ آفات کے لیے اجتماعی کارروائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا، اب متضاد طور پر، ہم جن چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں، اس نے مرکز کو مزید مضبوط کیا ہے، چاہے وہ کووڈ۔ 19 جیسی وبائی بیماریاں ہوں، دہشت گردی کی کارروائیاں ہوں یا انتہائی موسمیاتی واقعات کے اثرات۔ یہ سیاسی دائرہ اختیار میں نہیں رہ سکتے۔ اس لیے بین الاقوامی تعاون ضروری ہے۔ ہندوستان کی تہذیبی اخلاقیات پر زور دیتے ہوئے، جے شنکر نے کہا، ہندوستان میں، ہم جانتے ہیں کہ روایتی طور پر وسودھیوا کٹمبکم کے طور پر، دنیا ایک خاندان ہے۔

ٹیکنالوجی پر مبنی جنگ قومی سلامتی کی نئی تعریف کر رہی ہے

نیشنل ڈیفنس کالج (این ڈی سی) میں سینئر افسران اور کورس کے شرکاء سے خطاب کیا

نئی دہلی: سائنس اور ٹکنالوجی، ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی جنگ قومی سلامتی کی نئی تعریف کر رہی ہے اور قومی سلامتی کے مستقبل کو آرٹیفک اے آئی کے کنورجنسی، ٹیکنو کے کنورژنس (آرٹیفک اے آئی) کے ذریعے تشکیل دیا جائے گا، کیونکہ جنگ تیزی سے روایتی لڑائی سے ہائی ٹیک اسٹریٹجک آپریشنز کی طرف منتقل ہو رہی ہے۔ نیشنل ڈیفنس کالج (این ڈی سی) میں سینئر افسران اور کورس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کا مؤثر طریقے سے جواب دینے اور بڑھتے ہوئے پیچیدہ عالمی ماحول میں اپنے اسٹریٹجک مفادات کو محفوظ بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کے وکر سے آگے رہنا چاہیے۔ ''سائنس اور ٹکنالوجی کی مستقبل کی رفتار اور قومی سلامتی پر اس کے اثرات'' کے موضوع پر ایک خصوصی خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ موضوع فوجی اداروں کی حدود سے آگے بڑھ گیا ہے اور قوموں کی سلامتی، خوشحالی اور لچک کا مرکز بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی ترقی قومی سلامتی کی ہر جہت کو تبدیل کر رہی ہے، سائنسی اختراع کو سٹریٹجک تیاری کا ایک ناگزیر جزو بنا رہی ہے۔ جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت کا ذکر کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جدید تنازعات کا تعین صرف جسمانی طاقت کے بجائے تکنیکی برتری سے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں حالیہ فوجی کارروائیوں نے جدید ٹیکنالوجی کے فیصلہ کن کردار کو ظاہر کیا ہے، خاص طور پر خلائی، مواصلات، نگرانی، درستگی کے نظام اور تزویراتی فیصلہ سازی کے شعبوں میں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی مقامی تکنیکی صلاحیتوں نے ملک کی دفاعی تیاریوں کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے اور اس کی عالمی حیثیت کو بڑھایا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے گزشتہ دہائی کے دوران دفاعی شعبے میں ایک غیر معمولی تبدیلی دیکھی ہے، درآمدی نظاموں پر انحصار سے زیادہ خود انحصاری اور مقامی اختراع کی طرف مستقل طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ 2014 سے دفاعی پیداوار میں تقریباً 174 فیصد اضافہ ہوا ہے، جو تقریباً 1.54 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے، جبکہ دفاعی برآمدات تقریباً 34 گنا بڑھ کر 23,000 کروڑ روپے سے زیادہ ہو گئی ہیں۔

نتن گڈکری نے جموں وکشمیر اور لداخ میں

نیشنل ہائی وے پروجیکٹوں کے معیار اور دیکھ بھال کا جائزہ لیا

نئی دہلی: روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری نے کل نئی دہلی میں الگ الگ جائزہ میٹنگوں کے دوران مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں 2,035 کلومیٹر، اور مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ میں 804 کلومیٹر اور تلنگانہ میں 4,931 کلومیٹر پر محیط قومی شاہراہ کے پروجیکٹوں کے معیار، دیکھ بھال اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر مملکت جناب ہرش ملہوترا بھی جائزہ کے دوران موجود تھے۔ یہ جائزے میڈیا رپورٹس، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، اور روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا، نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ اور پروجیکٹ کنٹریکٹرز کے حکام کے ذریعے موصول ہونے والے تاثرات کی بنیاد پر کیے گئے۔ میٹنگوں کے دوران، شری گڈکری نے جاری منصوبوں، دیکھ بھال کی سرگرمیوں، اور محفوظ، موثر اور پائیدار ہائی وے انفراسٹرکچر کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اپنائے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے معیار اور احتساب کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے پراجیکٹ پر عملدرآمد کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر نے حکام اور عمل کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط کریں، کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں، اور اثاثوں کی پائیداری، سواری کے آرام اور ہائی وے کوریڈورز کی طویل مدتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے جدید تعمیراتی ٹیکنالوجی اور بہترین طریقوں کو اپنائیں۔ انہوں نے علاقائی رابطوں کو بڑھانے، اقتصادی ترقی میں سہولت فراہم کرنے، سیاحت کو فروغ دینے اور مسافروں کی سہولت کو بہتر بنانے کے لیے سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو اچھی طرح سے برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ جناب نتن گڈکری نے پروجیکٹ کے تمام حصوں میں مانسون کی جامع تیاریوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ احتیاطی اور تخفیف کے اقدامات کریں، جن میں نکاسی آب کا موثر انتظام، ڈھلوان استحکام اور تحفظ کا کام، اور موسم سے متعلق رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے تیز رفتار رسپانس سسٹم کی تعیناتی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات بلا تعطل رابطے، سڑک کی حفاظت اور قومی شاہراہ کے نیٹ ورک کی لچک کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہیں۔ وزیر نے بروقت عملدرآمد، معیار کی یقین دہانی اور جدید انجینئرنگ حل کو اپنانے کے ذریعے ملک بھر میں عالمی معیار کے ہائی وے انفراسٹرکچر کو تیار کرنے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

ایمیزون کے سی ای او نے پی ایم مودی سے ملاقات کی

۲۰۳۰ رتک ہندوستان میں ۴۸ ربلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا

نئی دہلی: امریکی ای کامرس دیو ایمیزون نے جمعرات کو 2026-2030 تک ہندوستان میں اپنے کاروبار کو بڑھانے اور اس کی حمایت کرنے کے لئے کل 48 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان کیا، کیونکہ اس کے سی ای او اینڈی جسی نے یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ جسی نے ہندوستان کے ساتھ ایمیزون کی طویل مدتی وابستگی کا اعادہ کیا اور 2030 تک ملک میں ال اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر کو بڑھانے کے لیے اضافی 13 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔ یہ 2026 اور 2030 کے درمیان AI اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر کو پھیلانے اور اس کی حمایت کرنے میں ایمیزون کی کل منصوبہ بند سرمایہ کاری کو 21 بلین ڈالر سے زیادہ لے جاتا ہے جو ڈالر 48 بلین کی کل سرمایہ کاری کا حصہ ہے، اسے ملک میں سب سے بڑے عالمی AI اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر سرمایہ کاروں میں سے ایک کے طور پر قائم کرتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری ممبئی اور حیدرآباد میں اے ڈبلیو ایس ڈیٹا سینٹر کی صلاحیت کو وسعت دے گی، جس سے اسٹارٹ اپس، انٹرپرائزز اور سرکاری تنظیموں کو اپنی مرضی کے مطابق AI چپس، منظم AI سروسز، محفوظ اور قابل بھروسہ کلاؤڈ ٹیکنالوجیز اور ڈویلپر ٹولز تک رسائی ملے گی تاکہ تیزی سے اختراع، تیزی سے پیمانے، اور عالمی سطح پر صارفین کی خدمت کی جا سکے۔ 2010-2030 تک ہندوستان میں ایمیزون کی مجموعی سرمایہ کاری 88 بلین ڈالر سے زیادہ ہے۔ جیسی نے کہا کہ ہم ایک دہائی قبل ہندوستان آئے تھے اور اس کے بعد سے اپنے مختلف کاروباروں کے ذریعے گاہکوں، فروخت کنندگان، ڈویلپرز، اسٹارٹ اپس اور انٹرپرائزز کی خدمت کر رہے ہیں۔

جانچ اور تنقیدوں کے درمیان بھی ہم نہ جھکے اور نہ رکے: اڈانی

نئی دہلی: اڈانی گروپ کے چیئرمین گوتم اڈانی نے چہارشنبہ کو کہا کہ مالیاتی سال 26-2025 چیلنجوں سے بھرا رہا اور غیر معمولی جانچ اور تنقیدوں سے بھرا رہا لیکن اس سب کے درمیان کمپنی بغیر رکے اور بغیر جھکے آگے بڑھتی رہی۔ گروپ کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایسا سال تھا جب دنیا پہلے سے کہیں زیادہ منقسم نظر آئی، توانائی کی حفاظت ایک بار پھر قومی حکمت عملی کے مرکز میں آگئی۔ ان چیلنجوں کے درمیان اڈانی گروپ نے توانائی، ٹرانسپورٹ، لاجسٹکس اور صنعتی مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں دنیا کے سب سے مربوط بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) کے پلیٹ فارم کے طور پر اپنے سفر کو آگے بڑھایا۔ کسی خاص معاملے کا ذکر کیے بغیر انہوں نے کہا، ''ہمارا یہ سفر پر سکون حالات میں نہیں ہوا۔ یہ غیر معمولی جانچ پڑتال اور تنقید کے درمیان ہوا۔ پھر بھی، ہم جھکے نہیں، ہم رکے نہیں۔ کیونکہ ہماری پہچان ہمیشہ اس سے طے ہوئی ہے۔'' بنیادی ڈھانچے اور ذہانت کو ملک کی ترقی کے دو اہم ستون قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دو عالمی انجن ہندوستان کی طاقت کو شکل دیں گے، اس کی خودمختاری کو محفوظ کریں گے اور اسے اس صدی کی بڑی طاقتوں میں سے ایک بننے کی سمت میں آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچہ سڑکوں، بندرگاہوں، ہوائی اڈوں، ٹرانسمیشن لائنوں، بجلی گھروں، قابل تجدید توانائی کے پارکوں، گیس نیٹ ورکس، لاجسٹکس پلیٹ فارمز، سیمنٹ کی گنجائش، پانی کے نظام اور صنعتی ماحولیاتی نظام کی نمائندگی کرتا ہے جو قومی ترقی کو ممکن بناتے ہیں۔ ذہانت ڈیٹا سینٹرز، آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی)، آٹومیشن، پیشن گوئی کے نظام، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، ریئل ٹائم تجزیہ اور مشین پر مبنی فیصلہ سازی کی معاونت کو ظاہر کرتی ہے، جو ان تمام اثاثوں کو زیادہ موثر اور جوابدہ بناتے ہیں۔

ایئر انڈیا کا طیارہ غلطی سے پاکستانی فضائی حدود میں داخل

نئی دہلی: ٹاٹا گروپ کی ہوابازی کمپنی ایئر انڈیا کا ایک طیارہ منگل کی رات غلطی سے پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہوگیا، تاہم اس کا احساس ہوتے ہی وہ فوری طور پر واپس ہندوستانی سرحد میں لوٹ آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پرواز نمبر اے آئی-479 دہلی سے امرتسر پہنچی تھی۔ اس وقت امرتسر ہوائی اڈے پر کافی ٹریفک تھا، اس لیے اترنے کا انتظار کر رہی تمام پروازوں سے 'ہولڈ کرنے' کے لیے کہا گیا تھا۔ ایسی صورتحال میں طیارے آس پاس کے علاقے میں ہی چکر لگاتے ہیں۔ اسی دوران ایئر انڈیا کی یہ پرواز کچھ دیر کے لیے پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عملے کے ارکان کو اس کا احساس ہوتے ہی انہوں نے طیارے کو واپس ہندوستانی سرحد کی طرف موڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ امرتسر ہوائی اڈہ پاکستانی سرحد کے کافی قریب ہے، اور کئی بار غلطی سے ایسا ہو جاتا ہے۔ واضح رہے کہ دونوں ملکوں نے ایک دوسرے کی ایئر لائنز کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر رکھی ہیں۔ اس کے باوجود، خراب موسم یا اس طرح کی کسی ہنگامی صورتحال میں ہندوستان پاکستانی طیاروں کو اپنے فضائی علاقے میں داخل ہونے کی اجازت دیتا رہا ہے۔ اسی مہینے فلائی جناح ایئر لائنز اور مئی میں پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کی ایک ایک پرواز کو ہندوستانی سرحد میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔

مغربی بنگال: مڈڈے میل سے انڈا ہٹایا گیا، ''اسکان'' کو کانٹریکٹ دینے کے بعد فیصلہ

مغربی بنگال حکومت نے کولکاتا کے سرکاری اور امدادی اسکولوں میں مڈڈے میل کے تحت دیے جانے والے کھانے سے انڈے ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے

مغربی بنگال حکومت نے کولکاتا کے سرکاری اور امدادی اسکولوں میں مڈڈے میل کے تحت دیے جانے والے کھانے سے انڈے ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ اس اسکیم کے تحت کھانا فراہم کرنے کی ذمہ داری ہندوتوا سے وابستہ بین الاقوامی ''سوسائٹی فار کرشنا کانشسنس'' (اسکان) کو سونپنے کے بعد کیا گیا۔ ناقدین اس اقدام کو بچوں کی غذائیت سے سمجھوتہ کرنے اور سبزی خور غذائی طریقوں کو مسلط کرنے کے مترادف قرار دے رہے ہیں۔ نئے انتظامات کے تحت، اسکان کے ذیلی ادارے اکشے پاترا فاؤنڈیشن کے تیار کردہ کھانے سختی سے سبزی خور مینو پر عمل کریں گے۔ اس فیصلے کی تصدیق کرتے ہوئے، اسکون کولکاتا کے ترجمان رادھا رمن داس نے کہا کہ کھانے میں انڈے شامل نہیں ہوں گے بلکہ اس کے بجائے پروٹین سے بھرپور متبادل جیسے پنیر، راجما، سویابین، دالیں اور دیگر سبزی خور اجزاء شامل ہوں گے۔ داس نے مزید کہا کہ اسکان ریاستی حکومت سے اسکولوں کی فہرست کا انتظار کر رہا ہے اور کھانے تیار کرنے اور تقسیم کرنے کے لیے باورچی خانے قائم کرے گا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ تنظیم پہلے ہی آٹھ سے زیادہ ریاستوں اور ۲۲ رشہروں میں اسی طرح کے مڈڈے میل پروگرام چلاتی ہے، جو ملک بھر میں تقریباً ۱۲ رلاکھ طلباء کو کھانا فراہم کرتی ہے۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال میں موجودہ نظام کے تحت، طلباء کو عام طور پر ہفتے میں ایک بار انڈا دیا جاتا ہے، جبکہ دیگر اسکولی دنوں میں چاول، دال اور آلو کی سبزی کا معمول کا کھانا دیا جاتا ہے۔ کچھ اسکولوں میں اساتذہ کے ذریعے جمع کی گئی اضافی رقم سے کبھی کبھار چکن یا مچھلی بھی فراہم کی جاتی ہے، جبکہ جو طلباء انڈے نہیں کھاتے انہیں متبادل اختیارات دیے جاتے ہیں۔ تاہم، نیا انتظام موجودہ مینو کو مکمل طور پر سبزی خور مینو سے بدل دے گا۔ اس اقدام نے خاص طور پر اس لیے تنقید کو جنم دیا ہے کہ اسکان سے منسلک اکشے پاترا فاؤنڈیشن، جو کرناٹک اور اوڈیشہ سمیت ریاستوں میں سرکاری مڈڈے میل پروگراموں کو نافذ کرتی ہے، اس سے قبل خوراک کے حق کے کارکنوں کی طرف سے مخالفت کا سامنا کر چکی ہے کیونکہ اس نے تنظیم کی مذہبی روایات کے مطابق اسکولی کھانوں سے انڈے، پیاز اور لہسن کو خارج کر دیا تھا۔ اس فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے، ترنمول کانگریس کے راجیہ سبھا ایم پی ڈیرک اوبرائن نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ اس نے اسکولی کھانوں سے انڈے نکال کر بچوں کو غذائیت سے محروم کر دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پارٹی ''سبزی خوری مسلط کر رہی ہے'' اور کہا کہ مغربی بنگال اسے مسترد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سینئر ایڈووکیٹ سنجوئے گھوش نے بھی اس اقدام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو سیاسی مخالفین پر انڈے پھینکنا ہے لیکن بنگال کے بچوں کو مڈڈے میل میں کھلانا نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ عجیب بات ہے کہ وزیر اعلیٰ اسکان کے سبزی خور کھانے کے پروگرام کو متعارف کراتے ہوئے سوامی وویکانند کو بطور الہام پیش کرتی ہیں۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 14th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

فیفا ورلڈکپ: مراکش نے ہیٹی کو فٹبال کا سبق سکھایا

فیفا ورلڈ کپ کے گروپ سی کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں مراکش نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ہیٹی کو ۲۔۴/گول سے شکست دے کر راؤنڈ آف ۳۲/ کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ فیفا ورلڈکپ کے گروپ سی کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں مراکش نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ہیٹی کو ۲۔۴/گول سے شکست دے کر راؤنڈ آف ۳۲/

کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ مرسڈیز بینز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پہلے ہی ورلڈ کپ سے باہر ہوچکی ہیٹی کی ٹیم نے بے خوف کھیل پیش کرتے ہوئے ابتدائی ۱۰/منٹ کے اندر برتری حاصل کرلی۔ لینی جوزف کی کوشش کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال میں مراکش کے گول کیپر یاسین بونو سے گیند اپنے ہی گول میں چلی گئی اور یہ خود گول قرار دیا گیا۔ مراکش نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا اور ۳۹/ویں منٹ میں کپتان اشرف حکیمی نے ہیٹی کے گول کیپر جانی پلاسید کی ری باؤنڈ پر گیند کو جال میں پہنچا کر اسکور ۱۔۱/گول سے برابر کر دیا۔ پہلے ہاف کے اختتام سے قبل ہیٹی نے ایک بار پھر برتری حاصل کرلی، جب ولسن اسیڈور نے دور سے شاندار شاٹ کھیلتے ہوئے گیند کو گول کے اوپری کونے میں پہنچا دیا، جو ٹورنامنٹ کے بہترین گولوں میں شمار کیا جارہا ہے۔ مراکش نے ہمت نہیں ہاری اور پہلے ہاف کے اضافی وقت میں اسماعیل صیباری نے عمدہ فنش کے ذریعے اسکور ۲۔۲/گول کردیا، جس کے بعد دونوں ٹیمیں وقفے پر برابر رہیں۔ دوسرے ہاف میں مراکش نے کھیل پر اپنی گرفت مضبوط کرلی اور مسلسل حملے جاری رکھے۔ متعدد ضائع مواقع کے بعد متبادل کھلاڑی سفیان رحیمی نے ۸۷/ویں منٹ میں قریبی فاصلے سے گول کر کے مراکش کو پہلی بار ۲۔۳/کی برتری دلائی۔ اختتامی لمحات میں ہیٹی نے برابری کی بھرپور کوشش کی۔ ڈکنز نازون کی خطرناک فری کک پر مراکش کے گول کیپر نے شاندار بچاؤ کیا اور ٹیم کی برتری برقرار رکھی۔ اضافی وقت میں مراکش نے چوتھا گول بھی کردیا، جب جیسیم یاسین نے سفیان رحیمی کی عمدہ کوشش کے بعد قریب سے گیند کو جال میں پہنچادیا۔ وی اے آر سے جائزے کے بعد گول کو درست قرار دیا گیا، جس کے ساتھ ہی مراکش کے کھلاڑیوں اور شائقین نے فتح کا جشن منایا۔

فٹبالر نیمار جونیئر ۹۸۱/دن بعد ٹیم میں واپسی پر رو پڑے

عالمی شہرت یافتہ برازیلین فٹبالر نیمار جونیئر ورلڈکپ ۲۰۲۶ء کے دوران ۹۸۱/دن کے بعد قومی ٹیم میں واپسی پر آبدیدہ ہوگئے۔

عالمی شہرت یافتہ برازیلین فٹبالر نیمار جونیئر ورلڈکپ ۲۰۲۶ء کے دوران ۹۸۱/دن کے بعد قومی ٹیم میں واپسی پر آبدیدہ ہو گئے۔ نیمار ورلڈکپ کے دوران برازیل کے اسکاٹ لینڈ کے خلاف میامی اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ کے ۷۶/ویں منٹ میں میدان میں داخل ہوئے۔ ان کا ۳/سال بعد ٹیم میں واپس آنا میچ کا سب سے جذباتی لمحہ تھا اور اس موقع پر اسٹیڈیم میں موجود شائقین نے کھڑے ہوکر ان کا استقبال کیا۔ نیمار جونیئر بدترین شکست پر جذبات پر قابو نہ رکھ سکے، روتے ہوئے میدان سے باہر آئے۔ میچ کے اختتام تک نیمار کی ہر کک پر شائقین نے انہیں بھرپور داد بھی دی۔ انہوں نے میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹیم میں اپنی واپسی پر کہا کہ میں ۳/سال بعد دوبارہ قومی ٹیم کی جرسی پہن کر بہت خوش ہوں۔ نیمار نے کہا کہ میں اب جسمانی طور پر ٹھیک محسوس کررہا ہوں، لیکن ظاہر ہے اتنے دنوں تک ٹیم سے باہر رہنا مشکل تھا۔ واضح رہے کہ نیمار اکتوبر ۲۰۲۳ء میں یوروگوئے کے خلاف کھیلتے ہوئے انجرڈ ہونے کے بعد قومی ٹیم سے باہر ہوگئے تھے۔ جرمنی کی فٹبال ٹیم کے کوچ جولیان ناگلزمان نے ورلڈکپ کے شیڈول پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں کو فائدہ پہنچنے کے بجائے اُلٹا نقصان ہورہا ہے۔ نیو جرسی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جرمنی کو اپنے اگلے ناک آؤٹ میچ کے حریف کا علم مقابلے سے ۴۸/گھنٹے سے بھی کم وقت میں ہوگا جس سے تیاری کے لیے وقت محدود رہ جاتا ہے۔ جرمنی نے اپنے ابتدائی ۲/میچز میں کیوراساؤ کو ۷۔۱/گول سے شکست دی جبکہ آئیوری کوسٹ کے خلاف ۲۔۱/گول سے کامیابی حاصل کر کے گروپ مرحلے سے اگلے مرحلے میں رسائی یقینی بنالی ہے۔ ناگلزمان

کا کہنا ہے کہ ۴۸/ٹیموں پر مشتمل نئے فارمیٹ کی وجہ سے صورتِ حال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے تاہم کوچنگ کا عملہ ممکنہ حریفوں کے خلاف پہلے سے تیاری کر رہا ہے۔ دوسری جانب ایکواڈور کو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لیے جرمنی کے خلاف مثبت نتیجہ درکار ہے۔ ٹیم نے اب تک ایک پوائنٹ حاصل کیا ہے جس میں کیوراساؤ کے خلاف بغیر گول کیے برابر میچ اور آئیوری کوسٹ کے ہاتھوں ۰۔۱/گول کی شکست شامل ہے۔ ایکواڈور کے کوچ سباستیان بیساسیسے نے کہا ہے کہ ہماری ٹیم نے اچھا کھیل پیش کیا لیکن مواقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ٹیم اب بھی اگلے مرحلے تک رسائی کا موقع رکھتی ہے۔ وہ فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے دوران میامی اسٹیڈیم میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف کھیلے گئے میچ میں جیسے ہی میدان میں اترے، اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔ یہ میچ فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے سلسلے میں میامی اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ نیمار میچ کے 76 ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں داخل ہوئے۔ اس میچ میں برازیل نے اسکاٹ لینڈ کو 3-0 سے شکست دے کر ورلڈ کپ کے راؤنڈ آف 16 میں جگہ پکی کر لی ہے۔ نیمار اکتوبر 2023ء میں برازیل کی طرف سے کھیلتے ہوئے شدید انجری (گھٹنے کے اے سی ایل) کا شکار ہوئے تھے، جس کے بعد وہ طویل عرصے تک فٹبال سے دور رہے۔ اب تقریباً پونے تین سال (981 دن) بعد برازیلی جرسی میں ان کی واپسی ہوئی ہے۔ واپسی کے اس تاریخی لمحے پر جہاں پورا اسٹیڈیم نیمار کے نعروں سے گونج اٹھا، وہیں خود نیمار اور ان کے مداح اس جذباتی منظر کو دیکھ کر اپنے آنسو نہ روک سکے۔ کیا آپ فیفا ورلڈ کپ 2026ء میں برازیل کے اگلے میچوں کا شیڈول یا نیمار کی کارکردگی کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں؟۔

ہاردک پانڈیا راجستھان یا کولکاتا میں سے کس ٹیم میں جائیں گے؟

ہاردک پانڈیا ممبئی انڈینس سے الگ ہونے کی تیاری کررہے ہیں، کے کے آر اور راجستھان رائلز دونوں نے پیشکش کی ہے، اب فیصلہ ہاردک کو کرنا ہوگا

ٹیم انڈیا کے آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا اور ممبئی انڈینس الگ ہونے کی تیاری کررہے ہیں۔ پانچ بار کی آئی پی ایل چیمپئن ٹیم کو کم از کم دو ٹریڈ آفر ہوئی ہیں۔ یہ آفر کولکاتا نائٹ رائیڈرس اور راجستھان رائلز کی طرف سے آئی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ نائٹ رائیڈرس انتظامیہ اور ممبئی انڈینس کے مالکان نے کھلاڑیوں کے تبادلے کے حوالے سے بات چیت کی ہے۔ یاد رہے کہ پانڈیا کی ممبئی انڈینس میں واپسی ہنگامہ خیز رہی ہے۔ ان کی کپتانی میں ٹیم صرف ایک بار پلے آف تک پہنچی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اجنکیا رہانے ہمیشہ سے کے کے آر کے لئے ایک عارضی آپشن رہے ہیں اور اس سیزن کے بعد انہیں ریلیز کیا جانا تھا۔ کے کے آر کے حکام نے گزشتہ سیزن کے اختتام پر ممبئی انڈینس کے مالکان سے رابطہ کیا تھا لیکن اس وقت ریلائنس کی سالانہ میٹنگ ہورہی تھی، اس لئے آئی پی ایل کی ٹریڈ کو ترجیح نہیں دی گئی۔ کے کے آر نے اب ممبئی انڈینس کے عہدیداروں سے دوبارہ رابطہ کیا ہے اور کچھ بات چیت ہوئی ہے۔ اگر پانڈیا

تمام کیش ڈیل یا کھلاڑیوں کے تبادلے کے ذریعے کے کے آر میں شامل ہوتے ہیں، تو وہ کپتانی حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ رنکو سنگھ ابھی صحیح انتخاب نہیں لگتا ہے۔ جب یہ پوچھا گیا کہ کیا ممبئی انڈینس پانڈیا کے لئے کیش ڈیل چاہتے ہیں یا کھلاڑی کا تبادلہ چاہتے ہیں تو ذرائع نے فی الحال کوئی تصدیق نہیں کی۔ آئی پی ایل کے قوانین کے مطابق کوئی کھلاڑی ٹیم چھوڑنے کے لئے کسی دوسری فرنچائز سے خود بات چیت نہیں کر سکتا۔ مذاکرات صرف فرنچائزیز کے درمیان ہوسکتے ہیں اور کھلاڑی کی رضامندی ضروری ہے۔ اگر کھلاڑی انکار کرتا ہے تو اسے ریلیز کر کے نیلامی کے لئے بھیجنا ہوگا۔ ممبئی کو موصول ہونے والی دوسری پیشکش مبینہ طور پر یشسوی جیسوال اور پانڈیا کے درمیان تبادلہ ہے۔ واضح رہے کہ راجستھان رائلز ریان پراگ کو اپنی ٹیم کے طویل مدتی کپتان کے طور پر دیکھ رہے ہیں جس کی وجہ سے پانڈیا کو یہاں کپتانی ملنے کا امکان نہیں ہے۔ اگر پانڈیا کو کسی دوسری ٹیم میں جانا ہوتا تو کے کے آر ہی فی الحال ان کے لئے بہتر آپشن نظر آرہی ہے۔ سپورٹس میڈیا اور پی ٹی آئی کی حالیہ رپورٹس کے مطابق، ہاردک پانڈیا کے لیے کولکاتا نائٹ رائیڈرز میں جانے کے امکانات زیادہ مضبوط نظر آرہے ہیں، حالانکہ راجستھان رائلز نے بھی ان میں دلچسپی دکھائی ہے۔ آئی پی ایل 2026ء کے سیزن میں ممبئی انڈینز کی مایوس کن کارکردگی (نویں پوزیشن) کے بعد ہاردک پانڈیا ٹیم چھوڑنے کی تیاری کر رہے ہیں اور ممبئی کی مینجمنٹ کو ان کے ٹریڈ کے لیے دو بڑی آفرز ملی ہیں۔ ڈیل کی نوعیت: کے کے آر ایک آل کیش ڈیل یا کھلاڑیوں کے تبادلے (جیسے کیمرون گرین یا رنکو سنگھ) کے ذریعے ہاردک کو لانے کی کوشش کررہی ہے۔

وہائٹ اور نائٹ کی بدولت انگلینڈ خواتین ٹی ۲۰/ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں

انگلینڈ نے خواتین ٹی ۲۰/ورلڈکپ کے ۲۲/ویں میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۳۸/رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی

ڈینیل وہائٹ (۶۵/رن) اور ہیدر نائٹ (۴۳/رن) کی عمدہ اننگز کے بعد گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے خواتین ٹی ۲۰/ورلڈکپ کے ۲۲/ویں میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۳۸/رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ ڈینیل وہائٹ (۶۵/رن) اور ہیدر نائٹ (۴۳/رن) کی عمدہ اننگز کے بعد گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے خواتین ٹی ۲۰/ورلڈکپ کے ۲۲/ویں میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۳۸/رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ٹاس جیت کر ویسٹ انڈیز نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انگلینڈ نے مقررہ ۲۰/اوورز میں ۷/وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۶/رنز کا مضبوط اسکور بنایا۔ انگلینڈ کا آغاز اچھا نہیں رہا اور ایمی جونز آٹھ رنز بنا کر پہلے ہی اوور میں آؤٹ ہوگئیں۔ اس کے بعد صوفیہ ڈنکلی بھی ۱۴/رنز بنا کر پویلین لوٹ گئیں۔ تیسرے وکٹ کے لیے ایلس کیپسی اور وہائٹ نے ۶۶/رنز کی شراکت قائم کر کے اننگز کو سنبھالا۔ ایلس کیپسی ۲۸/رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں، جبکہ وہائٹ ۴۲/گیندوں پر آٹھ چوکوں کی مدد سے ۶۵/رنز بنا کر رن آؤٹ ہوئیں۔ فریا کیمپ چار اور ڈینیل گبسن دو رنز بنا سکیں۔ کپتان ہیدر نائٹ نے ۲۶/گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے ۴۳/رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، تاہم وہ ۱۹/ویں اوور کی آخری گیند پر رن آؤٹ ہوگئیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے اشونی منیسر نے دو وکٹ حاصل کئے جبکہ شینیل ہینری، ہیلی میتھیوز اور کرشمہ رامہیرک نے ایک، ایک وکٹ اپنے نام کی۔ ۱۸۷/رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ ۲۰/اوورز میں پانچ وکٹوں پر ۱۴۸/رنز ہی بنا سکی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے شینیل ہینری نے ۳۰/گیندوں پر چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۵۱/رنز بنائے۔ ان کے علاوہ جہاز رایکل اسٹون نے ۲۱، شمین کیمپ بیل نے ۲۰، ڈیانڈرا ڈاٹن نے ۱۹/رن اور ہیلی میتھیوز نے ۱۴/رنز بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے شارلٹ ڈین نے دو وکٹ حاصل کیں، جبکہ لارین بیل، لنزی اسمتھ اور صوفی ایکل اسٹون نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

کالین بھیا مرزاپور کے تخت کیلئے ایک بار پھر خونی ہولی کھیلیں گے

پنکج ترپاٹھی کے مقبول کردار کالین بھیا کا ''مرزاپور: دی فلم'' کا پہلی جھلک سامنے آگئی ہے

کرائم ڈرامہ سیریز ''مرزاپور'' نے ایمیزون پرائم ویڈیو پر دھوم مچا دی لیکن اب تخت کی جنگ بڑی اسکرین تک پہنچ گئی ہے۔ مرزاپور: فلم اس سال کی سب سے بڑی ریلیز میں سے ایک ہے، جس میں کالین بھیا مرزاپور کے تخت پر راج کرنے کے لیے ایک بار پھر خونی ہولی کھیلیں گے۔ ''مرزاپور: دی مووی'' کے پہلے پوسٹر کے ساتھ، میکرز نے فلم کے ٹیزر کی ریلیز کی تاریخ کا اعلان کیا۔ اب، ایک اور بڑے سرپرائز میں، فرحان اختر اور ریتیش سدھوانی کے پروڈکشن ہاؤس نے فلم سے پنکج ترپاٹھی کی پہلی جھلک کی نقاب کشائی کی ہے، جو یقینی طور پر مداحوں کے تجسس کو بڑھا دے گی۔ پنکج ترپاٹھی پہلے سے بھی زیادہ خطرناک دکھائی دے رہے ہیں۔ ''مرزاپور: دی مووی'' سے پنکج ترپاٹھی عرف ''کالین بھیا'' کا یہ پوسٹر شاندار اور متاثر کن ہے، جو سیریز کے مقابلے میں زیادہ شدید کردار کی نمائش کرتا ہے۔ وہ ماتھے پر سرخ تلک اور سرخ کرتہ کے ساتھ کھیلتا ہے۔ اس پوسٹر میں ان کی آنکھوں کی شدت واضح کرتی ہے کہ اس بار ''کالین بھیا'' کی اجازت کے بغیر ایک پتا بھی نہیں ہل سکتا، اقتدار کو چھوڑ دیں۔ اس پوسٹر کو شیئر کرتے ہوئے میکرز نے کیپشن میں لکھا ''جو آیا ہے وہ جائے گا، یہ صرف کالین بھیا کی مرضی ہوگی۔ ہم آپ کو ''مرزاپور: دی مووی'' کے ساتھ بڑی اسکرین پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ فلم کا ٹیزر کل رات ۱۲/بجے ریلیز کیا جائے گا۔ ایک یاد دہانی کرائیں اور ٹیزر دیکھنے والے پہلے بنیں۔'' ہندی کے ساتھ ساتھ دیگر زبانوں میں بھی ریلیز ہوئی۔ کرائم ڈرامہ فلم ''مرزاپور: دی مووی'' نہ صرف ہندی شائقین کے لیے دستیاب ہوگی بلکہ

بنانے والے اسے ساؤتھ میں بھی ریلیز کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ فلم ہندی اور تیلگو میں ۴/ستمبر ۲۰۲۶ء کو ریلیز ہوگی۔ پنکج ترپاٹھی کے علاوہ، علی فضل ایک بار پھر گڈو بھیا کے کردار میں جلوہ گر ہوں گے، جب کہ کالین بھیا کے بیٹے منا بھیا بھی فلم میں حاوی نظر آئیں گے۔ ان ستاروں کے علاوہ ''پنچایت'' کے سیکریٹری جی روی کشن اور جتیندر کمار بھی کاسٹ میں شامل ہورہے ہیں، جن کا ''مرزاپور'' میں کردار دیکھنا بہت دلچسپ ہوگا۔ اس فلم کی ہدایات گرمیت سنگھ نے دی ہیں جنہوں نے اس سیریز کی ہدایت کاری بھی کی تھی۔

۳/ایڈیٹس۔۲/کے کرداروں اور کہانی سے ہدایت کار راج کمار ہیرانی نے اٹھادیا پردہ!

جب راج کمار ہیرانی سے سوال کیا گیا کہ 3 ایڈیٹس کے دوسرے پارٹ میں آگے کی کہانی دکھائی جائے گی، یا پھر نئے کردار کے ساتھ فلم بنے گی؟

جب راج کمار ہیرانی سے سوال کیا گیا کہ '3 ایڈیٹس' کے دوسرے پارٹ میں آگے کی کہانی دکھائی جائے گی، یا پھر نئے کردار کے ساتھ فلم بنے گی؟ تو انھوں صاف کیا کہ فلم میں سبھی پرانے کردار موجود ہوں گے۔ اپنے وقت کی بلاک بسٹر فلم '3 ایڈیٹس' کے دوسرے پارٹ کی تیاریوں کا ذکر جب شروع ہوا، تو لوگوں کے دلوں میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ اس کی کہانی کیا ہوگی! اب فلم کے ہدایت کار راج کمار ہیرانی نے نہ صرف یہ بتا دیا ہے کہ فلم کی کہانی کیا ہونے والی ہے، بلکہ اس بات پر بھی مہر لگا دی ہے کہ اسٹار کاسٹ یعنی کردار پہلی فلم والے ہی رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ عامر خان، آر مادھون، شرمن جوشی، قرینہ کپور خان اور بومن ایرانی جیسے مشہور ستاروں والی فلم '3 ایڈیٹس' راج کمار ہیرانی کی ہدایت کاری میں بنی تھی اور تقریباً 17 سال قبل 2009 میں ریلیز ہوئی تھی۔ اس فلم کو لوگوں نے خوب پسند کیا تھا۔ اب راج کمار ہیرانی اپنی اسی فلم کا سیکوئل بنا رہے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انھوں نے بتایا کہ فلم کے دوسرے پارٹ میں وہ کیا دکھانے والے ہیں اور کہانی پر کام کہاں تک پہنچا ہے۔ جب راج کمار ہیرانی سے سوال کیا گیا کہ کیا '3 ایڈیٹس' کے دوسرے پارٹ میں آگے کی کہانی دکھائی جائے گی، یا پھر نئے کردار کے ساتھ فلم بنے گی؟ تو انھوں نے صاف کر دیا کہ فلم میں سبھی پرانے کردار ہی دیکھنے کو ملیں گے۔ انھوں نے کہا کہ ''وہی سارے کردار ہوں گے۔ یہ ٹائم لیپ کی طرح ہوگا، یعنی یہ بتایا جائے گا کہ پچھلی فلم والے کردار اب کیا کر رہے ہیں؟ یہ '3 ایڈیٹس' 20 سال بعد ہوگا، اس لیے ان سبھی کرداروں کی عمر بڑھ چکی ہوگی۔'' ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ ''اب وہ (کردار) کالج میں نہیں ہوں گے بلکہ وہ کام کر رہے ہوں گے، شادی شدہ اور بچے والے ہوں گے، پھر ہم دیکھیں گے کہ ان کی زندگی میں کیا کیا ہوتا ہے۔'' راج کمار ہیرانی نے یہ بھی بتایا کہ فی الحال وہ فلم کی ابتدائی اسکرپٹ پر ہی کام کر رہے ہیں۔ یہ بہت شروعاتی ڈرافٹ ہے۔ انھوں نے بتایا کہ عامر خان نے شروعاتی ڈرافٹ کو سنا ہے اور انھیں یہ پسند بھی آیا ہے، لیکن اب بھی انھیں اس پر کام کرنا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ ''اس وقت ابھیجات جوشی اور میں ممبئی سے باہر کہیں قید ہیں، اور اسے لکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس لیے مجھے لگتا ہے کہ ہم آئندہ 2 مہینے میں یہ جان پائیں گے کہ ہم اس کو شروع کب کر سکیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ '3 ایڈیٹس' میں عامر خان نے رینچو، آر مادھون نے راجو اور شرمن جوشی نے فرحان کا کردار نبھایا تھا۔ فلم کا بجٹ 55 کروڑ روپے تھا اور اس نے گھریلو باکس آفس پر 202 کروڑ روپے سے زیادہ کا بزنس کیا تھا۔ اس فلم نے دنیا بھر میں مجموعی طور پر 350 کروڑ روپے کی کمائی کی تھی۔

''تمباڈ ۲'' کیلئے سازگار بارش کی تلاش میں مہاراشٹر بھر میں لوکیشنز تبدیل

تمباڈ'' اپنی خوفناک فضا، مسلسل بارش اور دل دہلا دینے والے بصری انداز کے باعث منفرد مقام رکھتی ہے۔ اب اس کے سیکوئل ''تمباڈ ۲'' کے بارے میں اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ فلم ساز ایک بار پھر اسی صداقت کو برقرار رکھنے کیلیے غیر معمولی اقدامات کررہے ہیں

۲۰۱۸ء کی کلٹ ہارر فلم ''تمباڈ'' اپنی خوفناک فضا، مسلسل بارش اور دل دہلا دینے والے بصری انداز کے باعث منفرد مقام رکھتی ہے۔ اب اس کے سیکوئل ''تمباڈ ۲'' کے بارے میں اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ فلم ساز ایک بار پھر اسی صداقت کو برقرار رکھنے کے لیے غیر معمولی اقدامات کررہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ٹیم مصنوعی بارش پر انحصار کرنے کے بجائے حقیقی مانسون کے تعاقب میں مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں فلم بندی کررہی ہے، جبکہ موسمی پیش گوئیوں کی بنیاد پر شوٹنگ شیڈول بھی مسلسل تبدیل کیے جا رہے ہیں۔ ہندوستانی سنیما کی منفرد ہارر فلموں میں شمار ہونے والی ''تمباڈ'' کی سب سے نمایاں شناخت اس کا خوف انگیز ماحول، مسلسل برستی بارش، کیچڑ سے بھرے مناظر اور پراسرار بصری دنیا تھی۔ فلم کی ریلیز کے وقت ناقدین اور شائقین دونوں نے اس کے ماحول کو کہانی جتنا ہی اہم قرار دیا تھا۔ فلم کی تیاری کے دوران فلمسازوں نے چار مختلف مانسون سیزن میں شوٹنگ کر کے وہ ماحول تخلیق کیا تھا جو بعد ازاں ''تمباڈ'' کی پہچان بن گیا۔ اب اطلاعات ہیں کہ ''تمباڈ ۲'' کی ٹیم بھی اسی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے غیر معمولی محنت کر رہی ہے۔ فلم سے وابستہ ذرائع کے مطابق، مہاراشٹر میں حالیہ برسوں کے دوران بارشوں کے غیر متوقع پیٹرن نے پروڈکشن ٹیم کو اپنے اصل منصوبوں پر نظرثانی پر مجبور کر دیا ہے۔ نتیجتاً فلم ساز حقیقی وقت میں موسمی نظام کی نگرانی کر رہے ہیں اور ان علاقوں کا انتخاب کر رہے ہیں جہاں سب سے زیادہ بارش ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ٹیم نے بڑے پیمانے پر مصنوعی بارش کے استعمال سے گریز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے پیچھے دو اہم وجوہات بتائی جا رہی ہیں۔ پہلی، ''تمباڈ'' کی بصری صداقت کو برقرار رکھنا، اور دوسری، پانی کے استعمال سے متعلق بڑھتے ہوئے ماحولیاتی خدشات، خصوصاً ایسے وقت میں جب ملک کے کئی حصے پانی کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پروڈکشن ٹیم مہاراشٹر کے دور دراز اور کم معروف علاقوں تک جا پہنچی ہے تاکہ ایسے مقامات تلاش کیے جا سکیں

جو ''تمباڈ'' کی مخصوص مرطوب اور پراسرار دنیا کو دوبارہ زندہ کر سکیں۔ بعض لوکیشنز تک رسائی بھی آسان نہیں، اور کاسٹ و عملے کو سیٹ تک پہنچنے کے لیے دو سے تین گھنٹے تک دشوار گزار سفر کرنا پڑ رہا ہے۔ فلم کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ ''ستم ظریفی یہ ہے کہ جہاں ''تمباڈ'' چار مانسون سیزن میں شوٹنگ کے لیے مشہور ہوئی تھی، وہیں ''تمباڈ ۲'' کے لیے ٹیم درحقیقت مانسون کا تعاقب کر رہی ہے۔'' ذرائع نے مزید کہا کہ ''تمباڈ'' کی دنیا میں بارش ہمیشہ ایک اہم کردار ادا کرتی رہی ہے اور فلم ساز اسے مستند انداز میں حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پروڈکشن ٹیم موسم کے پیٹرن کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے اور بارش کی پیش گوئیوں کے مطابق شوٹنگ شیڈول تبدیل کیے جا رہے ہیں۔ بعض مقامات کو صرف اس بنیاد پر منتخب کیا گیا کہ وہاں دیگر علاقوں کے مقابلے میں زیادہ بارش ہو رہی تھی۔ جہاں تک ممکن ہو، ٹیم قدرتی بارش کے ذریعے ہی مطلوبہ مناظر فلم بند کرنا چاہتی ہے۔'' ان اطلاعات سے واضح ہوتا ہے کہ ''تمباڈ ۲'' میں بارش محض ایک بصری عنصر نہیں بلکہ کہانی سنانے کا بنیادی حصہ ہوگی۔ پہلی فلم کی طرح اس بار بھی فطرت خود فلم کے بیانیے اور ماحول کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ اگرچہ فلم سازوں نے ابھی تک ''تمباڈ ۲'' کی کہانی اور پلاٹ سے متعلق کوئی تفصیلات جاری نہیں کیں، تاہم پروڈکشن سے سامنے آنے والی معلومات سے اندازہ ہوتا ہے کہ فلم کے تخلیقی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا رہا۔ سنیما حلقوں میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر پہلی ''تمباڈ'' چار مانسون سیزن تک جاری رہنے والی شوٹنگ کی وجہ سے یاد رکھی جاتی ہے تو ''تمباڈ ۲'' شاید اس فلم کے طور پر یاد رکھی جائے گی جس نے موزوں بارش کی تلاش میں پورے مانسون کا تعاقب کیا۔ ''تمباڈ ۲'' کی قیادت اداکار اور پروڈیوسر سوہم شاہ کر رہے ہیں، جو اسے اپنے بینر سوہم شاہ فلمز کے تحت پیش کر رہے ہیں۔ فلم کی تیاری میں پین اسٹوڈیوز بھی شریک ہے، جس کی سربراہی معروف پروڈیوسر ڈاکٹر جینتی لال گڈا کر رہے ہیں۔ فلم کی ہدایت کاری آدیش پرساد کر رہے ہیں، جو ''تمباڈ'' کائنات کے اس انتہائی متوقع نئے باب کو پردۂ سیمیں پر لائیں گے۔ پین اسٹوڈیوز اس سے قبل ''آر آر آر'' اور ''گنگوبائی کاٹھیاواڑی'' جیسی بڑی فلموں کی پشت پناہی کر چکا ہے۔ ''تمباڈ ۲'' ۳/دسمبر ۲۰۲۷ء کو دنیا بھر کے سنیما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے، جبکہ شائقین کو امید ہے کہ سیکوئل بھی پہلی فلم کی طرح اپنے ماحول، بصری معیار اور خوفناک داستان کے ذریعے ایک منفرد سنیما تجربہ پیش کرے گا۔